اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

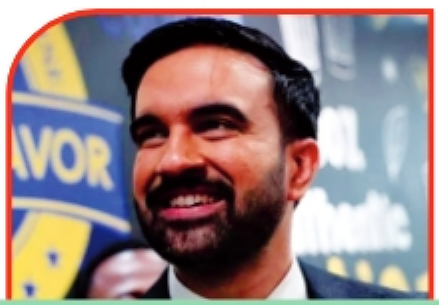

8 عوام نے ثابت کردیا کہ طاقت ان کے ہاتھ میں ہے

7 ٹیسٹ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان، پنت کی واپسی

3 چہرے کی شناخت پنشن یافتگان کے لئے آسانی اور وقار لے کر آئی ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 06 November 2025

ESTABLISHED IN 1985

06 نومبر 2025ء بمطابق 14 جمادی الاول 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 263، صفحات 8، قیمت 3 روپے

کشتواڑ جھڑپ: پیرا فوجی جوان زخمی، علاقے میں آپریشن جاری

پونچھ کے سرحدی علاقوں میں مشتبہ نقل وحرکت کے بعد تلاشی کارروائی شروع

جموں/۵نومبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے چھاترو جنگلاتی علاقے میں بدھ کی صبح سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان زبردست گولیوں کا تبادلہ ہوا جس کے دوران ایک پیرا فوجی جوان زخمی ہوگیا۔ فوج نے تصدیق کی ہے کہ علاقے میں سرچ آپریشن ہنوز جاری ہے اور دہشت گردوں کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ فوج (بقیہ ۶ پر)

پاکستان کو ہندوستان کے اندرونی معاملات پر تبصرہ کرنے کا کوئی حق نہیں، منڈاویہ

پاکستان نے مسلسل دشمنی اور سرحد پار دہشت گردی کے ذریعے سندھ آبی معاہدے کی روح کو مجروح کیا ہے

نئی دہلی/۵نومبر (یواین آئی) مرکزی وزیر محنت ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے دوحہ میں سماجی ترقی کے لیے دوسری عالمی سربراہی کانفرنس میں پاکستان کو بین الاقوامی پلیٹ فارم کا غلط استعمال نہ کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں غربت کے خاتمے اور سماجی تحفظ میں ہندوستان کی تبدیلی کی پیشرفت پر روشنی ڈالی۔ بدھ کو اپنے خطاب میں مسٹر منڈاویہ نے کل (منگل) پاکستان کے صدر کی طرف سے ہندوستان کے حوالے سے دیے گئے نامناسب حوالوں اور تبصروں پر سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے خلاف اس طرح کا پروپیگنڈہ پھیلانے سے دنیا کی توجہ سماجی ترقی سے ہٹ جاتی ہے اور یہ بین الاقوامی پلیٹ فارم کا غلط استعمال ہے۔ مسٹر منڈاویہ نے کہا کہ "ہم یہ واضح (بقیہ ۶ پر)

بالائی مقامات پر دوران شب ہلکی برف باری، میدانی علاقوں میں بارشیں

گلمرگ میں رواں موسم کی پہلی برفباری، سیاحوں میں خوشی کی لہر

گریز، بانڈی پورہ اور مغل روڑ احتیاطی طور پر گاڑیوں آمدورفت کیلئے بند حکام

سری نگر/۵نومبر/ایجنسیز/ موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق منگل کی شام سے بدھ کی صبح تک گلمرگ، پہلگام، سونہ مرگ، رازدان ٹاپ، سنتھن ٹاپ اور پیر کی گلی سمیت متعدد سیاحتی مقامات اور بالائی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری ہوئی جبکہ اس دوران سری نگر سمیت وسطی کشمیر اور شمالی کشمیر میں وقفے وقفے سے ہلکی بارش ہوتی رہی، تاہم بدھ کی صبح سے کشمیر وادی، خطہ پیر پنچال اور وادی چناب میں موسم خشک رہا۔ تازہ برف کی چادر بچھ جانے سے گلمرگ سرزمین عجائب میں تبدیل ہوگیا اور یہاں موجود سیاح (بقیہ ۶ پر)

آج جموں وکشمیر میں نظر آنے والا امن ہر ایک کو باعزت زندگی کے مساوی مواقع فراہم کررہا ہے، ایل جی

''امن اور ترقی کا موجودہ ماحول برسوں کی قربانیوں کا نتیجہ، جموں وکشمیر کے لوگ امن کی اصل روح ہیں''

''سماج کے تمام طبقات امن کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والے عناصر کے خلاف متحد قوت بن کر سامنے آئیں''

سری نگر/۵نومبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج دو روزہ بین الاقوامی سمپوزیم میں 'جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری میں امن، لوگ اور امکانات' پر کلیدی خطاب کیا۔ یہ سمپوزیم وشوگرام ایک غیر سرکاری ادارے نے منعقد کیا ہے جو پورے ہندوستان میں میں تعلیم، ہمدردی، فن اور خدمت کو فروغ دینے کے لئے وقف ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں ابھرتے ہوئے جموں وکشمیر کے ایک نئے ویژن پر روشنی ڈالی جو پُرامن، خوف سے پاک، خوشحال، متحد ہو اور جہاں ہر شہری بااختیار ہو اور ہندوستان کی تیز رفتار ترقی کے اثرات محسوس کر رہا ہو۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں جموں و کشمیر کو موجودہ مقام تک پہنچانے کے لئے بے شمار قربانیاں دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا،'' آج جموں و کشمیر میں نظر آنے والا امن ہر ایک کو باعزت زندگی کے مساوی مواقع فراہم کر رہا ہے اور سب کو باوقار زندگی گزارنے کا یکساں موقع مل رہا ہے۔ امن کے اثرات لوگوں کی بہتر کل کے لئے کوششیں اور ہر ایک کے لئے بے پناہ امکانات واضح نظر آ رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہم نے لوگوں کو

اولیت، سماجی انصاف اور مساوات کے اصولوں پر عمل کیا ہے جس نے لوگوں کی زندگی اور ملک (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجے کیلئے معمول کی حالت مکمل طور بحال کرنا ضروری، عارف خان

وزیر اعظم بھی یہی چاہتے ہیں کہ کشمیر کو اپنی ترقی اور فیصلوں میں خودمختاری حاصل ہو

سرینگر/۵نومبر/ (ایجنسیز) بہار کے گورنر نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ مناسب وقت پر بحال کیا جائیگا جب ان سے جموں وکشمیر میں ریاستی درجہ بحالی اور دوہری حکومتی ساخت کے بارے میں سوال کیا گیا تو گورنر نے کھلے دل سے تسلیم کیا کہ وادی کو ماضی میں غیر معمولی حالات کا سامنا رہا ہے۔ انہوں نے 1947 کی تقسیم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر نے اس دور کے سب سے زیادہ اثرات برداشت کیے، اس لیے یہاں کی مشکلات کو ہم سب سمجھتے ہیں۔ عارف محمد خان نے مزید کہا: 'یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ مشکلات صرف کشمیر میں ہیں۔ ہم سب کی خواہش ہے کہ وادی میں بھی مکمل طور پر امن وقانون کی فضا بحال ہو۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھی یہی چاہتے ہیں کہ کشمیر کو اپنی ترقی اور فیصلوں میں خودمختاری حاصل ہو، لیکن اس سے پہلے معمول کی حالت کو مکمل طور پر بحال کرنا ضروری ہے۔' انہوں نے زور دیا کہ خودمختاری سے پہلے استحکام اور قانون کی بالادستی ناگزیر ہے۔ یہ ہماری اور آپ کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ ہم وہ حالات پیدا کریں جن میں قانون کی عملداری کشمیر میں بھی اتنی ہی مضبوط ہو جتنی ملک کے دیگر حصوں میں ہے۔

سرینگر کے جیولرز کو خاتون نے چونا لگایا

17 لاکھ روپے کے زیورات جعلی چیک کے ذریعے لوٹ لئے، تحقیقات شروع

سرینگر/۵نومبر/یواین ایس/ سری نگر میں دھوکہ دہی کا ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک خاتون نے مبینہ طور پر دھوکہ دہی اور جعلی چیک کے ذریعے لاکھوں روپے مالیت کے سونے اور تانبے کے متعدد ڈیلروں کو دھوکہ دیا ہے۔ متاثرہ جیولرس نے سری نگر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ کم از کم تین جیولرز، لال بازار میں شاہ ہمدان آرمنٹس، نواکدل کے قریب مخدومی زیورات اور صورہ میں زرگر جیولرز، پچھلے کچھ مہینوں میں اسی دھوکہ دہی کا شکار ہوچکے ہیں۔ مبینہ واقعات اس سال (بقیہ ۶ پر)

یومیہ اجرت والوں کی باقاعدگی کی درخواست

گاندربل کی 802 درخواستوں کو عدالت عالیہ نے خارج کردیا

سرینگر/۵نومبر/یواین ایس/ جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے 802 یومیہ اجرت والے کارکنوں کی طرف سے دائر کی گئی دو جمع شدہ درخواستوں کو مسترد کردیا ہے جس میں 2017 کے ایس آر او 520 کے تحت اپنی خدمات کو باقاعدہ بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے، یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہ دعویداروں کو حکومت کی طرف سے 520 میں لگائی گئی پابندی سے پہلے مصروف نہیں دکھایا گیا تھا۔ جسٹس جاوید اقبال وانی کی طرف سے سنایا گیا فیصلہ WP(C) نمبر 1415/2023 اور WP(C) نمبر 411/2024 میں آیا جس کا عنوان نذیر احمد بٹ اور دیگر بمقابلہ یونین ٹیریٹری آف جموں وکشمیر اور دیگر تھا۔ عرضی گزاروں نے پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے سب ٹرانسمیشن ڈویژن گاندربل میں یومیہ اجرت پر طویل عرصے تک خدمات کا دعویٰ کرتے ہوئے، ریگولرائزیشن کے لیے سرکاری ریکارڈ میں ان کے نام شامل کرنے کے لیے ہدایات مانگی تھیں۔ تاہم حکومتی وکیل نے کہا کہ ملازمین کی اسناد بھرتی پر پابندی کے بعد تیار کی گئی تھیں، اس لیے ان کے نام غور کے لیے نہیں بھیجے گئے۔ انتظامیہ نے سپرنٹنڈنگ انجینئر، اوا ینڈ ایم سرکل گاندربل کی سربراہی میں ایک کمیٹی کی انکوائری رپورٹ پیش کی، جس میں پتا چلا کہ (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما کا پونچھ اور سندربنی سیکٹروں کا دورہ

آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ۔ فوجی اہلکاروں کے ساتھ تبادلہ خیال

جموں/۵نومبر (یواین آئی) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے پونچھ اور سندربنی سیکٹروں کا دورہ کیا اور وہاں آپریشنل تیاریوں نے کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے بلند علاقوں میں تعینات جوانوں اور نئی تشکیل شدہ اشنی پلاٹوں سے ملاقات کی اور یو اے ایس اور سی-یو اے ایس صلاحیتوں کا معائنہ کیا۔ یہ جانکاری فوج کی شمالی کمان نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ پوسٹ میں (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں منشیات فروش کی 50 لاکھ روپیوں کی جائیداد ضبط: پولیس

مذکورہ جائیدادیں غیر قانونی کاروبار سے حاصل کی گئی ہیں

جموں/۵نومبر (یواین آئی) منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے ضلع اودھم پور میں ایک منشیات فروش کی 50 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کردیا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ اودھم پور پولیس نے ایک اور منشیات فروش کی 50 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کردیا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن اودھم پور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 258/2025 کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آگئی کہ ملزم امیت سنگھ ولد کلدیپ سنگھ ساکن سوتھن اودھم پور نے منشیات کے غیر قانونی کاروبار سے حاصل شدہ رقم سے پریان سوتھن گاؤں میں ایک رہائشی مکان بمع زمین زیر خسرہ نمبر 7 اور ایک ڈیوک کے ایم ٹی موٹر سائیکل زیر رجسٹریشن نمبر JK14K - 3278 خریدی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران شواہد اور مواد کی بنیاد پر تفتیشی افسر کو یقین ہوا کہ مذکورہ جائیدادیں غیر قانونی کاروبار سے حاصل کی گئی ہیں جس کے بعد ان منقولہ و غیر منقولہ جائیدادوں کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے دفعہ 68 (ایف) کے تحت ضبط کرلیا گیا تاکہ مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔ پولیس (بقیہ ۶ پر)

وادی میں گوروپورب کی تقاریب مذہبی جذبے کے ساتھ منائی گئیں

گوردواروں میں خصوصی کیرتن کا اہتمام

سرینگر/۵نومبر/ (آفاق نیوز) گورو نانک دیو جی کا یوم پیدائش نہایت ہی جوش اور جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سکھوں کے پہلے گورو گورونانک دیو جی کا 556واں یوم پیدائش کا دن ملک بھر کی طرح جموں وکشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص مذہبی جوش اور جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ بارہمولہ، پٹن، بانڈی پورہ، سرینگر، گاندربل، اننت ناگ (بقیہ ۶ پر)

بڈگام ضمنی انتخابات: پورے حلقے میں ہوم ووٹنگ کا عمل شروع

بزرگ شہریوں اور جسمانی طور معذور افراد کو اپنے گھروں میں بیٹھ کر ووٹ ڈالنے کے قابل بنایا گیا ہے

سرینگر/۵نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) 27 اسمبلی حلقہ بڈگام میں 11 نومبر کو ضمنی انتخابات ہونے والے ہیں، آج پورے حلقے میں ہوم ووٹنگ کا عمل شروع ہوا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے انتخابی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے گھر پر ووٹنگ کی سہولت متعارف کرائی ہے، جس سے اہل بزرگ شہریوں اور معذور افراد کو اپنے گھر کے آرام سے ووٹ ڈالنے کے قابل بنایا گیا ہے۔ یہ سہولت 85 سال یا اس سے زیادہ عمر کے ووٹرز اور 40% یا اس سے زیادہ بینچ مارک معذوری والے پی ڈبلیو ڈی ووٹرز کے لیے دستیاب ہے۔ مشق کے ایک حصے کے طور پر، پریزائیڈنگ افسران، پولنگ حکام، اور سیکورٹی اہلکاروں پر مشتمل وقف پولنگ ٹیموں نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق عمل کو آسان بنانے کے لیے اہل ووٹروں کے گھروں کا دورہ کیا۔ اس پہل کو فائدہ اٹھانے والوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر سراہا گیا، جنہوں نے اس طرح کی قابل رسائی اور شہریوں کے لیے دوستانہ سہولت فراہم کرنے کے لیے الیکشن کمیشن (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں فلمی صنعت کی واپسی: جنوبی ہند کی فلم ٹیم نے شوٹنگ شروع کی

''شروع میں اُنہیں کچھ خدشات تھے، لیکن کشمیر پہنچنے کے بعد ان کے تمام خدشات دور ہوگئے'، فلمساز

سری نگر/۵نومبر (یواین آئی) وادی کشمیر میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے 7 ماہ بعد فلموں کی شوٹنگ کا ایک بار پھر آغاز ہوا ہے جس سے نہ صرف فلم انڈسٹری بلکہ سیاحتی اور مقامی کاروباری طبقے میں بھی ایک نئی اُمید جاگ اٹھی ہے۔ جنوبی ہند کی ایک فلم ٹیم نے حال ہی میں سری نگر اور جنوبی کشمیر کے مختلف مقامات پر شوٹنگ کا آغاز کیا ہے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب اپریل 2025 کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد کئی فلم پروڈکشن ہاؤسز نے اپنی شوٹنگز منسوخ کردی تھیں۔ اس حملے نے وادی کے فلمی اور سیاحتی ماحول پر گہرا اثر ڈالا تھا۔ تاہم، موجودہ شوٹنگ اس بات کا ثبوت ہے کہ کشمیر ایک بار پھر فلم سازوں کے لیے محفوظ، پرامن اور پُرخلوص ماحول فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ گذشتہ چند ماہ (بقیہ ۶ پر)

حکومت کا کہنا کہ اسکے پاس اختیارات نہیں، شرم کی بات ہے

یونین ٹریٹری میں لیفٹننٹ گورنر ہی سربراہ

ریاستی درجہ کام کرنے والوں کیلئے رکاوٹ نہیں ہوتا: الطاف بخاری

سری نگر/۵نومبر/ جے کے این ایس/ سابق وزیر اور اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری نے بدھ کے روز کہا کہ اگر کوئی حکومت کہے کہ اس کے پاس اختیارات نہیں ہیں تو یہ شرمناک ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے بدھ کے روز کہا کہ ان کی پارٹی پہلی بار بڈگام میں الیکشن لڑ رہی ہے اور اسے عوام کی بھرپور حمایت کا یقین ہے۔ حریف پارٹیوں پر طنز کرتے ہوئے سید الطاف بخاری نے کہا کہ بی جے پی، این سی اور پی ڈی پی نے طویل عرصے سے لوگوں کے جذبات سے کھیلا ہے۔ ان کی پالیسیوں یا پروگراموں میں صرف ان کے ناموں میں کوئی حقیقی فرق نہیں ہے۔ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے اختیارات نہ ہونے کے دعوے پر ایک سوال کے جواب میں (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں معمر شخص سڑک حادثے میں لقمہ اجل

سرینگر/۵نومبر/ (نامہ نگار) اونتی پورہ کا ایک 70 سالہ شخص سڑک عبور کرتے ہوئے گاڑی کی زد میں آکر شدید زخمی ہوگیا اور بعد میں سری نگر کے اسپتال میں دم توڑ گیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ زخمی بزرگ پیدل چلنے والے کو پہلے ایس ڈی ایچ اونتی پورہ لے جایا گیا اور بعد میں اسے جدید علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال ریفر کیا گیا۔ تاہم وہ زخموں سے جانبر نہ ہوسکے۔ انہوں نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت پدگام پورہ اونتی پورہ کے رہنے والے غلام رسول چوپان کے بطور کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سڑک پار کرتے وقت اسے ماروتی گاڑی نے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے راجوری میں ترقیاتی کاموں اور واٹر سپلائی سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

تمام ترقیاتی کاموں کی رفتار کو تیز کرنے کی اہمیت پر زور دیا

راجوری/۵نومبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج راجوری میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں اور واٹر سپلائی سکیموں کی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے جل جیون مشن (جے جے ایم)، کیپکس بجٹ اور نبارڈ فنڈنگ کے تحت عمل میں لائی جار واٹر سپلائی سکیموں میں (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر نے ایس ایس پی سرینگر کیساتھ چھٹی پادشاہی گوردوارے کا دورہ کیا

سکھ برادری کو مبارک باد پیش کی، سہولیات کا بھی جائزہ لیا

پرکاش دیوس کے موقع پر، گرونانک دیو جی کے 556 ویں یوم پیدائش کے موقع پر، ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سری نگر، اکشے لابرو نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سندیپ چکرورتی کے ساتھ بدھ کو ضلع کے ریناواری علاقے میں گوردوارہ چھٹی پادشاہی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر، ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی نے گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے اراکین کے ساتھ گرو گرنتھ صاحب کی پوجا کی۔ گوردوارہ حکام نے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔ عقیدت مندوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے گرونانک دیو جی کی بے پناہ خدمات اور آفاقی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ سکھ گرو کی تعلیمات لنگر، سنگت اور کیرتن جیسے عظیم سماجی اداروں کو فروغ دیتی ہیں جو مساوات اور بے لوث خدمت کے جذبے کی تعلیم دیتی ہیں۔ اس موقع پر پرتپاک مبارکباد پیش کرتے ہوئے ڈی سی نے امید ظاہر کی کہ یہ تقریب بھائی چارے، اتحاد، ہم آہنگی کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی اور امن، ترقی اور خوشحالی کا ضامن ثابت ہوگی۔ دورے کے دوران، ڈی سی نے لنگر سمیت گوردوارہ کے مختلف حصوں کا بھی دورہ کیا اور عقیدت مندوں کو دی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ دریں اثنا، ضلع انتظامیہ سری نگر نے پرکاش دیوس کے موقع پر عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے چھٹی پادشاہی گوردوارہ میں متعدد لائن محکموں کے (بقیہ ۶ پر)

بہار کے گورنر عارف محمد خان نے درگاہ حضرت بل کا دورہ کیا

حضرت بل درگاہ کی تعمیر نو اور انتظامی نظم و نسق ایک تاریخی کامیابی قرار دیا

سری نگر/۵نومبر(ایجنسیز) بہار کے گورنر عارف محمد خان نے بدھ کے روز سرینگر میں واقع عظیم روحانی مرکز درگاہ حضرت بل کا دورہ کیا اور حاضری دے کر دعا مانگی۔ گورنر کے ہمراہ جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی بھی موجود تھیں۔ گورنر عارف محمد خان نے موقع (بقیہ ۶ پر)

آئی جی پی کشمیر اور ضلع مجسٹریٹ سری نگر کی گردوارہ چھٹی پادشاہی میں حاضری

سری نگر، 5 نومبر (یو این آئی) شری گرونانک دیو جی کی جینتی کے موقع پر آئی جی پی کشمیر وی کے بردی اور ضلع مجسٹریٹ سری نگر اکشے لبرو نے بدھ کو یہاں گردوارہ چھٹی پادشاہی میں حاضری دی۔ اس موقع پر آئی جی پی نے میڈیا کو بتایا: 'جیسا کہ آپ جانتے ہی کہ آج شری گرونانک دیو جی کی جینتی ہے اور اس سلسلے میں یہاں بڑی تعداد میں عقیدت مند آ رہے ہیں'۔ انہوں نے کہا: 'میں نے بھی یہاں گرو کے دربار میں آ کر ماتھا ٹیکا اور خطے کے امن و سکون اور خوشی و خوشحالی کے لئے دعا کی'۔ ضلع مجسٹریٹ سری نگر نے ضلع انتظامیہ کی طرف سے اس پر مسرت موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا (بقیہ ۶ پر)

سکاسٹ کے زیر اہتمام 'بانس کی ترقی اور کاشت' کے موضوع پر تربیتی پروگرام منعقد

بانس پہاڑی کسانوں کی معیشت کے لیے گیم چینجر ثابت ہو سکتا ہے، میاں الطاف

سرینگر/۵نومبر/(ڈی آئی پی آر) جنگلاتی مصنوعات اور استعمال کے ڈویژن، فیکلٹی آف فاریسٹری، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر نے آج "کشمیر میں بانس کی ترقی اور کاشت" کے موضوع پر ایک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد کسانوں میں بانس کی کاشت کی اقتصادی اور ماحولیاتی صلاحیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی رکن اسمبلی میاں الطاف احمد تھے۔ اپنے خطاب میں، ممبر پارلیمنٹ نے جنگلات کی فیکلٹی، SKUAST-K کی کوششوں کو سراہا کہ وہ جنگلات کے جدید اقدامات کے ذریعے قبائلی اور دیہی برادریوں کی بہتری کے لیے مسلسل تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانس پہاڑی کسانوں کی معیشت کے لیے گیم چینجر ثابت ہو سکتا ہے۔ اس طرح کے پروگرام سائنسی علم کو نچلی سطح تک پہنچاتے ہیں۔ ڈین، فیکلٹی آف فاریسٹری، پروفیسر ارشد حسین مغل نے بانس کی اہمیت کو ایک تیزی سے بڑھنے والے، پائیدار وسائل کے طور پر اجاگر کیا جو کہ معاش اور ماحولیاتی تحفظ میں معاون ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں سبزہ اور آمدنی پیدا کرنے والے جنگلات کے طریقوں کو فروغ دینے کے لیے یونیورسٹی کے عزم پر زور دیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں پوسٹل بیلٹ ووٹنگ کا عمل شروع

ضروری خدمات میں کام کرنے والے ملازمین

اپنے جمہوری حقوق کا استعمال کر سکتے ہیں

سرینگر/۵نومبر/(ڈی آئی پی آر)پوسٹل بیلٹ ووٹنگ کا عمل بڈگام کے لیے بی ڈی او آفس بڈگام میں شروع ہوا، جو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے کہ تمام اہل ووٹرز، خاص طور پر ضروری خدمات میں کام کرنے والے ملازمین جو 27-AC بڈگام کے انتخابات کے دن پولنگ اسٹیشنوں پر حاضری نہیں دے سکتے ہیں، کو اپنے جمہوری حقوق کا استعمال کرنے کا موقع ملے گا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے تمام اہل ووٹروں کے لیے آزادانہ اور منصفانہ ووٹنگ کے عمل کو یقینی بنانے کے عزم پر زور دیا۔ ڈی ای او نے کہا، بی ڈی او آفس بڈگام میں پوسٹل ووٹنگ بیلٹ کی سہولت اچھی طرح سے منظم ہے، جو ملازمین کو ووٹ ڈالنے اور جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے ایک منظم عمل فراہم کرتی ہے۔ "ای سی آئی کے رہنما خطوط کے مطابق، ضلعی انتظامیہ نے پوسٹل بیلٹ سسٹم کی سالمیت کو برقرار رکھتے ہوئے پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹ ڈالنے میں ووٹروں کی مدد کے لیے تندہی (بقیہ ۶ پر)

ممدانی کی جیت نے اجتماعی پیشرفت کا مطالبہ کیا/ فاروق عبداللہ

سرینگر//5نومبر/ یو این ایس/ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز ظہران ممدانی کو نیویارک شہر کے میئر کے انتخاب میں شاندار کامیابی پر مبارکباد دی۔ نیشنل کانفرنس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں، فاروق عبداللہ نے بڑھتی ہوئی تقسیم کے درمیان امید کی کرن کے طور پر ممدانی کی مہم کی تعریف کی، اور متنوع ماحول میں اتحاد کو فروغ دینے کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم پر زور دیا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ظہران ممدانی کی شاندار فتح محض ایک ذاتی سنگ میل نہیں ہے بلکہ اجتماعی ترقی کا ایک واضح پیغام ہے۔ ان کا انتخاب اتحاد اور ہمدردی کا پیغام دیتا ہے۔ یہ ایک یاددہانی ہے کہ جب ہم (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں نشہ مکت جموں وکشمیر مہم پر نکڑ کا انعقاد

فنکاروں نے نشے سے ہونے والی تباہی سے لوگوں کو آگاہ کیا

نکڑ ناٹک میں ڈاکٹر طارق احمد شیرا، جی۔ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر/۵نومبر/ایک بیان کے مطابق شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی کے فنکاروں کی جانب سے نشہ مکت جموں وکشمیر مہم پر نکڑ ناٹک کا انعقاد کیا گیا۔ شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی کے فنکاروں نے گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول سونہ وار میں نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے تحت ایک مؤثر اور پیغام آموز نکڑ ناٹک پیش کیا۔ یہ پروگرام کلچرل یونٹ سرینگر، محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ سرینگر کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ اس ڈرامے کا مقصد نوجوانوں اور طلبہ میں منشیات کے نقصانات سے آگاہی پیدا کرنا اور ایک منشیات سے پاک معاشرہ قائم کرنے کے لیے ترغیب دینا تھا۔ اس

شوپیان انفارمیشن آفس نے کارروائی کا آغاز کر دیا

میڈیا کی تصدیق کے لیے چیک لسٹ جاری کی

سرینگر//5نومبر/ یو این ایس/ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس (ڈی آئی او) شوپیاں نے ضلع میں حقیقی کام کرنے والے صحافیوں کی شناخت کے لیے جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر، تصدیق اور تصدیق کے لیے میڈیا والوں کے ذریعے پیش کیے جانے والے دستاویزات کی ایک تفصیلی چیک لسٹ جاری کی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، صحافیوں کو آدھار، پین، اور سرکاری شناختی کارڈ، اپنی میڈیا تنظیم سے تعلق یا الحاق کا خط، اور اپنے والدین کی تنظیم کے رابطے کی تفصیلات بشمول مکمل پتہ، ای میل، اور واٹس ایپ نمبر جمع کرانے کی ضرورت ہے۔ اسکے علاوہ صحافیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ گزشتہ چھ ماہ کی تنخواہ، تعلیمی قابلیت کے سرٹیفکیٹ، اور اس ڈیجیٹل نیوز پورٹل یا چینل کا نام پیش کریں جس کی وہ نمائندگی کرتے ہیں۔ ڈیجیٹل میڈیا میں کام کرنے والوں کے لیے ان کے فیس بک، یوٹیوب، ایکس (ٹویٹر) اور انسٹاگرام پیجز کے لنکس بھی آفیشل تصدیق کے لیے مانگے گئے ہیں۔ یہ قدم محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (DIPR) کی ایک وسیع تر ہدایت کے بعد اٹھایا گیا ہے جس کا مقصد میڈیا شناختی کارڈ کے غلط استعمال کو روکنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ صرف بااختیار اور فعال طور پر کام کرنے والے صحافیوں کو ہی سرکاری مقاصد کے (بقیہ ۶ پر)

ٹریفک پولیس ہیڈکوارٹر کی ایڈوائزری

جموں۔سرینگر قومی شاہراہ پر یکطرفہ چلنے سے رش، مسافروں کو دن کے اوقات میں سفر کی ہدایت

سرینگر/ 5 نومبر/ کے پی ایس/ ٹریفک پولیس ہیڈکوارٹر جموں وکشمیر نے 6 نومبر 2025 کے لیے جموں۔سرینگر قومی شاہراہ سمیت دیگر شاہراہوں پر جامع ٹریفک پلان اور ایڈوائزری جاری کی ہے۔ کشمیر پریس سروس کو محکمہ سے موصولہ اطلاعات کے مطابق 4 نومبر شام 4 بجے سے 5 نومبر شام 4 بجے تک شاہراہ پر بالی نالہ، ڈیول، ناشری۔ڈلواس اور ماروگ تا کشتوار پاڈر کے مقامات پر سڑک تنگ ہونے اور جگہ جگہ رکے ہوئے چھ بھاری گاڑیوں کے باعث ٹریفک کی رفتار سست رہی۔ اس دوران خانہ بدوشوں کے چار ریوڑ کی نقل وحرکت بھی جاری رہی جس سے ٹریفک دباؤ مزید بڑھ گیا۔ ٹریفک پولیس نے مسافروں اور ہلکی گاڑیوں کے مالکان سے اپیل کی ہے کہ وہ جموں۔سرینگر شاہراہ پر رات کے بجائے دن کے وقت سفر کو ترجیح دیں کیونکہ ناشری ٹنل سے ناویگ ٹنل تک مال بردار گاڑیوں کی نقل وحرکت اور خانہ بدوش قبائل کی وادی سے جموں کی جانب ہجرت کے باعث رات کے وقت مشکلات بڑھ سکتی ہیں۔ محکمے نے تازہ سبزی، پھل، مرغی یا مویشی لے جانے والی بھاری گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ گاڑیوں کو صرف اسی وزن اور طریقے سے لوڈ کریں جس کی ہدایات ٹریفک پولیس وقتاً فوقتاً جاری کرتی ہے، کیونکہ مذکورہ مقامات پر سڑک کی حالت خراب اور سنگل لین ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ لین ڈسپلن کی (بقیہ ۶ پر)

قیدیوں کی منتقلی کے لیے دائر عرضی ان کے

خاندانوں کی تکالیف کو کم کرنے کی کوشش ہے: محبوبہ مفتی

سری نگر/۵نومبر(یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے کہا ہے کہ ان کی جانب سے ہائی کورٹ میں دائر کی گئی مفادِ عامہ کی عرضی کا مقصد صرف یہ ہے کہ جموں وکشمیر کے ان قیدیوں کو واپس ریاستی جیلوں میں منتقل کیا جائے جو فی الوقت ملک کی مختلف جیلوں میں قید ہیں، تاکہ ان کے خاندانوں کی مصیبتوں میں کمی آئے۔ بدھ کے روز نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ جموں وکشمیر سے باہر مختلف ریاستوں کی جیلوں میں رکھا گیا ہے، جن میں سے بیشتر زیر سماعت ہیں اور ان پر جرم ثابت نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اب تک ان قیدیوں کے صحیح اعداد و شمار فراہم نہیں کیے، حالانکہ اس حوالے سے وہ پچھلے کئی برسوں سے سرکاری سطح پر درخواستیں دے چکی ہیں۔ محبوبہ مفتی نے کہا: 'ان قیدیوں کے اہل خانہ بدترین مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔ کئی خاندانوں نے تو اپنے گھر اور زمین تک بیچ ڈالے تاکہ وہ اپنے عزیزوں کے لیے قانونی چارہ جوئی کر سکیں۔ بعض کے پاس تو اتنے وسائل بھی نہیں کہ وہ جیل تک سفر کر سکیں۔' انہوں نے بتایا کہ پیر کے روز وہ جموں وکشمیر ہائی کورٹ کے سامنے پیش ہوئیں اور عدالت سے گزارش کی کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ان قیدیوں کو واپس جموں وکشمیر کی جیلوں میں (بقیہ ۶ پر)

پونچھ کے بالائی علاقے میں آسمانی بجلی گرنے سے

تقریباً 40 بھیڑیں اور بکریاں ہلاک، ایک بکروال کو بھاری نقصان

سری نگر/۵نومبر/جے کے این ایس/جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں اونچائی پر واقع مویشیوں کو چرنے والے علاقے میں آسمانی بجلی گرنے سے تقریباً 40 بھیڑیں اور بکریاں ہلاک ہو گئیں، جس کی وجہ سے بکروال برادری سے تعلق رکھنے والے ہادی باری بیک کے رہائشی خالد حسین کو کافی نقصان پہنچا۔ یہ افسوسناک واقعہ میں، پونچھ کے سولیاں کے قریب سنگر ڈھوک علاقے میں منگل کی رات دیر گئے آسمانی بجلی گرنے کے نتیجے میں پیش آیا۔ جے کے این ایس ملی تفصیلات کے مطابق برف وباراں کا سلسلہ شروع ہونے کے بعد پونچھ ضلع میں ایک اونچائی پر واقع مویشیوں کو چرنے والے علاقے میں آسمانی بجلی گرنے سے تقریباً 40 بھیڑیں اور بکریاں ہلاک ہو گئیں، جس سے ایک غریب بکروال چرواہا تباہ ہو گیا۔ یہ واقعہ منگل کی رات دیر گئے اس وقت پیش آیا جب ایک خانہ بدوش چرواہے خالد حسین کا ریوڑ اچانک گرج چمک کے (بقیہ ۶ پر)

'کبھی محسوس نہیں کیا کہ کشمیر غیر محفوظ ہے' اداکار سے سیاست دان بنے راج ببر گلمرگ وارد

سرینگر//5نومبر/ یو این ایس/ تجربہ کار بالی ووڈ اداکار اور سیاست دان راج ببر نے بدھ کے روز کہا کہ انہوں نے کبھی بھی کشمیر کو غیر محفوظ محسوس نہیں کیا، اپنے فلمی کیریئر کی تشکیل کا سہرا وادی کو دیتے ہوئے، اور سیاحوں اور فلم سازوں پر زور دیا کہ وہ اس جگہ کو دیکھیں جسے انہوں نے محبت، امن اور گرم جوشی کی سرزمین قرار دیا ہے۔ گلمرگ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، راج ببر نے کہا کہ کشمیر ان کے اداکاری کے کیریئر میں مرکزی حیثیت رکھتا تھا۔ یہ وہ وادی ہے جہاں سے میں نے حقیقی معنوں میں شروعات کی تھی۔ 1980 سے لے کر 1996-97 تک، ایک بھی فلم ایسی نہیں تھی جس کی شوٹنگ میں نے کشمیر میں نہ کی ہو۔ ارمان ہو، آپ کی بات یا دیگر، کشمیر ہمیشہ میرے کام کا حصہ رہا ہے انہوں نے وادی کو محفوظ اور (بقیہ ۶ پر)

آئی ایچ پی ایل کرکٹ ٹورنامنٹ تنازعہ

قانونی کارروائی شروع، امید ہے انصاف ہوگا/ متاثرین

سرینگر//5نومبر/ یو این ایس/ ریڈیسن ہوٹل سری نگر کے مالک مشتاق چایا نے بدھ کے روز انڈین ہیون پریمیئر لیگ (آئی ایچ پی ایل) کے منتظمین کو ٹورنامنٹ کے منسوخ ہونے کے بعد تنقید کا نشانہ بنایا اور مبینہ طور پر اس کے منتظمین بلا معاوضہ بل چھوڑ کر فرار ہو گئے اور دھوکہ دہی کے الزامات لگائے۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے، مشتاق چایا نے کہا کہ ہمیں بتایا گیا تھا کہ ایک بڑی، معروف کمپنی ہمارے بچوں کو ان کی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم دینے کے لیے آ رہی ہے۔ بہت سے باہر کے کرکٹرز آئے تھے، ہمیں بہت امیدیں تھیں، لیکن بعد میں بڑی مایوسی ہوئی، انہوں نے اپنی ہی ساکھ کو تباہ کر دیا، ہم کیا کر سکتے تھے؟ وہ ہمارے پیسے، دکانداروں، بچوں، ہوٹل والوں کے پیسے لے گئے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

پرانے فتح کدل اور راجباغ میں آتشزدگی، 2 مکانوں

اور تجارتی مرکز کو نقصان، ایک فائر مین زخمی

سری نگر/۵نومبر (ایجنسیز) سری نگر کے پرانے فتح کدل علاقے میں دوران شب آتشزدگی کے ایک ہولناک واقعے میں 2 رہائشی مکان خاکستر ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ پرانے فتح کدل علاقے میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب آگ نمودار ہوئی جس کے شعلوں کو دور دور سے دیکھا جا سکتا تھا اور اس واقعے سے علاقے میں ہر سو خوف و ہراس کا ماحول پھیل گیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ آتشزدگی کے متعلق اطلاع موصول ہوتے ہی مختلف فائر اسٹیشنوں سے فائر ٹنڈرس کو جائے موقع پر روانہ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کو قابو میں کر لیا گیا تاہم اس واقعے میں 2 رہائشی مکانوں کو نقصان پہنچا جبکہ ایک فائر مین زخمی ہو گیا۔ زخمی فائر مین کی شناخت محمد رفیق کے طور پر ہو (بقیہ ۶ پر)

بی ایس ایف کی انسانی ہمدردی شدید برف باری میں پھنسے 7 شہریوں کو رازدان پاس پر بچایا

سری نگر/۵، نومبر/ جے کے این ایس/ بہادری اور ہمدردی کا ایک شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے، بارڈر سیکورٹی فورس کے اہلکاروں نے بدھ کے روز رازدان پاس پر شدید برف باری کے دوران پھنسے 7 شہریوں کو بچایا۔ جے کے این ایس کے مطابق سخت موسمی حالات اور کم مرئیت کا مقابلہ کرتے ہوئے، بی ایس ایف اہلکاروں نے کامیابی کے ساتھ تمام شہریوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا۔ بچائے گئے شہریوں کو بی ایس ایف چوکی پر پہنچانے کے بعد انہیں وہاں خوراک اور طبی امداد فراہم کی گئی۔ بی ایس ایف اہلکاروں کے بروقت ردعمل اور انسانی ہمدردی کے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں گذشتہ ایک دہائی کے دوران کینسر کے معاملات میں تشویشناک حد تک اضافہ

پارس ہسپتال کے زیر اہتمام سمپوزیم میں ماہرین نے قبل از وقت تشخیص، روک تھام اور علاج پر زور دیا

60 سے 70 فیصد مریضوں میں کینسر اگلے مراحل میں پائے جاتے ہیں

ڈاکٹر الطاف رمضان (برین ٹیومر)، ڈاکٹر ثاقب بانڈے (میڈیکل آنکولوجی)، (بقیہ ۶ پر)

سرینگر/۵نومبر/(نامہ نگار)پارس ہیلتھ سری نگر نے منگل کے روز ایک کثیر الضابطہ سمپوزیم جس کا موضوع Beating Cancer Together- تھا کی میزبانی کی اس کا مقصد کینسر کی جلد تشخیص، روک تھام اور علاج" کیلئے سرکردہ ماہرین کے درمیان تعاون کو فروغ دینا اور جلد پتہ لگانے اور مربوط دیکھ بھال کے ذریعے کینسر کے خلاف جنگ کو مضبوط کرنا تھا۔ سمپوزیم میں آنکولوجی اور اس سے متعلقہ خصوصیات کے ماہرین کو اکٹھا کیا گیا، جن میں

پولیس نے بارہمولہ اور اوتی پورہ میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث 13 گاڑیوں کو ضبط کیا

سرینگر ۵ نومبر/ (نامہ نگار) غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم کے تسلسل میں پولیس نے اونتی پورہ اور بارہمولہ میں معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل وحمل میں استعمال ہونے والی 13 گاڑیوں کو ضبط کیا۔ معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے تھانہ اونتی پورہ کی پولیس پارٹی نے تین گاڑیوں کو ضبط کیا۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 239/2025 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعہ کے تحت پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ بارہمولہ (بقیہ ۶ پر)

واجدہ تبسم کی "سکوت گم ہے" کی تقریب رونمائی

تخلیقی جذبے اور نسائی احساسات پر گفتگو

سرینگر/۵نومبر/زبیر قریشی/ سہ ماہی کوہ ماراں کے زیر اہتمام ایک پروقار ادبی تقریب کے دوران افسانہ نگار واجدہ تبسم گورو کے افسانچوں کے مجموعے "سکوت گم ہے" کی رسمِ رونمائی بدھ کے روز سرینگر کے ایک مقامی ہوٹل میں انجام دی گئی۔ تقریب کی صدارت معروف شاعرہ اور سابق ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر، سرینگر رُخسانہ جبین نے کی، جب کہ شعبہ صحافت کشمیر یونیورسٹی کے سابق سربراہ پروفیسر ناصر مرزا، معروف فکشن نگار اور ڈرامانویس مشتاق مہدی اور تبسم ضیا بھی مہمانِ خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ تقریب کا آغاز سہ ماہی "کوہ ماراں" کے مدیرِ اعلیٰ سہیل سالم کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا، جنہوں نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے سکوت گم ہے کا تعارف پیش کیا۔ اس موقع پر ریسرچ اسکالر یاسمینہ ایوب نے دیپک بدکی کا تحریر کردہ تبصرہ پڑھا، جس کے بعد ڈاکٹر شہزادہ سلیم نے واجدہ تبسم کے افسانچوں کا سماجیاتی مطالعہ کے عنوان سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں رُخسانہ جبین نے واجدہ تبسم گورو کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی فنی و ادبی صلاحیتوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ واجدہ تبسم نے اپنی محنت، لگن اور جذبے سے ادب میں ایک منفرد شناخت قائم کی ہے اور آج بھی ان کا قلم پوری توانائی کے ساتھ رواں دواں ہے۔ تقریب کی (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے بارہمولہ میں 24 گھنٹے کے اندر سٹنٹ بائیکر کو حراست میں لے لیا

سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہونے کے بعد کاروائی

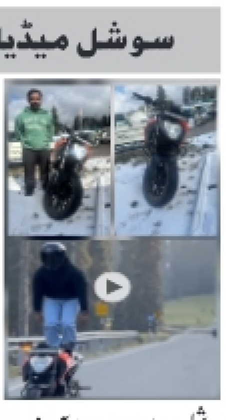

سرینگر/۵نومبر/(نامہ نگار)ٹریفک کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف تیز اور سخت کارروائی کرتے ہوئے، بارہمولہ میں پولیس نے ایک ایسے شخص کو حراست میں لیا ہے جو سوشل میڈیا پر سامنے آنے والے سٹنٹ بائیکنگ کے حالیہ واقعے میں ملوث ہے۔ گزشتہ روز سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیو میں اس شخص کی شناخت شاہد اسد ڈار ساکن پٹھر کریری کے نام سے ہوئی تھی، جسے موٹر سائیکل پر خطرناک سٹنٹ کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ اس کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 184 اور 207 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور جرم میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل ضبط کر لی گئی ہے۔ یہ کارروائی ایس ڈی پی او ٹنگمرگ اور ایس ایچ او تھانہ گلمرگ کی نگرانی میں پولیس اسٹیشن گلمرگ نے سڑک کی حفاظت اور ٹریفک قوانین کی سختی سے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے جموں وکشمیر پولیس کی جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر کی ہے۔

پولیس نے ترال میں سائبر کرائم بیداری پروگرام کا اہتمام کیا

سرینگر/۵نومبر/ایک بیان کے مطابق اونتی پورہ پولیس نے الف اکیڈمی ترال میں سائبر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا جس کی صدارت ایس ایچ او تھانہ ترال نے کی۔ اساتذہ اور طلباء نے اس تقریب میں شرکت کی جس کا مقصد سائبر فراڈ اور محفوظ آن لائن طریقوں کے بارے میں آگاہی پھیلانا تھا۔ افسر نے شرکاء کو مشورہ دیا کہ وہ محفوظ براؤزنگ کی عادتیں اپنائیں، OTP یا بینک کی تفصیلات شیئر کرنے سے گریز کریں اور آن لائن لین دین کے دوران چوکس رہیں۔ شرکاء کو سوشل میڈیا پر نامعلوم افراد کے ساتھ بات چیت کرنے سے بھی خبردار کیا گیا۔ شرکاء نے سائبر سیفٹی پر اس طرح کے معلوماتی پروگراموں کے (بقیہ ۶ پر)

وزیر خارجہ جے شنکر اگلے ہفتے کینیڈا کا دورہ کریں گے۔ذرائع

نئی دہلی/ 5 نومبر/ ایم این این/ بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے اگلے ہفتے کینیڈا کا دورہ کرنے کا امکان ہے۔ ذرائع نے آج یہ اطلاع دی۔ تاہم، وزیر خارجہ کے دورے کی صحیح تاریخ کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ G7 وزرائے خارجہ کی میٹنگ 11-12 نومبر کو اونٹاریو، کینیڈا کے نیاگرا ریجن میں ہونے والی ہے۔ کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند، عالمی چیلنجوں پر تبادلہ خیال اور بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے G7 شراکت داروں کو اکٹھا کر رہی ہیں۔ بحث کے موضوعات میں سلامتی، خوشحالی اور اقتصادی لچک شامل ہوں گے۔ دریں اثنا، کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے ہفتے کے روز اس بات پر زور دیا کہ ان کی حکومت نے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے میں جو پیش رفت" کی ہے، کینیڈا کی امریکہ کے ساتھ تجارت پر انحصار کم کرنے کی وسیع تر کوشش کے حصے کے طور پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ گیونگجو میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، کارنی نے کہا کہ حکمت عملی پہلے سے ہی نتائج دکھا رہی ہے، اس پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے جو ہم ہندوستان کے ساتھ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند اور کابینہ کے دیگر ارکان اس منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے ہندوستانی ہم منصبوں کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔ کارنی نے نوٹ کیا کہ ان کی حکومت کا نقطہ نظر ملکی اور بین الاقوامی دونوں کوششوں پر مرکوز ہے -- تاکہ اندرون ملک معیشت کو مضبوط کیا جا سکے جبکہ بیرون ملک ان شراکتوں کو بنا کر، امریکہ پر ہمارا انحصار کم ہو جائے۔" ایک بیان میں، وزیر اعظم کے دفتر نے کہا، جب ہم اگلی دہائی میں اپنی غیر امریکی برآمدات کو دوگنا کرنے کے اپنے پرجوش نئے مشن کی پیروی کر رہے ہیں، کینیڈا کی نئی حکومت انڈو پیسیفک کے پارٹنرز کے ساتھ کام کرنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ کینیڈین کارکنوں اور کاروباروں کے لیے نئے مواقع کو کھولا جا سکے۔ انڈو پیسیفک کینیڈا کے کارکنوں اور کاروباروں کے لیے بے پناہ مواقع پیش کرتا ہے۔ کینیڈا ان مواقع سے فائدہ اٹھانے اور جیتنے کے لیے کھیلنے کے لیے تیار ہے۔ کینیڈا کے تجارتی تعلقات کو متنوع بنانے کے لیے کارنی کی کوششیں امریکی منڈی پر انحصار کم کرنے کی ضرورت پر مبنی ہیں۔ امریکہ کی طرف سے محصولات عائد کرنے اور تجارتی کشیدگی میں اضافہ کے ساتھ، کینیڈا دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا ہے، خاص طور پر ہند- بحر الکاہل کے علاقے میں۔ ہندوستان، اپنی بڑھتی ہوئی معیشت اور بڑی مارکیٹ کے ساتھ، کینیڈا کے لیے اپنے تجارت اور سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو کو بڑھانے کا ایک اہم موقع پیش کرتا ہے۔

مودی نے گرونانک دیو جی کے
پرکاش پرو کے موقع پر مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، 5 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو گرونانک دیو جی کے پرکاش پرو کے موقع پر دنیا بھر کے سکھوں کو مبارکباد دی۔ اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر شیئر کیے گئے ایک پیغام میں، مسٹر مودی نے گرونانک دیو جی کی تعلیمات کی لازوال مطابقت پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، "شری گرو نانک دیو جی کی زندگی اور پیغام ابدی حکمت کے ساتھ انسانیت کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ ہمدردی، مساوات، عاجزی اور خدمت کی ان کی تعلیمات بہت متاثر کن ہیں۔ ان کے پرکاش پرو پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ ان کی دویہ جیوتی ہماری سرزمین کو ہمیشہ روشن رکھے۔ سکھ مت کے بانی گرونانک دیو جی کو ان کی گہری روحانی تعلیمات اور سماجی انصاف، مساوات اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے انتھک کوششوں کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ ان کا آفاقی پیغام پوری دنیا کے تمام مذاہب اور ثقافتوں کو متاثر کرتا ہے۔

انتخابی کمیشن نے راہل گاندھی کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا
ہریانہ میں ووٹر فہرست کے سلسلے میں کہیں کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی

نئی دہلی، 5 نومبر (یو این آئی) انتخابی کمیشن نے لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی کے ہریانہ اسمبلی انتخابات 2024 میں دھاندلی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کہیں کوئی گڑبڑ ہو رہی تھی اور ایک ہی نام سے متعدد بار ووٹنگ کی جا رہی تھی، تو کانگریس کے پولنگ ایجنٹس کو اس پر فوراً اعتراض درج کرانا چاہیے تھا۔ مسٹر گاندھی کے بدھ کے روز یہاں منعقدہ پریس کانفرنس میں انتخابی کمیشن پر ووٹر فہرست میں ہیرا پھیری کے الزامات کو کمیشن نے بے بنیاد قرار دیا۔ کمیشن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ ہریانہ میں ووٹر فہرست کے سلسلے میں کہیں کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ کمیشن نے مسٹر گاندھی کے فرضی ووٹنگ کے الزام پر کہا کہ اگر ایک ہی نام سے کئی بار ووٹنگ ہو رہی تھی، تو راہل گاندھی کو یہ بتانا چاہیے کہ ان کی پارٹی کے پولنگ ایجنٹس اس دوران کیا کر رہے تھے۔ کمیشن نے مزید کہا کہ اگر کسی ووٹر پر شک تھا، تو کانگریس کے ایجنٹس نے اس کی شناخت پر اعتراض کیوں نہیں کیا؟ الیکشن کمیشن نے یہ بھی کہا کہ راہل گاندھی کو واضح کرنا چاہیے کہ وہ ووٹر فہرست کی نظر ثانی کے عمل کی حمایت کرتے ہیں یا مخالفت۔ جب فہرست کی نظر ثانی کے دوران ایک سے زیادہ نام سامنے آ رہے تھے، تو کانگریس کے ایجنٹس نے کوئی اعتراض کیوں نہیں درج کیا؟ کمیشن نے سوال کیا کہ راہل گاندھی کو کیسے علم ہوا کہ فرضی ووٹروں نے بی جے پی کو ہی ووٹ دیا؟ کمیشن نے ہاؤس نمبر 'زیرو' کے معاملے پر وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ یہ ان مکانات کے لیے استعمال ہوتا ہے جنہیں پنچایت یا بلدیہ کی جانب سے کوئی مکان نمبر الاٹ نہیں کیا گیا۔ بی ایل او نے ایسے گھروں کو 'زیرو" کے طور پر درج کیا ہے۔ بہار کے حوالے سے کمیشن نے کہا کہ وہاں ووٹر فہرست کی نظر ثانی کا عمل یکم اگست سے 15 اکتوبر تک چلا، لیکن اس دوران کانگریس کی طرف سے کوئی اپیل دائر نہیں کی گئی۔

ہریانہ میں 25 لاکھ ووٹوں کی ہیرا پھیری، راہل گاندھی کا دعویٰ
یہ ووٹ چوری' ریاستی اور قومی دونوں سطحوں پر ہو رہی ہے

نئی دہلی، 05 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے ہریانہ اسمبلی کے گزشتہ انتخابات میں بڑی پیمانے پر ہیرا پھیری کا دعویٰ کرتے ہوئے انتخابی کمیشن پر الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے اشارے پر 25 لاکھ ووٹوں کی گڑبڑی کی گئی۔ مسٹر گاندھی نے بدھ کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انتخابی کمیشن، بی جے پی، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر ووٹ چوری' کا الزام لگایا اور کہا کہ حزب اختلاف کے رہنما کے طور پر ووٹروں کو بیدار کرنا اور جمہوریت کو بچانا ان کی ذمہ داری ہے کیونکہ کمیشن تفصیلات فراہم نہیں کرتا اور نہ ہی ویب سائٹ پر تصاویر دکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہریانہ میں سازش کے تحت ووٹ چوری' ہوئی ہے۔ یہ ووٹ چوری' ریاستی اور قومی دونوں سطحوں پر ہو رہی ہے۔ ہمیں کئی ریاستوں میں اس کا تجربہ ہوا ہے، اسی لیے ہم نے ہریانہ میں اس کی گہرائی سے جانچ کرنے کا فیصلہ کیا۔ تمام سروے کانگریس کی جیت کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔ ایک اور بات یہ تھی کہ ہریانہ میں پہلی بار ڈاک ووٹ اصل ووٹنگ سے مختلف تھے۔ ڈاک بیلٹ میں کانگریس 73 اور بی جے پی 17 نشستوں پر آگے تھی لیکن نتائج اس کے برعکس آئے، اس لیے ہم نے تفصیلات کا بغور جائزہ لینا شروع کیا۔ "کانگریس کے رہنما نے مزید کہا، "میں انتخابی کمیشن اور جمہوری عمل پر سوال اٹھا رہا ہوں اور یہ میں سو فیصد ثبوت کے ساتھ کر رہا ہوں۔ یہ بالکل واضح ہے کہ ہریانہ میں کانگریس کی متوقع بڑی جیت کو شکست میں بدلنے کا کام منصوبہ بند طریقے سے کیا گیا ہے۔ جب ایگزٹ پول اور تمام اشارے کانگریس کی جیت کی بات کر رہے تھے، تب ہریانہ کے لیڈروں، خاص طور پر وزیر اعلیٰ کا غیر معمولی اعتماد قابل غور تھا۔ آخر کار نتیجہ یہ نکلا کہ کانگریس ہریانہ چناؤ ہار گئی۔ "انہوں نے ووٹر فہرست میں شامل ایک برازیل کی خاتون کا ذکر کرتے ہوئے انتخابی کمیشن سے سوال کیا کہ یہ خاتون کون ہے؟ اس کی عمر کتنی ہے؟ وہ کہاں سے ہے؟" ان کے مطابق، اس خاتون کے نام پر ہریانہ کے 10 مختلف بوتھوں پر 22 بار ووٹنگ کی گئی۔ حیران کن بات یہ ہے کہ یہ خاتون مبینہ طور پر برازیل کی رہنے والی ہے اور ایک برازیلی ماڈل ہے۔ وہ ہریانہ میں ایسے 25 لاکھ ووٹروں میں سے ایک ہے۔ یہ سب ایک منظم طریقے اور مرکزی سطح کی کارروائی کے تحت کیا گیا ہے۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ ایک برازیلی خاتون ہریانہ کی ووٹر فہرست میں کیا کر رہی ہے؟ صاف ظاہر ہے کہ یہ سب ایک سوچی سمجھی حکمتِ عملی کے تحت ہو رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ ہریانہ میں 25 لاکھ ووٹ چوری ہوئے ہیں اور یہ ووٹ پانچ مختلف طریقوں سے چوری کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی چوری 5,21,619 ڈپلیکیٹ ووٹرز بنا کر کی گئی۔ دوسری چوری غیر معتبر پتوں والے ووٹروں کے ذریعے ہوئی جن کی تعداد 93,174 ہے۔ تیسری قسم میں 19,26,351 بلک ووٹرز شامل ہیں۔

ایف اے ٹی ایف کی نئی ہدایات میں
ہندوستانی کارروائیوں کی مثالیں شامل

نئی دہلی، 5 نومبر (یو این آئی) فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) جو کہ دہشت گردی کی مالی مدد کو روکنے کے لیے بنائی گئی ایک بین الاقوامی تنظیم ہے، نے اپنی نئی شائع شدہ رہنما ہدایات میں ہندوستان کی طرف سے کی گئی کارروائی کا حوالہ دیا ہے۔ اثاثہ کی بازیابی کے رہنما ہدایات اور بہترین طرز عمل' نامی اشاعت مالی جرائم کے لیے عالمی اثاثہ کی بازیابی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے تفصیلی اور تازہ ترین رہنما ہدایات فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان نے نئی رہنما ہدایات تیار کرنے میں بھی کردار ادا کیا ہے۔ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کے عہدیداروں نے اپنے نتائج ڈرافٹنگ کمیٹی کے سامنے پیش کیے۔ نئی ہدایات میں ہندوستانی ایجنسیوں کی کارروائیوں کے متعدد مثالیں شامل کی گئی ہیں۔ ایک مثال ایگری گولڈ انویسٹمنٹ فنڈ کے خلاف کارروائی کی دی گئی ہے، جس میں ای ڈی اور آندھرا پردیش حکومت کے باہمی تعاون سے کارروائی کی گئی اور تقریباً 60 ارب روپے کی رقم ضبط کر کے متاثرین کو واپس کی گئی۔ دوسری مثال آئی آر ای او گروپ کی ہے، جس نے غیر قانونی ذرائع سے حاصل شدہ رقم بیرون ملک منتقل کی تھی۔

چہرے کی شناخت پنشن یافتگان کے لئے
آسانی اور وقار لے کر آئی ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

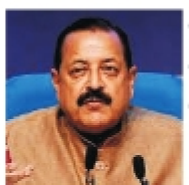

نئی دہلی، 5 نومبر (یو این آئی) سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلاء کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج ملک گیر ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ (ڈی ایل سی) مہم 4.0 کا رسمی طور پر آغاز کیا اور اس طرح پنشن یافتگان کے لیے لائف سرٹیفکیٹ کو آسان بنانے کی حکومت کی جاری مہم میں ایک اہم قدم آگے بڑھایا۔ ماہانہ ڈی ایل سی مہم 4.0، جو یکم نومبر سے شروع ہوئی اور 30 نومبر تک جاری رہے گی، پہلے ہی چار دنوں میں 55 لاکھ سے زیادہ ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ تیار کر چکی ہے، جو کہ دو کروڑ کے ماہانہ ہدف کے مقابلے میں ہے۔ پچھلے سال ڈی ایل سی مہم 3.0 کی کامیابیوں کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بتایا کہ قابل ذکر طور پر، چہرے کی تصدیق کا استعمال کرتے ہوئے 52.73 لاکھ ڈی ایل سی جمع کرائے گئے، جب کہ 72.64 لاکھ ای پی ایف او پنشنرز کے تھے۔ وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ گزشتہ سال کی مہم 3.0 نومبر 2024 میں 845 اضلاع اور شہروں میں 1,984 مقامات پر چلائی گئی تھی، جس کے دوران 1.62 کروڑ ڈی ایل سی بنائے گئے تھے، جن میں مرکزی حکومت کے 49.78 لاکھ پنشنرز بھی شامل تھے۔ ان میں سے 85,200 سے زیادہ 90 سال سے اوپر کے پنشنرز سے تھے، اور 2,200 سے زیادہ 100 سال سے زیادہ عمر کے پنشنرز سے تھے۔

راہل گاندھی بہار انتخابات سے قبل ہریانہ کا
مسئلہ اٹھا کر عوام کو گمراہ کر رہے ہیں: بی جے پی

نئی دہلی، 5 نومبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ سے ایک دن قبل کانگریس رہنما راہل گاندھی کی جانب سے ہریانہ میں غیر ملکی خاتون کے ووٹر شناختی کارڈ اور ووٹ چوری معاملے کو اٹھانے پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو نے بی جے پی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی گزشتہ پارلیمنٹ سیشن کے دوران ایک خاتون کی تصویر اپنی ٹی شرٹ پر چھپوا کر پورے پارلیمنٹ احاطے میں گھومتے رہے اور اس کا نام اچھالتے رہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسی شام اس خاتون نے غلط بیانی پر راہل گاندھی کو سخت سرزنش کی تھی۔ مسٹر کرن رجیجو نے کہا کہ اب اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے راہل گاندھی بہار میں ووٹنگ سے ایک دن قبل عوام کو ہریانہ کی کہانی سنا رہے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اپوزیشن کے پاس بہار میں کوئی مدعا باقی نہیں بچا، اس لیے وہ عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے ہریانہ کا معاملہ گڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی یہ دعویٰ کر رہے تھے کہ ایگزٹ پول میں کانگریس جیت رہی تھی لیکن جب نتائج ان کے خلاف آئے تو وہ واویلا مچانے لگے۔ مرکزی وزیر نے کہا، "2004 کے عام انتخابات میں بھی ایگزٹ پول اور اوپینین پول بی جے پی اور این ڈی اے کو فاتح بتا رہے تھے لیکن ووٹوں کی گنتی کے نتائج میں این ڈی اے کو شکست ہوئی۔ ہم نے عوام کے مینڈیٹ کو تسلیم کیا اور یو پی اے کو مبارکباد دی لیکن ہم نے کبھی الیکشن کمیشن پر انگلی نہیں اٹھائی۔'' مسٹر رجیجو نے کہا کہ جمہوریت میں جیت اور ہار دونوں کو قبول کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کانگریس رہنما پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ جب ایگزٹ پول کانگریس کے حق میں آتے ہیں تو وہ خوشی مناتے ہیں لیکن جب خلاف جاتے ہیں تو میڈیا پر تنقید کرتے ہیں۔

گرونانک جینتی پر تنازعہ: پاکستان نے ہندو زائرین کو واہگہ سرحد سے واپس بھیجا

امرتسر، 5 نومبر (یو این آئی) گرونانک جی کی جینتی کی تقریبات میں شرکت کے لیے ہندوستانی سکھ یاتریوں کا پہلا جتھہ منگل کے روز اٹاری۔ واہگہ بارڈر عبور کر کے پاکستان پہنچا۔ تاہم یاتریوں کی خوشی اُس وقت ماند پڑ گئی جب 12 ہندو یاتریوں کے ایک گروپ کو جو ایک بڑے سکھ وفد کے ساتھ پاکستان جا رہے تھے تمام رسمی کارروائیاں مکمل کرنے کے باوجود اچانک پاکستان میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ پاکستانی حکام نے منگل کے روز واہگہ بارڈر پر ہندو یاتریوں کو روک لیا اور کہا کہ وہ چونکہ ہندو ہیں، اس لیے انہیں آگے جانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اس کے بعد انہیں واپس ہندوستان لوٹنا پڑا۔ ہندوستانی حکام اور مذہبی تنظیموں نے اس اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے امتیازی سلوک قرار دیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، ہندو یاتریوں کے پاس درست ویزا موجود تھے اور انہوں نے تمام امیگریشن اور سفری کارروائیاں پوری کر لی تھیں۔ تاہم پاکستانی حکام نے انہیں ننکانہ صاحب جانے والی بس میں سوار ہونے سے روک دیا اور کہا کہ صرف سکھ یاتریوں کو ہی سفر کی اجازت ہوگی۔ اس کے بعد تمام ہندو یاتریوں کو ہندوستان واپس بھیج دیا گیا، جن میں سے ایک نے اس واقعے پر اپنے دکھ اور توہین کا اظہار کیا۔ غور طلب ہے کہ آپریشن سندور کے بعد پاکستان جانے والا یہ پہلا جتھہ تھا اور اس واقعے کو ہندو اور سکھ برادریوں کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی ایک دانستہ کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

اتر پردیش میں چنار ریلوے اسٹیشن پر حادثہ، چھ افراد ہلاک

مرزا پور، 5 نومبر (یو این آئی) اتر پردیش میں مرزا پور ضلع کے چنار ریلوے اسٹیشن پر بدھ کی صبح وارانسی گنگا اشنان کے لیے جا رہی چھ خواتین عقیدت مندوں کی تیز رفتار ٹرین کی زد میں آ کر موت ہو گئی، جب کہ کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ ریلوے ذرائع نے بتایا کہ صبح تقریباً 9:30 بجے گومو پریاگراج پسنجر ٹرین چنار ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر چار پر آ کر رکی۔ اسی دوران کچھ مسافر پٹریوں کو عبور کر کے پلیٹ فارم نمبر تین کی طرف جانے لگے۔ اسی وقت ہاوڑہ کالکا میل دہلی کی طرف جا رہی تھی۔ کالکا میل کا چنار اسٹیشن پر اسٹاپ نہیں تھا۔ ٹرین تیز رفتاری سے گزری، جس میں کئی عقیدت مند اس کی زد میں آئے۔ اس حادثے میں سویتا (28)، سادھنا (16)، انجو (20)، سشیلا (60)، کلاوتی (50) اور شیوکمار (12) کی موت ہو گئی، جب کہ کئی دیگر کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس اور ریلوے کے اعلیٰ حکام اور عملہ بچاؤ اور راحتی کاموں میں مصروف ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے چنار ریلوے اسٹیشن پر ہوئے حادثہ پر غم کا اظہار کیا اور مرنے والوں کے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے حکام کو فوری جائے وقوعہ پر پہنچنے اور امدادی کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت کی۔ یوگی نے ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف ٹیموں کو جائے وقوعہ پر پہنچنے۔

فلموں میں سنجیدہ کردار کے علاوہ مزاحیہ صلاحیتوں کا ثبوت بھی دیا سنجیو کمار نے

ممبئی، 5 نومبر (یو این آئی) ہندی فلموں کے معروف اداکار ہری بھائی جری والا عرف سنجیو کمار ان اداکاروں میں سے ایک تھے جنہوں نے اپنی بے مثال اداکاری اور بہترین صلاحیتوں سے آراستہ بالی ووڈ فلموں کو ہمیشہ کے لیے روشن کر دیا ہے۔ حالانکہ اپنی بااثر اداکاری سے ہندی سنیما میں اپنی مخصوص شناخت بنانے والے سنجیو کمار کو اپنے کیریئر کے ابتدائی دنوں میں وہ دن بھی دیکھنے پڑے جب انہیں فلموں میں ہیرو کے طور پر کام کرنے کا موقع نہیں ملا۔ سنجیو کمار 9 جولائی 1938 کو ایک متوسط طبقے کے گجراتی خاندان میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن سے ہی فلموں میں ہیرو بننے کا خواب دیکھا کرتے تھے اور اپنے اسی خواب کو پورا کرنے کے لئے انہوں نے فلمالیہ کے ایکٹنگ اسکول میں داخلہ لے لیا۔ گرودت کی بے وقت موت کے بعد ڈائریکٹر کے آصف نے اپنی فلم ''لو اینڈ گاڈ'' کی تخلیق کا کام بند کر دیا اور اپنی نئی فلم ''ستا خون مہنگا پانی'' کی پروڈکشن میں لگ گئے۔ راجستھان کے خوبصورت شہر جودھپور میں اس فلم کی شوٹنگ کے دوران ایک نیا آرٹسٹ فلم میں اپنی باری آنے کا انتظار کرتا رہا۔ تقریباً 10 دن گزرنے کے بعد بھی اسے کام کرنے کا موقع نہیں ملا۔ بعد میں کے آصف نے اسے ممبئی واپس جانے کے لئے کہہ دیا۔ یہ سن کر اس لڑکے کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ کچھ عرصہ بعد انہوں نے ستا خون مہنگا پانی' بند کر دی اور ایک مرتبہ پھر لو اینڈ گاڈ' بنانے کا اعلان کر دیا۔ گرودت کی موت کے بعد کے آصف اپنی فلم ''لو اینڈ گاڈ'' کے لیے ایک ایسے اداکار کی تلاش میں تھے جس کی آنکھیں بھی روپہلے پردے پر بولتی ہوں اور وہ اداکار انہیں سنجیو کمار کی صورت میں ملا۔ یہ وہی لڑکا تھا جسے انہوں نے اپنی فلم 'ستا خون مہنگا پانی'' کی شوٹنگ کے دوران ممبئی واپس جانے کے لئے کہہ دیا تھا اور جو بعد میں فلم انڈسٹری میں سنجیو کمار کے نام سے مشہور ہوا۔ انہوں نے اپنے فلمی کیریئر کا آغاز 1965 کی فلم نشان' سے کیا۔ 1960 سے 1968 تک وہ فلم انڈسٹری میں جگہ بنانے کے لیے جدوجہد کرتے رہے۔ فلم ہم ہندوستانی' کے بعد انہیں جو بھی کردار ملا وہ اسے قبول کرتے چلے گئے۔ اس دوران انہوں نے اسمگلر، پتی پتنی، حسن اور عشق، بادل، نونہال اور گناہگار جیسی کئی بی گریڈ کی فلموں میں اداکاری کی لیکن ان میں سے کوئی بھی فلم باکس آفس پر کامیاب نہ ہوئی۔

ایشک' ہندستانی بحری بیڑے میں شامل ہونے کے لئے تیار

نئی دہلی، 5 نومبر (یو این آئی) ہندستانی بحریہ اپنی ہائیڈروگرافک سروے صلاحیتوں کو مزید مضبوط کرنے جا رہی ہے کیونکہ ایشک سروے ویسل (لارج) (ایس وی ایل) کلاس کے تیسرے جہاز اور جنوبی بحری کمانڈ میں تعینات ہونے والے پہلے جہاز کو باضابطہ طور پر کمیشن کیا جا رہا ہے۔ یہ جہاز 06 نومبر 2025 کو کوچی نیول بیس میں ایک تقریب کے دوران بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی کی موجودگی میں بحری بیڑے میں شامل کیا جائے گا۔ گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز (جی آر ایس ای) لمیٹڈ کولکاتہ کے ذریعے تیار کردہ ایشک' ہندستان کی بڑھتی ہوئی جہاز سازی کی خود کفالت کی شاندار مثال ہے۔ اس جہاز میں 80 فیصد سے زیادہ مقامی مواد کا استعمال کیا گیا ہے جو آتم نربھر بھارت پہل کی کامیابی اور جی آر ایس ای اور بھارتی مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز) کے درمیان مضبوط تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ ایشک' نام جس کا سنسکرت میں مطلب رہنما' ہے، اس جہاز کے کردار کو بخوبی ظاہر کرتا ہے کہ یہ درستگی اور مقصد کا نگہبان ہے۔ یہ جہاز بندرگاہوں، بحری راستوں اور سمندری چینلز کے مکمل ساحلی اور گہرے پانی کے ہائیڈروگرافک سروے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ حاصل شدہ ڈیٹا سمندری راستوں کی محفوظ نیوی گیشن اور ہندستان کے بحری تحفظاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے نہایت اہم ہوگا۔

ہندوستان کی ڈیٹا سینٹر انڈسٹری 2030 تک آٹھ گنا بڑھنے کے لیے تیار

نئی دہلی/ **5** نومبر/ ایم این این/ ہندوستان کی ڈیٹا سینٹر انڈسٹری میں بڑے پیمانے پر تیزی دیکھنے میں آ رہی ہے، جو ملک کی تیز رفتار ڈیجیٹل تبدیلی، انٹرنیٹ کے بڑھتے ہوئے استعمال، اور **AI** اور کلاؤڈ بیسڈ سروسز کی بڑھتی ہوئی مانگ سے متاثر ہے۔ گوگل کی **15** بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ، ہندوستان خود کو ایک بڑے عالمی ڈیٹا ہب کے طور پر کھڑا کر رہا ہے۔ تخمینوں کے مطابق، بھارت کے ڈیٹا سینٹر کی صلاحیت موجودہ **1.2** گیگا بائٹ سے بڑھ کر **2030** تک تقریباً **8** گیگا بائٹ ہو جائے گی، جو کہ تقریباً **17** فیصد سالانہ کی شرح سے پھیلے گی۔ یہ ترقی ہندوستان کو دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی ڈیٹا سینٹر مارکیٹوں میں سے ایک بنا دے گی۔ انٹرنیٹ کی رسائی اور ڈیٹا کے استعمال میں اضافہ ترقی کا ایک اہم محرک رہا ہے۔ ہندوستان میں انٹرنیٹ کی رسائی **2019** میں **33.4** فیصد سے بڑھ کر **2025** کے اوائل میں **55.3** فیصد تک پہنچ گئی ہے، ایک بلین سے زیادہ فعال صارفین کے ساتھ۔ فی صارف اوسط ماہانہ ڈیٹا کی کھپت بھی تین گنا بڑھ گئی ہے -- **2019** میں **11.5** گیگا بائٹ سے **2025** میں تقریباً **32** گیگا بائٹ تک -- **5G** نیٹ ورکس، سستی ڈیٹا پلانز، اور سٹریمنگ اور آن لائن تفریح کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی بدولت۔ بینکنگ اور مالیاتی خدمات کے شعبے کی بڑھتی ہوئی ڈیجیٹلائزیشن، ای کامرس اور کلاؤڈ بیسڈ کاروبار کے عروج کے ساتھ، قابل اعتماد ڈیٹا سٹوریج اور پروسیسنگ سہولیات کی مانگ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ جیسا کہ **AI** ایپلی کیشنز اور او ٹی ٹی پلیٹ فارمز میں توسیع ہوتی جا رہی ہے، بڑے پیمانے پر، توانائی سے موثر ڈیٹا سینٹرز کی ضرورت اور بھی زیادہ اہم ہو گئی ہے۔ ہندوستان کی ڈیٹا سینٹر مارکیٹ نے حالیہ برسوں میں نمایاں طور پر ترقی کی ہے، جو **2019** میں **590** میگاواٹ کی صلاحیت سے فی الحال تقریباً **1.2** گیگا واٹ تک پہنچ گئی ہے۔ صنعت نے **2024** میں تقریباً **1.2** بلین ڈالر کی آمدنی حاصل کی، اور اعداد و شمار کے مطابق، یہ تعداد **2025** تک بڑھ کر **11.53** بلین ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے۔ اس وقت، ہندوستان میں **260** سے زیادہ آپریشنل ڈیٹا سینٹرز ہیں، جن میں سے زیادہ تر ممبئی میٹروپولیٹن ریجن، چنئی، دہلی، حیدرآباد، اور بنگلورو جیسے بڑے مراکز میں واقع ہیں۔ ایم ایم آر اور چنئی میں اکیلے ڈیٹا سینٹر کی کل صلاحیت کا تقریباً **70** فیصد حصہ ہے۔

PUBLIC NOTICE

Vehicle JK01AH-3 9 5 9 (Tata Tipper) registered in the name of Late Ghulam Ahmad Dar, R/o Sader Koot Bala, Tehsil Hajin, District Bandipora, is being transferred to his legal heirs Ali Mohammad Dar, Wali Mohammad Dar, Shareefa Begum, and Taja Begum.

Any person having any objection to the said transfer may submit the same in writing before the RTO Srinagar within 7 days from the date of publication. If no objection is received, the transfer shall be treated as final.

Sd/- Ali Mohammad Dar
S/o Late Ghulam Ahmad Dar
R/o Sader Koot Bala, Tehsil Hajin, District Bandipora

عوامی اطلاع

گاڑی نمبر **JK01AH-3959** **(Tata Tipper)** جو مرحوم غلام احمد ڈار ساکن سدر کوٹ بالا، تحصیل حاجن، ضلع بانڈی پورہ کے نام پر رجسٹرڈ ہے، ان کے قانونی وارثین علی محمد ڈار، ولی محمد ڈار، شریفا بیگم اور تاجہ بیگم کے نام منتقل کی جا رہی ہے۔ اگر کسی شخص کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنی تحریری اعتراض آر ٹی او سرینگر کے دفتر میں سات دن کے اندر جمع کرے، بصورت دیگر منتقلی کو حتمی تصور کیا جائے گا۔

دستخط: علی محمد ڈار
ولد مرحوم غلام احمد ڈار
ساکن سدر کوٹ بالا، تحصیل حاجن، ضلع بانڈی پورہ

بھارت اور نیپال نے جنوبی ایشیا میں علاقائی توانائی کے انضمام پر اتفاق کیا

کھٹمنڈو/ 5 نومبر/ ایم این این/ نیپال اور ہندوستان کے حکام نے متعدد موجودہ اور منصوبہ بند ٹرانسمیشن لائن پروجیکٹوں پر کام تیز کر کے سرحد پار بجلی کے تبادلے کو بڑھانے اور ٹرانسمیشن انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک کی توانائی (بجلی) کی وزارتوں کے تحت مشترکہ تکنیکی ٹیم (جے ٹی ٹی) کی 17ویں میٹنگ کے دوران، جو مغربی سیاحتی شہر پوکھرا میں پیر اور منگل کو منعقد ہوئی، دونوں فریقوں نے بجلی کی تجارت، نئی سرحد پار ٹرانسمیشن لائنوں کی تعمیر، اور ٹرانسمیشن سسٹم کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا اور کئی اہم مفاہمتوں تک پہنچ گئے۔ نیپال کی وزارت برائے توانائی، آبی وسائل اور آبپاشی کی طرف سے بدھ کو جاری کردہ ایک پریس بیان کے مطابق، دونوں ممالک نے مجوزہ چمیلیا۔ جوجبی 220 کے وی ڈبل سرکٹ کراس بارڈر ٹرانسمیشن لائن کے لیے نومبر 2025 تک مشترکہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنے پر اتفاق کیا، جس کے ساتھ یہ منصوبہ دسمبر 2020 تک نیپال سے منسلک ہو جائے گا۔ اسی طرح، دونوں ممالک نے زیر تعمیر نیو بٹوال۔ گورکھپور 400 کے وی کراس بارڈر ٹرانسمیشن لائن کو 220 کے وی پر ابتدائی طور پر ایک بار مکمل ہونے کے بعد چلانے پر اتفاق کیا۔ اس لائن کی درآمد اور برآمد کی صلاحیت کو حتمی شکل دینے کے لیے 15 دنوں کے اندر اتر پردیش ٹرانسمیشن کمپنی کے ساتھ میٹنگ کی جائے گی۔ نیپالی حکام نے بتایا کہ حالیہ مہینوں میں سرحد کے دونوں جانب تعمیراتی کام میں تیزی آئی ہے۔ اس پروجیکٹ کا مشترکہ طور پر افتتاح نیپال کے سابق وزیر اعظم پشپا کمل دہل عرف پراچنڈا کے مئی- جون 2023 میں نیپالی حکومت کے سربراہ کی حیثیت سے ہندوستان کے دورے کے دوران کیا گیا تھا۔ دونوں فریقوں نے ڈھلکیبار۔ ظفر پور اور زیر تعمیر ڈھالکیبار۔ سیتامڑھی سرحد پار ٹرانسمیشن لائنوں کی پاور ایکسچینج کی صلاحیت کا بھی دوبارہ جائزہ لیا، اس بات کی تصدیق کی کہ نیپال ان میں سے ہر ایک کے ذریعے 1500 میگاواٹ تک بجلی برآمد اور 1400 میگاواٹ تک بجلی درآمد کر سکتا ہے۔ دونوں منصوبے ابتدائی طور پر 1000 میگاواٹ کو ہینڈل کرنے کے لیے بنائے گئے تھے۔ فی الحال، ڈھلکیبار۔ مظفر پور لائن نیپال اور بھارت کے درمیان واحد آپریشنل 400 kV کراس بارڈر ٹرانسمیشن لائن ہے، حالانکہ وہاں تقریباً ایک درجن چھوٹے سرحد پار پاور لنکس ہیں۔

اے آئی ٹکنالوجی حل بھارت کو وکست بھارت 2047 کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے۔ ایس کرشنن

نئی دہلی/ 5 نومبر/ ایم این این/ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) حکومت ہند، نے ایمرجنگ سائنس، ٹکنالوجی اور اختراعی کانکلیو (ای ایس ٹی آئی سی 2025) کے دوران مصنوعی ذہانت کے موضوع پر ایک اعلیٰ سطحی پینل ڈسکشن کا اہتمام کیا۔ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹکنالوجی کی وزارت کے سکریٹری جناب ایس کرشنن کی صدارت میں، اس سیشن نے حکومت، اکیڈمی اور صنعت کی سرکردہ آوازوں کو اکٹھا کیا تاکہ یہ دریافت کیا جا سکے کہ ہندوستان جدت، شمولیت اور عالمی مسابقت کو آگے بڑھانے کے لیے اے آئی کو ذمہ داری کے ساتھ کیسے استعمال کر سکتا ہے۔ اس نے آنے والے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے لیے بھی ایک مرحلہ طے کیا، جس میں ہندوستان کے ابھرتے ہوئے اے آئی ماحولیاتی نظام۔ ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو پھیلانے اور مقامی بڑے زبان کے ماڈلز کو آگے بڑھانے سے لے کر اخلاقی اے آئی گورننس کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے تک - پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ سیشن کا آغاز کرتے ہوئے، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت کے سکریٹری جناب ایس کرشنن نے کہا، تمام ٹیکنالوجی کا اہم پہلو یہ ہے کہ اس کا معاشرے پر کیا اثر پڑتا ہے، یہ کس طرح معیار زندگی کو بڑھاتی ہے، اور یہ ملک کے لوگوں کو کیا پیش کرتی ہے۔ ہندوستان کے لیے، یہ واقعی اے آئی جیسی افقی، کراس کٹنگ ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے کا ایک موقع ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ملک 2047 تک وکست بھارت بننے کے راستے پر مضبوطی سے گامزن ہے۔ عالمی معیار کے اے آئی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے انڈیا اے آئی مشن کے مربوط نقطہ نظر کو اجاگر کرتے ہوئے، جناب ابھیشیک سنگھ، ایڈیشنل سیکریٹری، ایم ای آئی ٹی وائی، ڈائریکٹر جنرل، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر اور سی ای او، انڈیا اے آئی مشن؛ نے کہا کہ اے آئی جدت طرازی کے راستے کھولنے کے لیے، انڈیا اے آئی مشن ہماری کہانی میں موجود تمام خلاء کو دور کر رہا ہے۔ ہمارا سب سے بڑا فائدہ ہمارے پاس موجود انسانی سرمایہ ہے، لیکن اے آئی ماڈلز اور ایپلی کیشنز بنانے کے لیے، ہمیں قابل رسائی کمپیوٹرز، معیاری ڈیٹا سیٹس، اور پائیدار سرمایہ کاری کی بھی ضرورت ہے۔ مشن کے سات ستونوں پر مشتمل حکمت عملی کے ذریعے، کم لاگت والے ڈیٹا پلیٹ فارم، کمپیوٹر اسٹارٹ اپ، کم لاگت اور ڈیٹا کی مدد کے لیے ڈیٹا سیٹ اپ کے لیے محفوظ طریقے سے کام کرنا شامل ہے اور قابل بھروسہ اے آئی، ہم ایک ایسا ماحولیاتی نظام تشکیل دے رہے ہیں جو ہندوستان کو دنیا کی بہترین چیزوں کو حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے جس کا مقصد اے آئی ایپلی کیشنز بنانا ہے جو نہ صرف ہندوستان کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں بلکہ جدت،

منزل کہاں ہے تیری — افسانہ

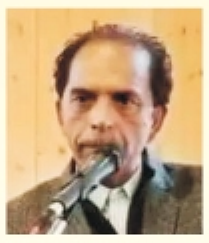

مشتاق مہدی

اپنی بکھری ہوئی کتابیں سمیٹو ساتھیوں۔۔۔۔۔۔اور بڑھتے جاو۔آ گے ہی آ گے۔ ہمیں بہت دور جانا ہے۔چلو ماہان ان سب کے بیچ اپنی ست رنگی جھنڈی لہراتا ہوا چیخ رہا تھا۔اور قبیلے کے جوان بوڑھے، مرد عورتیں بچے۔۔۔۔۔۔سبھی ہمہ تن گوش تھے۔اُنکے چہروں پر بڑا جوش وخروش تھا۔لیکن کوئی کوئی تو اداس بھی تھا۔اندر ہی اندر بجھا ہوا سا جیسے یہ لمحہ ہی عذاب ہو۔۔۔۔۔۔۔ یہ ساری کہانی ہی فضول اور بے معنی ہو۔ جیسے جو کچھ نظر آ تا ہے۔وہ ہے ہی نہیں بس آ نکھوں کا دھوکہ ہے۔ایک فریب...

ہٹاو ہٹاو یہ دھند آ نکھوں پر سے۔۔۔۔۔۔ماہان نے اونچی آواز میں اچانک ہی کہا۔کوئی جان نہ سکا کہ وہ کس سے مخاطب ہوا تھا۔اپنے آپ سے یا ہوا کی سرگوشیوں سے

....

یکبارگی ایسا ہوا۔سیاہ گھنے بادلوں میں سے تیر کی مانند چمکتا ہوا سورج باہر نکل آیا۔دوسرے ہی لمحے دور دور تک زمین روشن ہوگئی۔سبز لہلہاتے ہوئے کھیت بھلے لگنے لگے۔آ نکھوں کو ایک فرحت بخشنے لگے۔

ماہان نے دور تک نظریں دوڑائیں۔رنگ برنگی جھنڈیاں لہراتے ہوئے بستی کے لوگوں کو بڑی اپنائیت اور پیار سے دیکھا۔اُس کی آنکھوں میں ننھے آنسو جھلملانے لگے۔لمحہ بھر بعد ہی اُسکے ہونٹ حرکت میں آ گئے۔

تم۔۔۔۔۔تم سب میری زمین ہو۔میری زمین کی فصلیں ہو۔تمہاری خوشی ہی میری خوشی ہے۔تمہارے خواب میرے اپنے خواب ہیں۔۔۔۔۔۔تم لوگ نہیں جانتے کہ تم سب میرے لئے کیا ہو۔کتنے قیمتی ہو۔ سنو۔۔۔۔۔۔راستوں کے پتھر توڑنے ہیں تو ہمیں ہی۔۔۔۔۔۔لیکن ایک دوسرے کا سہارا بن کر اور جہاں ہم ٹھہرے ہیں۔وہ ہماری منزل نہیں۔ہمیں آگے جانا ہے بہت آ گے۔۔۔۔

مگر کہاں۔۔۔۔۔ایک بوڑھے نے اپنی جھنڈی لہرائی۔

ماہان نے اپنا ست رنگی جھنڈا اوپر آسمان کی طرف لہرا کر کہا۔

اس پار۔۔۔۔۔۔

وہاں کیا ہے۔۔۔۔۔؟

وہ سب کچھ جو ہم چاہتے ہیں۔کامیابی خوشی مسرت اطمینان روشنی۔۔۔۔

روشنی۔۔۔۔۔۔ بوڑھے نے ایک قہقہ لگا دیا۔ہم بہت فریب کھا چکے ہیں۔اب کے اور فریب نہیں نہیں۔۔۔۔۔ کہانی یہیں پر ختم کردو ماہان۔۔۔۔۔

براہ کرم ہمیں واپس جانے دو۔اور نہ بھٹکا۔

ماہان نے ایک خشم آلود نظر اس پر ڈال دی۔بوڑھے نے کچھ کہنا چاہا لیکن ہمت نہ ہوئی۔

اچانک ہی بوڑھے کے ساتھی نے درد بھری آواز میں کہا۔

ہماری تو عمریں گزر گئیں۔بس یہی لفظ سنتے ہوئے۔۔۔۔۔۔چلتے رہو۔۔۔۔۔۔چلتے رہو۔۔۔۔۔۔انتظار کرو۔۔۔۔۔۔اور صبر کرو لیکن ہم جانتے ہیں۔خالی لفظوں سے یہ پیٹ بھرتا نہیں اور نہ کوئی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ہمیں اور نہ بہکاو ماہان...

سنو۔۔۔۔۔۔دیکھو تم۔۔۔۔۔۔ماہان نے کچھ کہنا چاہا۔ لیکن اسکے عقب میں اچانک ہی ایک شوروغل اٹھا۔ جس نے اُس کی آواز کو دبا دیا۔

اس نے مڑ کے دیکھا۔لوگوں کے بیچ ایک کھلبلی سی مچ گئی تھی۔وہ سب بے چین اور منتشر نظر آ رہے تھے۔ایک آواز کہیں نزدیک سے بلند ہوئی۔

ہے چھوڑو یہ راگ پرانا۔آو ساتھیو لوٹ چلیں

دوسرے ہی لمحے وہ سب واپسی کے لئے مڑ گئے۔ماہان حیرت اور اداسی کے ساتھ انہیں خاموش دیکھتا رہا۔ابھی وہ سو ڈیڑھ سو میٹر سے زیادہ دور نہ ہوئے تھے کہ آسمان کو کالے گھنے بادلوں کی دبیز چادر نے اچانک گھیر لیا۔سورج کسی کھا× ی میں چھپ سا گیا۔اور گہرا اندھیرا چھا گیا۔جو بڑھتے بڑھتے دور تک پھیل گیا۔ لوگ سراسیمہ نظروں سے ایک دوسرے کو تکنے لگے۔ایک عمر رسیدہ بزرگ جو کچھ بیزار اور منتظر نظر آ رہا تھا۔ایک ٹیلے پر بیٹھ کر قدرے اونچی آواز میں بولا۔

بیوقوفو۔۔۔۔۔بہت برا ہوا۔۔۔۔۔۔وہ کوئی عام آدمی نہیں۔ہم سب کی بھلائی چاہنے والا ہمارا رہبر ہے۔۔۔۔۔۔۔

اس اندھیرے کو دیکھتے ہو تم۔

ہم نے کیا کیا۔؟ کئی آوازیں گونجیں۔

اچھا نہیں کیا اس کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔بزرگ نے تلخی کے ساتھ کہا۔

کھلے میدان میں اُسے تنہا چھوڑ کر چل دیے۔کیا تم نے یہ ٹھیک کیا۔۔خدا معاف کرے ہمیں۔۔۔۔چلو سب معافی مانگ لیتے ہیں۔

ان کے ذہن منتشر تھے۔اندر ہی اندر حیران وپریشان بھی تھے۔کوئی بھی آواز انہیں ہانک لیتی تھی۔اس بار عمر رسیدہ بزرگ کی آواز نے انہیں باندھ لیا۔کچھ دیر بعد وہ سب ماہان کی طرف لوٹنے لگے۔ماہان سر جھکائے بیٹھا کسی سوچ میں ڈوبا سا تھا۔قدموں کی آہٹ اور آوازیں قریب سنائی دیں۔تو سر اٹھا کے دیکھا۔زن ومرد بوڑھے بچے سب اُس کے آس پاس شرمندہ سے کھڑے تھے۔ اُس کی آنکھوں میں فطری شفقت ابھر آئی۔لہجہ اونچا کر کے بولا۔

یقین بہت بڑی چیز ہے جو ہر کامیابی کے لئے پہلا زینہ ہے۔ایک بات بتاو مجھے۔۔۔۔۔۔تم آگے جانے سے کیوں کترا رہے ہو۔؟

بات یہ ہے اگلے پڑاو پر...

بولتے بولتے وہ شخص رک گیا۔

ماہان نے حوصلہ بڑھایا......

ہاں ہاں۔۔۔۔کہو اگلے پڑاو پر کیا ہے۔۔۔۔؟

اگلے پڑاو پر سیاہ کانے دیووں کی ایک بھاری جماعت ہے۔اور بھی کئی بھی مخلوقات ہیں۔جو بہت طاقت ور ہیں۔بے رحم ہیں۔ہمیں خوف اور خدشہ ہے ڈر ہے ہم اُن سے جیت نہیں پائیں گے۔اس لئے آگے بڑھنے سے رک جائیں۔

ماہان نے تیز اور تلخ لہجے میں کہا۔بزدلوں کی طرح واپسی کا سفر اختیار کریں۔شکست ماتھے پر لکھیں۔حیف ہے تم پر۔۔۔۔۔۔۔

ماہان۔۔۔۔!ایک غصہ بھری آواز ابھری۔

کیا ہے کہو۔۔۔۔۔

ٹھیک سامنے اُسکے سرخ رنگی داڑھی والا شخص بولا۔

سمجھنے کی کوشش کرو ماہان۔۔۔۔۔۔خودکشی عقلمندی نہیں ہے۔

اور بزدلی بھی عقل مندی نہیں ہے۔سمجھے تم۔۔۔۔۔

ماہان نے گھور کر اسے دیکھا۔جواب میں اُس نے کچھ نہ کہا۔اپنی نظریں جھکالیں۔

کچھ دیر خاموشی کے بعد وہ بولا۔

یقین رکھو پروردگار عالم ہمارے ساتھ ہے۔اور آگے بڑھنا۔۔۔۔۔۔آگے بڑھتے رہنا اسی کا حکم ہے۔اب جس کا جی چاہے میرا ساتھ دے۔میرے سنگ چلے۔۔۔۔۔۔میں تو جاوں گا ہی کہہ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

بستی کے لوگ پھر کسی شش پنج میں پڑ گئے۔۔۔۔لیکن ماہان کوئی آواز،کوئی عذر سنے بغیر ہی تیر کی مانند نکل گیا۔ چند لمحے بعد آسمان پر چھائی ہوئی ابر کی کالی چادریں ہٹتی سی نظر آ گئیں۔آسمان صاف ہوگیا اور سورج پھر چمکتا ہوا دکھائی دیا۔بستی کے لوگوں کے ہونٹوں پر ایک مسرت آمیز مسکراہٹ ابھری۔قدم خود بہ خود اُس کے پیچھے نکل گئے۔

آواز کی کہانی

نور شاہ

ریڈیو کے ایک پروگرام کے لئے میری کہانی کی ریکاڈنگ تھی اس لئے ریڈیو اسٹیشن جانا پڑا اس کام سے فارغ ہونے کے بعد شاہد نے کنٹین میں گرم گرم چائے پینے کی دعوت دی میں انکار نہ کرسکا۔کنٹین جاتے جاتے کئی نئے پرانے چہرے دکھائی دیئے۔

"یہ ناز یہ ہے آپ کی فرمائش کا پروگرام پیش کرتی ہیں"

"ارے بھائی ان کی آواز سے کون واقف نہیں۔۔جادوائی آواز ہے ان کی۔۔۔اور پھر ان کا انداز بیان۔۔۔بہت خوب۔۔

بہت بہتر۔۔آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔" "شکریہ۔۔جلدی میں ہوں اسٹوڈیو میں میرا انتظا ہو رہا ہے"

ابھی ہم دو ہی قدم آگے آئے تھے کہ ایک اور سندر سندر سا سراپا سامنے کھڑا ہو گیا۔

"شاہد کیا حال ہے۔کنٹین جا رہے ہو۔"

"ہاں ہاں آپ بھی چلئے نا۔۔یہ فلک ہے فلک ملک۔۔ان کی آواز سے بھی آپ واقف ہوں گے۔"

"کمال کرتے ہو۔بخوبی واقف ہوں ان کی آواز سے۔۔بہت میٹھا س ان کی آواز میں اور اگر یہ کہہ دوں کو جب بھی ان کی آواز سنتا ہوں تو لگتا ہے کہ کانوں میں جیسے قطرہ قطرہ شہد ٹپک رہا ہے اور پھر ان کا تلفظ۔۔جملوں کی ادائیگی۔۔۔!"

شاہد نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا۔فلک چائے پیوگی ہمارے ساتھ۔۔

"اس وقت ممکن نہیں ہے پھر کبھی۔۔۔"

اب ہم کنٹین کے قریب پہنچ چکے تھے کہ ایک اور خوبصورت سا ہنستا مسکراتا سراپا آہستہ آہستہ قدموں سے چلتے ہوئے ہمارے سامنے کھڑا ہو گیا۔

"یہ ہے زلیخا۔"

"اچھا تو آپ ہی زلخا ہیں۔جانتا ہوں زلیخا جی کو ان کی آواز کی بدولت۔۔سنطور کی تہہ سے ابھرتی ہوئی آواز۔۔۔" "آپ ان کو بھی جانتے ہیں اور پہچانتے ہیں۔۔شاہد نے پوچھا۔۔

جانتا اور پہچانتا بھی ہوں صورت سے نہ سہی لیکن ان کی آواز ہی میری پہچان کی بنیاد ہے۔ان کی آواز کا شیدائی ہوں

آپ خواہ مخواہ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں حالانکہ میں آپ کو بالکل نہیں جانتی اور میں آپ کی تعریف کے قابل بھی نہیں۔۔کیونکہ مجھ میں ایسی کوئی قابلیت اور صلاحیت نہیں ہے"

زلیخا نے شرماتے ہوئے کہا۔۔

"نہیں مجھے کہنے دیجئے۔۔شاہد جب بھی ان کی آواز۔۔۔مدھر مدھر سی آواز میرے ریڈیو سیٹ سے ابھرتی ہے تو۔۔تو۔۔اب کیا کہوں اپنے آپ میں کھو جاتا ہوں۔"

"میں چلتی ہوں اور وہ میری پوری بات سنے بغیر ہی چلی گئی۔"

"آپ بھی کمال کرتے ہیں؟۔"

"کیا کمال۔۔"

"آپ کا کمال یہ ہے۔۔۔بلکہ جادوائی کمال کہ زلیخا کو ٹیبل سے اٹھا کر مائک کے سامنے کھڑا کیا۔دفتر سے اسٹوڈیو میں منتقل کیا اور ان کے تعلق سے کچھ نہ جانتے ہوئے بھی آواز کے شیدائی بن گئے۔"

"کیا مطلب۔۔؟"

"میرے بھائی کہانی کار دوست۔۔زلیخا کا نہ تو پروگراموں سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی مائک سے۔۔دفتر میں کام کرتی ہیں،قلم چلاتی ہیں اور فائلوں میں سر کھپاتی ہیں پھر بھی آپ ان کی آواز کے شیدائی ہیں۔۔اب جانے بھی دیجئے بہت ہو چکا۔کنٹین آ چکا ہے اور یہاں جانے کتنے اور چہرے نظر آئے گے جن کی آواز کے شیدائی بننے میں آپ کو دیر نہیں لگے گی۔اس لئے خاموشی سے چائے پیتے ہیں اور آپ کی آواز کی کہانی کو کسی اور ریکاڈنگ کے لئے ذہن میں محفوظ کر لیتے ہیں۔۔۔!"

ایس معشوق احمد کی ادبی بصیرت: کتابیں جھانکتی ہیں کے آئینے میں۔

ڈاکٹر رافیعہ محی الدین
برنٹی، اننت ناگ، کشمیر
rafiayaur90@gmail.com

جموں وکشمیر کے ادبی ستاروں میں ایس معشوق احمد بھی ایک چمکتے ستارے کے مانند ہے جنہوں نے اپنے انشائیوں سے قارئین کے وسیع حلقے کو متاثر کیا ہے۔ان کے انشائیوں میں زندگی کے حقیقی تجربات کی عکاسی ملتی ہے جو قارئین کو ہنسانے کے ساتھ ساتھ غور وفکر کرنے کی بھی دعوت دیتے ہیں۔ ایس معشوق احمد کا تعلق جموں وکشمیر کے ضلع کولگام کے ایک خوبصورت گاؤں کیلم سے ہے۔معشوق نے نہ صرف صنف انشائیہ میں اپنی قلمی صلاحیتوں کا اظہار کیا بلکہ تبصراتی مضامین لکھ کر بھی اپنی ادب پروری اور کتاب دوستی کا ثبوت دیا ہے جو ہمیں ان کی شائع کردہ کتاب کتابیں جھانکتی ہیں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ ایس معشوق احمد کی کتاب کتابیں جھانکتی ہیں 188 صفحات پر مشتمل ہے جس میں 30 تبصراتی مضامین شامل ہے۔زیر نظر کتاب کی اشاعت 2024ء میں جی۔این۔کے پبلی کیشنز (نئی دہلی/ جموں وکشمیر) کے زیر اثر ہوئی ہے۔ ایس معشوق احمد کی کتابیں جھانکتی ہیں کے سرورق اور عنوان کو دیکھتے ہی مشہور شاعر گلزار کی پوری نظم سامنے آتی ہے جس میں انہوں نے جدید دور کے بدلتے رجحان اور کتابوں کے حالت زار کو ایک نظم کتابیں کے عنوان سے بڑی خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا ہے جس کے چند مصرعے مندرجہ ذیل ہیں:

کتابیں جھانکتی ہیں بند الماری کے شیشوں سے
بڑی حسرت سے تکتی ہیں
مہینوں اب ملاقاتیں نہیں ہوتیں
جو شامیں ان کی صحبت میں کٹا کرتی تھیں اب اکثر
گزر جاتی ہیں کمپیوٹر کے پردوں پر
بڑی بے چین رہتی ہیں کتابیں
انہیں اب نیند میں چلنے کی عادت ہوگئی ہے
بڑی حسرت سے تکتی ہیں

ایس معشوق احمد نے کتاب کی زبان سے ہی کتابوں کی حسرت کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا ہے، یہ انداز دل کو چھو لیتا ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں نہ صرف کشمیر کے ادباء کی کتابوں پر بات کی ہے بلکہ جموں وکشمیر سے باہر مختلف شعراء اور قلم کاروں کے ادبی خدمات کو بھی اجاگر کیا ہے۔ان تبصراتی مضامین کو پڑھ کر صاف ظاہر ہوتا ہے کہ معشوق نے اپنی تنقیدی بصیرت اور تجزیاتی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کیا ہے۔کتابیں جھانکتی ہیں میں مختلف ادیبوں کی کتابوں اور تخلیقات کے بارے میں مکمل، مفصل اور جامع معلومات فراہم ہوتی ہے۔یہ کتاب اردو کے ادبی ورثے اور خاص کر کتابوں کو سمجھنے کے لیے ایک اہم حوالہ ہے۔جیسے کہ کتاب میں شامل مضمون لا بہ لا: ایک جائزہ میں اس شعری مجموعے کے موضوعاتی تنوع کے متعلق لکھتے ہیں:

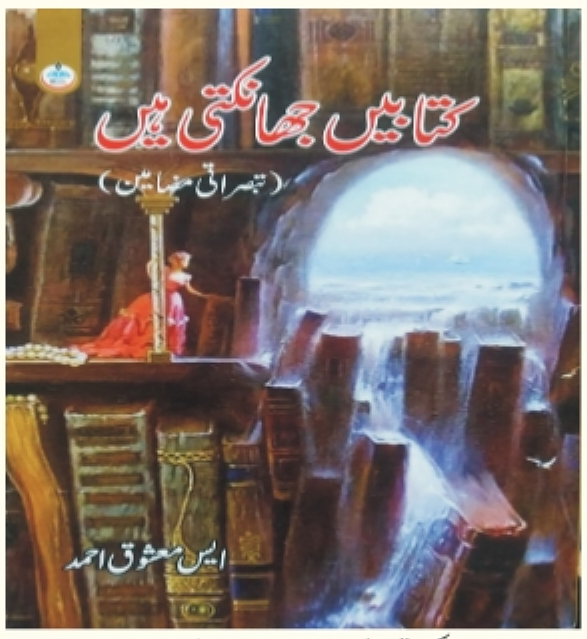

لا بہ لا میں محبت کی مختلف کیفیات، ہجر ووصال احساسات، جذبات، وفا جفا اور نشے محبت میں گزارے شب و روز کو شاعر نے نہایت دلفریب انداز میں بیان کیا ہے۔شاعر کو محبوب کے آنے سے چین آتا ہے اور ان کی جان جاتی ہے جب محبوب چلا جاتا ہے۔دن کے ساتھ رات، روشنی کے ساتھ اندھیرا اور وصل کے ساتھ ہجر لگا رہتا ہے۔(صفحہ نمبر 37) اسی طرح کتاب میں شامل ایک اور مضمون کیسا ہے یہ جنون: ایک جائزہ میں مصنف نے نور شاہ کے افسانوی اسلوب اور ان کے افسانوں کے موضوعات اور زبان وبیان کی خوبیوں کو اجاگر کیا ہے۔اس مضمون کو پڑھ کر قارئین نور شاہ کے خیالات اور ان کے افسانوں کے موضوعات کو بہتر طریقے سے سمجھ پاتے ہیں۔اس مضمون سے لئے گئے چند سطور:

نور شاہ فن افسانہ نگاری پر ماہرانہ نگاہ رکھتے ہیں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

ان افسانوں میں زندگی کے متنوع روپ دیکھے جاسکتے ہیں۔ان افسانوں میں فنی اور تکنیکی پہلوؤں پر خاص توجہ دی گئی ہے اور زبان وبیان کا لطیف اور منفرد انداز، احساسات اور جذبات کی مکمل عکاسی، رومانوی فضا، علامتی اظہار، رشتوں کی نفسیات پر گہری گرفت، پلاٹ سازی، بیانیہ کی کئی شکلیں، دکھوں اور انسانی محرومیوں کا بیان اور موضوعات کا تنوع ان افسانوں کی خوبیوں میں اضافہ کرتے ہیں۔(صفحہ نمبر 25)

" کتابیں جھانکتی ہیں میں کتابوں کے مختلف پہلوؤں اور ان کی خوبیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔قارئین کو ان مضامین سے نہ صرف ادیبوں کی تخلیقی صلاحیتوں کا اندازہ ہوتا ہے بلکہ وہ خود بھی تنقیدی سوچ کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ایسی کتابیں ادبی مطالعے کے لیے بے حد مفید ہیں۔ المختصر کتابیں جھانکتی ہیں میں ادبی تنقید کی روش اور تجزیے کا عملی اظہار دیکھنے کو ملتا ہے۔یہ کتاب نہ صرف ادبی لحاظ سے کارآمد ہے بلکہ محققین کے لیے بھی معلوماتی اور مفید ہے۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۶ نومبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۴ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

عقلمند کی کوشش اپنے گناہوں کو ترک اور اپنے عیبوں کی اصلاح کیلئے ہوتی ہے (حضرت علیؓ)

ابتدائی تشخیص اور عوامی بیداری کی اشد ضرورت

کل ایک نجی ہسپتال میں منعقدہ سیمینار میں ماہرین نے انکشاف کیا کہ گذشتہ دس سالوں کے دوران جموں وکشمیر میں کینسر کے مریضوں کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور اس کا ایک بہت تشویشناک پہلو یہ ہے کہ ساٹھ تا ستر فیصد کیسز اس وقت دریافت ہوتے ہیں جب بیماری پہلے ہی ایڈوانسڈ سٹیج پر ہوتی ہے۔

یوٹی میں کئی سرکاری ذرائع نے پہلے بھی اس کی تصدیق کی کہ گزشتہ چند سالوں میں کینسر کے نئے مریضوں کی رجسٹریشن میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔علاوہ ازیں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ تین سالوں میں سالانہ دو تا تین فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

ماہرین نے عوامل جیسے تماکو نوشی، غیر صحت مند طرزِ زندگی، آلودہ ماحول، خام خوراکیں، دیر سے تشخیص اور عوام میں شعور کی کمی کو اس اضافے کے لیے ذمہ دار قرار دیا ہے۔

کینسر کا اتنا دیر میں سامنے آنا علاج کے امکانات کو بہت کم کر دیتا ہے۔ اگر بیماری ابتدا میں نظر آجائے تو کامیابی کے امکانات بہتر ہوتے ہیں، مگر دیر سے تشخیص مریض اور نظام دونوں کے لئے بڑا بوجھ ہے۔

دیہی علاقوں میں عوامی شعور کم ہے اور وہاں تشخیص کے وسائل کم دستیاب ہیں، جس سے خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے۔کینسر کی روک تھام اور ابتدائی شناخت کے لیے وقت پر تشخیص ناگزیر ہے، مگر اس پر توجہ کافی نہیں مل رہی۔

ماہرین نے کے مطابق دیہی اور پسماندہ علاقوں میں کینسر کی ممکنہ علامتوں کے بارے میں آگاہی مہم چلانا، اسکولوں، گرام پنچایت، صحت مراکز کے ذریعہ ورکشاپس منعقد کرانا سودمند ثابت ہوسکتا ہے

اس کے ساتھ ماس سکریننگ کا عمل شروع کیا جانا چاہیے خاص طور پر خواتین میں بریسٹ اور سروائیکل کینسر، مردوں میں پھیپھڑے، معدے اور گلے وغیرہ کے لیے مانیٹرنگ پروگرام بنانا وقت کی ضرورت ہے

ساتھ ہی لوگ اگر اس جان لیوا بیماری سے بچنا چاہتے ہیں تو انہیں تمباکو نوشی، سگریٹ نوشی، نشہ خوری، غیر صحت مند خوراک اور سستی طرزِ زندگی سے اجتناب کرنا ہوگا۔

دیہی صحت مراکز میں ابتدائی تشخیص کے آلات مہیا کرنا اور ان مراکز کو کینسر کی سمت آگہی دینا بہت ضروری ہے ساتھ ہی کم آمدنی والے مریضوں کے لیے مفت یا کم قیمت تشخیص، علاج اور پالی ایٹو کیئر کی سہولیات فراہم کی جانی چاہیے۔ اس کے ساتھ کمیونٹی سطح پر رضا کارانہ نیٹ ورکس بنانا چاہیے تا کہ مریضوں تک معلومات اور معاونت پہنچ سکے۔

عوام کے لئے یہ لمحہ غور طلب ہے کہ کینسر صرف کسی اور کا مسئلہ نہیں بلکہ ہمارے معاشروں میں تیزی سے بڑھنے والا چیلنج ہے۔ چونکہ یہاں اکثر مریض وقتی تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے آگے کے مراحل تک پہنچ جاتے ہیں، اس لیے ہر سطح پر سرکاری، نجی، کمیونٹی تعاون اور وقت پر علاج ضروری ہیں۔ اگر آج ہم شعور، اسکریننگ اور صحت مند طرزِ زندگی کی طرف قدم نہ بڑھائیں، تو یہ بیماری مزید سنگینی اختیار کرسکتی ہے۔

اس کے ساتھ وادی کشمیر میں ایک علیحدہ کینسر ہسپتال کا قیام لازمی ہے اس کیلئے سرکاری سطح پر ہنگامی بنیادوں قدم اٹھانا چاہیے۔ غیر سرکاری ادارے بھی اس ضمن میں اپنا رول نبھا سکتے ہیں اور سرکار کے اشتراک سے اس اہم منصوبے پر کام شروع کرسکتے ہیں۔

نیشنل بی کیپنگ اینڈ ہنی مشن اسکیم ترقی کی ضامن

پریس انفارمیشن بیورو، حکومت ہند، سرینگر

پی آئی بی بیک گراونڈر

ذاکر حسین بٹ، جو کپوارہ کے رہنے والے ہیں، نے صرف پانچ کالونیوں سے شہد کی مکھیوں کی پرورش کا کام شروع کیا۔ اپنے کاروبار کو توسیع دینے اور کپوارہ ہنی کے نام سے ایک ایسا برانڈ تیار کرنے کے لیے جو وسیع تر مارکیٹ تک پہنچ سکے، انہیں ریاستی حکومت کی طرف سے 25 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی گئی، جس سے ان کا کاروبار کئی گنا بڑھ گیا۔

آج گلگام میں بٹ کا شہد پروسیسنگ اور بوٹلنگ پلانٹ روزانہ دو کوئنٹل کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان کی پہل اب 200 سے زیادہ کالونیوں کی دیکھ بھال کرتی ہے، سالانہ 200 کوئنٹل شہد پیدا کرتی ہے اور متعدد افراد کو روزگار فراہم کرتی ہے۔

ان کی کامیابی کی داستان نے شمالی کشمیر کے سینکڑوں نوجوانوں کو متاثر کیا ہے۔

صرف کپوارہ ضلع میں شہد کی مکھیوں کی پرورش انتظامی تعاون اور انفرادی کوششوں کے ذریعے آمدنی کے ایک بڑے متبادل کے طور پر ابھری ہے۔

وزارتِ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی ایک فلیگ شپ اسکیم نیشنل بی کیپنگ اینڈ ہنی مشن (این بی ایچ ایم) جو تربیت اور بنیادی ڈھانچہ فراہم کرتی ہے، کی مدد سے اب 500 سے زیادہ کسان سالانہ 480 کوئنٹل نامیاتی شہد پیدا کرتے ہیں، جس سے 3 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوتی ہے۔

بٹ کے مطابق، شہد کی مکھیوں کی پرورش کے عمل میں حکومتی مدد کے ساتھ محنت اور سیکھنے کا جذبہ بھی ضروری ہے۔ اُن کا کہنا ہیں: میں کپوارہ آرگینک ہنی کے لیے جی آئی ٹیگنگ حاصل کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہوں تا کہ مارکیٹ تک بہتر رسائی اور اچھی قیمتیں مل سکیں۔

نیشنل بی کیپنگ اینڈ ہنی مشن اسکیم کی خصوصیات

شہد کی مکھیوں کی پرورش بھارت کے دیہی علاقوں میں کسانوں اور بے زمین کارکنوں کے لیے ایک اہم سرگرمی ہے۔ یہ پولینیشن میں مدد کرتا ہے، جو جس کے ذریعے فصل کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے میں مدد دیتی ہے۔ شہد کے علاوہ مکھیوں کی دیگر مصنوعات جیسے موم، پروپولس، رائل جیلی اور بی وینم بھی آمدنی کا ذریعہ ہیں۔

کسانوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے، نیشنل بی کیپنگ اینڈ ہنی مشن (این بی ایچ ایم) کا مقصد اس شعبے کو منظم انداز میں ترقی دینا اور میٹھے انقلاب کے ذریعے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔

2020 میں حکومتِ ہند نے اس اسکیم کا آغاز کیا، جس کا مقصد شہد اور مکھیوں کی دیگر مصنوعات کی پیداوار میں اضافہ کرنا تھا۔ یہ آتم نربھر بھارت ابھیان کے تحت ایک مرکزی معاونت والی اسکیم ہے، جس کے لیے 500 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

یہ اسکیم نیشنل بی بورڈ (این بی بی) کے ذریعے نافذ کی جا رہی ہے اور مالی سال 2025-26 تک جاری رہے گی۔ حکومت کا اندازہ ہے کہ وہ شہد کی مکھیوں کی پرورش اور شہد کی پیداوار کے تین مراحل میں کسانوں کی مدد کرے گی۔

منی مشن I پولینیشن کے ذریعے فصل کی پیداوار میں اضافہ اور سائنسی شہد پروری کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ منی مشن II شہد حاصل کرنے کے بعد انتظامات، بشمول شہد اور شہد کی مکھیوں کی مصنوعات کی جمع کاری، پروسیسنگ، پیکجنگ اور مارکیٹنگ سے متعلق ہے۔ منی مشن III مختلف علاقوں اور ماحول کے مطابق تحقیق اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی حمایت کرتا ہے۔

این بی ایچ ایم ٹیسٹنگ لیبارٹریز، کولڈ اسٹوریج اور شہد پروسیسنگ یونٹس کے قیام کی بھی مدد کرتا ہے۔ اس سلسلے میں مدھوکرانتی پورٹل کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ شہد اور مکھیوں کی مصنوعات کے ذرائع اور نقل و حرکت کا ریکارڈ رکھا جا سکے، جس سے ٹریس ایبلٹی اور بہتر نگرانی ممکن ہو سکے۔ اب تک 14,800 سے زیادہ شہد کی مکھیاں پالنے والے، 269 سوسائٹیاں اور 206 کمپنیاں اس پورٹل پر رجسٹر ہو چکی ہیں۔

اب تک کی پیش رفت

سرکاری تخمینوں کے مطابق، بھارت نے 2024 میں تقریباً 1.4 لاکھ میٹرک ٹن قدرتی شہد پیدا کیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ملک نے 2023-24 میں تقریباً 1.07 لاکھ میٹرک ٹن شہد برآمد کیا، جس کی مالیت 177.55 ملین ڈالر رہی۔ اس طرح بھارت 2020 میں نویں مقام سے ترقی کرتے ہوئے دنیا کا دوسرا بڑا شہد برآمد کنندہ بن گیا ہے۔

مارچ 2025 تک این بی ایچ ایم کے تحت متعدد سہولیات کی منظوری دی گئی ہے، جن میں 6 مرکزی شہد ٹیسٹنگ لیبارٹری، 47 منی لیبارٹری اور 26 شہد پروسیسنگ یونٹس شامل ہیں۔ شہد کی مکھیوں کی پرورش کی تکنیک کا عملی مظاہرہ تقریباً 424 ہیکٹر اراضی پر کیا گیا، جبکہ 288 ہیکٹر میں مکھی دوست نباتات کا فروغ عمل میں لایا گیا۔

این بی ایچ ایم مشن نے مختلف ریاستوں میں خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں کے لیے 167 سرگرمیوں کی حمایت کی ہے۔ آئی آئی ٹی روڑکی میں شہد کی مکھیوں کی پرورش کا ایک نیشنل سینٹر آف ایکسیلینس قائم کیا گیا ہے۔ اسکیم نے شہد کے کاشتکاروں اور پیدا کرنے والوں کے 100 فارمر پروڈیوسر آرگنائیزیشنز (ایف پی اوز) بنانے میں مدد دی ہے، جن میں سے 97 رجسٹر ہو چکے ہیں۔

کاشتکاری میں شہد کی مکھیوں کی پرورش کا کردار

شہد کی مکھیوں کی پرورش پالینیشن کے ذریعے فصل کی پیداوار میں اضافہ کر کے کسانوں کی آمدنی بڑھاتی ہے۔ یہ زراعت، باغبانی اور دیہی سرگرمیوں کے ساتھ آسانی سے مربوط ہوسکتی ہے۔ مکھیوں کی موجودگی سے سرسوں، سورج مکھی اور مختلف پھلوں جیسی فصلوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ زرعی اور شہد پروری کے اس تعلق سے پائیدار زراعت اور دیہی روزگار کو فروغ ملتا ہے۔

این بی ایچ ایم کا کردار یہ ہے کہ کسانوں کو سائنسی شہد پروری اپنانے کی حوصلہ افزائی کی جائے اور بہتر مارکیٹنگ و اجتماعی فائدے کے لیے کوآپریٹو یا ای پی اوز بنانے کو فروغ دیا جائے۔ اس مشن میں تربیت اور صلاحیت سازی بھی شامل ہیں۔

چیلنجز اور مستقبل کے امکانات

اگرچہ بھارت نے شہد کی پیداوار اور برآمدات میں نمایاں ترقی حاصل کی ہے، پھر بھی چند اہم چیلنج درپیش ہیں۔

گھریلو سطح پر شہد کی کھپت برآمدی مارکیٹ کے مقابلے میں اب بھی کم ہے۔ شہد کے معیار کو برقرار رکھنا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، کیونکہ ماضی میں ملاوٹ کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ مستقل ٹیسٹنگ اور مدھوکرانتی پورٹل کے ذریعے ٹریس ایبلٹی جیسے اقدامات ایسے مسائل کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

ماحولیاتی عوامل جیسے کیڑے مار ادویات کا استعمال اور سبزہ کی کمی بھی مکھیوں کی آبادی کو متاثر کرتی ہے۔ مکھی دوست فصلوں کو فروغ دینا اور مضر کیمیکلز میں کمی کرنا شہد کی مکھیوں کی پرورش کے فروغ کے لیے ضروری ہے۔

آئندہ کے لیے ضروری ہے کہ گھریلو طلب میں اضافہ کیا جائے، معیاری کنٹرول نظام مضبوط کیا جائے، مکھیوں کی صحت پر تحقیق کو فروغ ملے اور ویکس و رائل جیلی جیسی ویلیو ایڈیڈ مصنوعات کو فروغ دیا جائے۔

نیشنل بی کیپنگ اینڈ ہنی مشن نے بھارت میں شہد کی مکھیوں کی پرورش کے شعبے کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس نے پیداوار، برآمدات اور دیہی آمدنی میں اضافہ کیا ہے جبکہ ادارہ جاتی اور ڈیجیٹل سپورٹ سسٹم بھی قائم کیے ہیں۔

معیار، تربیت اور ماحولیاتی توازن پر مسلسل توجہ کے ذریعے، یہ مشن میٹھا انقلاب کے اہداف کے حصول اور زراعت و دیہی ترقی کے درمیان مضبوط تعلق قائم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

بشکریہ: پی آئی بی سری نگر

سرحدی ضلع کپوارہ میں شاندار مشاعرہ

رئیس احمد کمار
بری گام قاضی گنڈ کشمیر

پورا کشمیر اپنی قدرتی خوبصورتی اور معتدل آب وہوا کے لیے مشہور ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ادیبوں اور شاعروں نے اکثر اپنی تخلیقات میں اس سرزمین کا ذکر کیا ہے، اور دنیا بھر سے لوگ اس کے سرسبز و شاداب چراگاہوں، بہتی ندیوں اور شفاف پانیوں سے متاثر ہو کر یہاں کا رخ کرتے ہیں۔

پوری وادی دس اضلاع پر مشتمل ہے۔ شمالی کشمیر کا علاقہ جس میں بانڈی پورہ، بارہمولہ اور کپوارہ شامل ہیں سرحدی علاقے کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان میں سے کپوارہ وہ ضلع ہے جو سب سے زیادہ یعنی تقریباً 170 کلومیٹر لمبی سرحد ہمسایہ ملک پاکستان کے ساتھ شیئر کرتا ہے۔ یہ ضلع 1979 میں سابقہ ضلع بارہمولہ سے الگ کیا گیا تھا اور ریاست جموں وکشمیر کے انتہائی شمالی حصے میں واقع ہے، جو سری نگر سے تقریباً 110 کلومیٹر دور ہے۔ کپوارہ ضلع پیر پنچال اور شمس باری پہاڑی سلسلوں کے درمیان آباد ہے۔ ان پہاڑوں کے دامن میں خوبصورت چراگاہیں اور چراو کے میدان ہیں، جو مویشیوں اور بھیڑ بکریوں کے لیے بہترین چراگاہیں فراہم کرتے ہیں۔ انہی پہاڑی سلسلوں میں مشہور درّہ یا دھنا ٹاپ، فرکیان گلی اور ناگ مرگ پاس واقع ہیں، جو کرناہ، کیرن اور درنگیاری کی حسین وادیوں کی طرف کھلتے ہیں۔

میں نے پہلے کبھی اس خوبصورت سرحدی ضلع کا سفر نہیں کیا تھا۔ مگر جب کلچرل فورم کپوارہ کے صدر شوکت ساقب پوشپوری نے ڈریم ورلڈ ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ، الاچی زاب کپوارہ میں ایک شعری سمپوزیم منعقد کرنے کا اعلان کیا اور وادی بھر کے شعراء کو شرکت کی دعوت دی، تو مجھے بھی دعوت نامہ موصول ہوا اور میں نے اس ادبی تقریب میں شرکت کا فیصلہ کیا۔

تاریخ اپنے کیلنڈر میں نشان زد کر کے میں نے چھٹی لی اور بے چینی سے اس دن کا انتظار کرنے لگا۔ مقررہ دن صبح سویرے میں اپنے گھر سے نکلا اور بڈگام ریلوے اسٹیشن پہنچا، جہاں سے میں نے بارہمولہ جانے والی ٹرین پکڑی۔ سوپور اسٹیشن پر اتر کر میں فوراً ایک سومو میں سوار ہوا جو کپوارہ کے لیے روانہ ہو گیا۔ راستے بھر دونوں جانب سیب کے باغات اور دھان کے سرسبز کھیتوں کا حسین منظر دل کو موہ لینے والا تھا۔

دوپہر کے قریب میں کپوارہ پہنچا۔ ایک ہوٹل میں چائے پیتے ہوئے راستہ معلوم کیا اور ریگی پورہ ٹیکسی اسٹینڈ سے الاچی زاب جانے والی گاڑی میں بیٹھ گیا۔ تقریباً ساڑھے بارہ بجے میں مقامِ تقریب پر پہنچا، جہاں ایک شاندار ادبی پروگرام جاری تھا۔ وہاں کی مہمان نوازی اور پُرتپاک استقبال نے میرے دل پر گہرا اثر چھوڑا۔ رضا کار آخری انتظامات میں مصروف تھے اور جلد ہی رسمی کارروائیوں کا آغاز ہوا۔

تقریب کا آغاز حسبِ روایت قرآنِ پاک کی سورۃ التین کی تلاوت سے ہوا، جو ایک کم عمر طالب علم نے نہایت خوش الحانی سے پیش کی، جس کے بعد ان آیات کا ترجمہ اردو، انگریزی اور کشمیری میں پیش کیا گیا۔ دو ذہین اور پُراعتماد طلبہ نے بعد ازاں نعت یہ میرا نبی، میرا نبی نہایت عقیدت ومحبت کے ساتھ پیش کی۔

پروگرام کی صدارت معروف شاعر و ماہرِ تعلیم عبدالعزیز مستانہ نے فرمائی، جبکہ اسکول کے پرنسپل نصیر احمد بٹ مہمانِ خصوصی تھے۔ مجھے اعزازی مہمان (Guest of Honour) ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

پروگرام کا آغاز شرکاء کے پُرجوش استقبال اور علمی و ادبی فضا کے ساتھ ہوا۔ ضلع کے دور دراز گاوں ٹیٹوال سے آئے ہوئے شاعر عبد الحمید کٹاری نے اپنی خوش نوا اور سریلی آواز سے سامعین کے دل جیت لیے۔

لولاب وادی سے تعلق رکھنے والے شاعر الیاس ارمانجس کے بارے میں شاعرِ مشرق علامہ اقبالؒ نے فرمایا ہے:

پانی ترے چشموں کا تڑپتا ہوا سیماب،
مرغانِ سحر تیری فضاؤں میں ہے بیتاب،
اے وادیِ لولاب، اے وادیِ لولاب!

شاعر نذیر پروانہ نے ایک رومانی کشمیری غزل پیش کی، جس پر سامعین نے بھرپور داد دی۔ کلچرل فورم کپوارہ کے صدر شوکت ساقب پوشپوری نے ایک عکاسی نظم پیش کی، جو عظیم کشمیری شاعر عبدالاحد آزاد کے اسلوب کی یاد دلاتی تھی۔ شاعر عادل طارق لولابی نے زندگی کے موضوع پر ایک خوبصورت غزل پیش کی، جسے ناظرین نے بیحد سراہا۔ شوپیاں سے تعلق رکھنے والے نامور اور کہنہ مشق شاعر پال مزمل نے بھی مشاعرے کے دوران دو غزلیں سنائی جن کو سامعین وناظرین نے بے حد پسند کیا اور کافی سراہا۔

معروف اردو و کشمیری شاعر معصوم مقبول نے الاچی زاب گاوں کے نام ایک پُرلطف قصیدہ نظم سنائی۔ شعراء مومن بشیر اور سید واصل نے بھی اپنی دلکش شاعری سے سامعین کو مسحور کر دیا۔ عادل طارق کی وقت کی اہمیت پر لکھی گئی نظم، جو شاعر رجب حمید کی یاد دلاتی تھی، کو بھی بیحد پسند کیا گیا۔ میں نے بھی چنار کے موضوع پر ایک قصیدہ نظم سنائی، جس میں اس کے حسن اور ثقافتی علامت کو اجاگر کیا۔

دیگر شعراء میں راحت فلاحی، غلام حسن بنہامہ اور غلام رسول ملک تریہگامی شامل تھے۔ آخر میں عبدالعزیز مستانہ اور نصیر احمد بھٹ نے تعلیمی اداروں میں ادبی و ثقافتی تقریبات کے انعقاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ڈریم ورلڈ اسکول مستقبل میں بھی اس طرح کے پروگراموں کے انعقاد میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔ اس شاندار مشاعرے کی نظامت مشہور و مقبول شاعر و ادیب شیخ عابد عاجز صاحب نے اپنے منفرد انداز میں انجام دی جس سے پروگرام مزید جاندار ثابت ہوا۔

پروگرام کے اختتام پر شوکت ساقب پوشپوری نے تمام شعراء اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور ان کے تعاون کو سراہا۔ اُن کی کوششیں واقعی قابلِ تعریف ہیں کہ وہ ادب اور زبان کے فروغ کے لیے اس قدر پُرجوش ہیں۔

کشتواڑ جھڑپ

کی وائٹ نائٹ کور نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' (سابق ٹوئٹر) پر اپنے ایک بیان میں کہا: "فوج اور جموں و کشمیر پولیس نے مشترکہ طور پر خفیہ اطلاع کی بنیاد پر چھاترو کے جنگلاتی علاقے میں سرچ آپریشن شروع کیا۔ دوران تلاشی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ آپریشن جاری ہے اور فورسز نے علاقے کو مکمل طور پر محاصرہ میں لے رکھا ہے۔' ذرائع کے مطابق، فائرنگ کے ابتدائی تبادلے میں ایک پیرا فوجی جوان زخمی ہوا جسے فوری طور پر ہیلی کاپٹر کے ذریعے آرمی اسپتال اودھم پور منتقل کیا گیا جہاں اُس کی حالت اب مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ دہشت گردوں کی تعداد دو سے تین کے درمیان ہوسکتی ہے اور وہ گھنے جنگلات میں چھپے ہوئے ہیں۔ علاقے میں اضافی فوج، ایس او جی اور سی آر پی ایف کے دستے تعینات کر دیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ فرار کو روکا جا سکے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا: 'یہ آپریشن مخصوص خفیہ اطلاع کی بنیاد پر شروع کیا گیا تھا۔ جیسے ہی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی شروع کی، دہشت گردوں نے فائرنگ کی جس کے جواب میں فورسز نے جوابی کارروائی کی۔' ذرائع کا کہنا ہے کہ فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن کو وسیع کر دیا ہے۔ گھنے جنگلات اور دشوار گزار علاقے کی وجہ سے پیش قدمی احتیاط سے کی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق، دہشت گردوں نے پہاڑی کے اوپری حصے سے فائرنگ کی جس کا جواب فورسز نے بھرپور انداز میں دیا۔ وقفے وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے، تاہم کسی دہشت گرد کے ہلاک ہونے کی فوری تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈرونز اور نائٹ ویژن آلات کی مدد سے دہشت گردوں کی ممکنہ نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ فوج کے ترجمان کے مطابق، آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک علاقے کو مکمل طور پر کلیئر نہیں کر دیا جاتا۔ حکام نے بتایا کہ آپریشن کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے لیے اضافی کمک بھی طلب کی گئی ہے، اور توقع ظاہر کی جا رہی ہے کہ جلد ہی علاقے کو دہشت گردوں سے پاک کر دیا جائے گا۔ ادھر جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں بدھ کی صبح سیکورٹی فورسز نے مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاعات ملنے کے بعد بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائی (سرچ آپریشن) شروع کر دی۔ ذرائع کے مطابق، منگل اور بدھ کی درمیانی شب مقامی لوگوں نے مینڈھر کے ساوجیاں اور بالاکوٹ سیکٹر کے درمیان مشتبہ افراد کی نقل و حرکت دیکھی تھی جس کے بعد فورسز کو الرٹ کر کے علاقے میں سرچ آپریشن لانچ کیا گیا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق بدھ کی صبح فوج، پولیس اور سی آر پی ایف کے جوانوں نے مشترکہ طور پر جنگلاتی علاقوں اور پہاڑی راستوں کو گھیرے میں لیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈرونز اور نائٹ ویژن آلات کی مدد سے پورے علاقے کی نگرانی کی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی دراندازی یا مشتبہ سرگرمی کو بروقت روکا جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ منگل کے روز فورسز نے ساوجیاں میدان کے علاقے میں ایک مشتبہ ڈرون برآمد کیا تھا جو زمین پر گرا ہوا ملا۔ فوجی اہلکاروں نے فوری طور پر علاقے کو سیل کر کے ڈرون کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، ڈرون مبینہ طور پر پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کی جانب سے بھیجا گیا تھا، تاہم اس کی تکنیکی جانچ اور پرواز کی سمت کے بارے میں تفصیلی رپورٹ تاحال زیر غور ہے۔

پاکستان کو ہندوستان کے

کرنا چاہتے ہیں کہ پاکستان نے مسلسل دشمنی اور سرحد پار دہشت گردی کے ذریعے سندھ آبی معاہدے کی روح کو مجروح کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہندوستان کے جائز منصوبوں میں رکاوٹیں ڈالنے کے لیے معاہدے کے طریقہ کار کا بار بار غلط استعمال کیا ہے۔ "مسٹر منڈاویہ نے واضح کیا کہ جہاں تک جموں و کشمیر کا تعلق ہے پاکستان کو ہندوستان کے اندرونی معاملات پر تبصرہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے واضح طور پر پاکستان پر ہندوستانی شہریوں کے خلاف سرحد پار دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام بھی لگایا۔ مسٹر منڈاویہ نے کہا کہ پاکستان کو ہندوستان کے خلاف پروپیگنڈہ پھیلانے کے بجائے خود کا جائزہ لینا چاہئے اور اپنے سنگین ترقیاتی چیلنجوں سے نمٹنا چاہئے جنہوں نے اسے بین الاقوامی امداد پر انحصار کر رکھا ہے۔ مسٹر منڈاویہ نے کہا کہ 30 سال پہلے ہندوستان نے کوپن ہیگن اعلامیہ میں عام لوگوں کو ترقی کے مرکز میں رکھا تھا، جس میں غربت کے خاتمے، مکمل روزگار اور معقول کام، اور سماجی شمولیت پر توجہ دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا نقطہ نظر اقتصادی ترقی اور سماجی ترقی پر اعلامیہ کے فوکس کے مطابق ہے۔ مسٹر منڈاویہ نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کی کہانی بڑے پیمانے پر تبدیلی کی کہانی ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں تقریباً 250 ملین ہندوستانیوں کو مسلسل اصلاحات، فلاحی پروگراموں کے تال میل اور ڈیجیٹل اختراع کے ذریعے غربت سے نکالا گیا ہے۔

بالائی مقامات پر

اس نظارے سے لطف اندوز ہوئے اور انہوں نے گلمرگ میں پہلی برف باری پر خوب جشن بھی منایا۔ تاہم رازدان ٹاپ اور پیر کی گلی میں درمیانی درجے کی برف باری کے بعد حکام نے گریز، باندی پورہ اور تاریخی مغل روڈ کو گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے بند کر دیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بہت سے مقامات پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور بالائی مقامات پر ہلکی برف باری کی توقع کے مطابق قرار دیتے ہوئے کہا کہ 5 نومبر کو بھی الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں واقع گلمرگ کا موسم سرما کا ونڈر لینڈ اور ریزورٹ ٹاؤن برف باری کے ایک تازہ دور کے بعد ایک دلکش وائٹ ونڈر لینڈ میں تبدیل ہو گیا ہے۔ سرسبز جنگلات اور چوٹیوں کے دامن میں واقع یہ دلکش پہاڑی مقام، اب نرم، قدیم برف کی تہہ میں ڈھکا ہوا ہے، جو سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ یہ موسم کی بڑی برف باری کی نشاندہی کرتا ہے، جو وادی کشمیر میں موسم سرما کے آغاز کا اشارہ دیتا ہے۔ اپنی برف پوش چوٹیوں اور قدرتی مناظر کے لئے مشہور گلمرگ موسم سرما کی سرگرمیوں جیسے اسکیئنگ، سنو بورڈنگ اور سنو شوئنگ کے لیے مشہور مقامات میں سے ایک ہے۔ موسم سرما میں یہاں بڑی تعداد میں سیاحوں کی آمد میں اضافہ متوقع ہے۔ علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق گلمرگ میں تقریباً 7 سینٹی میٹر برف جمع ہوئی جس کے بعد یہاں درجہ حرارت میں کمی آئی۔ مرکز کے مطابق، دن کے لیے کم سے کم درجہ حرارت 2 ڈگری سینٹی گریڈ ہے جبکہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت گلمرگ کے لیے 10 ڈگری سیلسیس ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق بدھ کو بھی گلمرگ میں ہلکی بارش اور برف باری کا امکان ہے، کیونکہ یہاں آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں۔ ادھر تازہ برف باری کے بعد باندی پورہ گریز روڈ پر گاڑیوں کی آمد و رفت معطل رہی۔ وادی گریز کے گیٹ وے رازدان ٹاپ پر تازہ برف باری کے بعد حکام نے 86 کلومیٹر طویل باندی پورہ، گریز روڈ پر گاڑیوں کی آمد و رفت کو عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ تقریباً 4 سے 5 انچ تک برف باری ریکارڈ کی گئی اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے احتیاطی اقدام کے طور پر نقل و حرکت روک دی گئی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ باندی پورہ گریز سڑک کو اونچائی میں تازہ برف باری کے بعد ٹریفک کے لیے بند کر دیا گیا۔ ادھر وادی کشمیر کا مشہور سیاحتی مقام گلمرگ ایک بار پھر سفید برف کی چادر میں لپٹ کر جنت کا منظر پیش کر رہا ہے۔ تازہ برف باری کے بعد اس دلکش وادی نے ایک بار پھر اپنے منفرد حسن سے نہ صرف مقامی لوگوں بلکہ ملک بھر سے آئے سیاحوں کے دل جیت لیے۔ برف کے نرم گالوں نے وادی کے پہاڑوں، درختوں اور گھاس کے میدانوں کو سفید چمک میں ڈھانپ دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، گلمرگ میں بدھ کو کم سے کم درجہ حرارت منفی دو ڈگری سیلسیس تک جا پہنچا جبکہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 10 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ برف باری کے ساتھ ہی گلمرگ میں سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ وادی کے ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤسز میں بکنگ بڑھنے لگی ہے۔ ممبئی سے آنے والی خاتون سیاح پرینتا شرما نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا، 'یہ میری زندگی کی پہلی برف باری ہے۔ جیسے ہی برف کے گالے گرے، ایسا لگا جیسے ہم کسی فلم کے منظر میں ہوں۔ گلمرگ واقعی جنت بے نظیر لگ رہا ہے۔' دہلی سے آئے ایک اور سیاح روی کمار نے کہا، 'ہم نے گلمرگ کے بارے میں بہت کچھ سنا تھا، مگر آج جب برف باری دیکھی تو محسوس ہوا کہ یہ جگہ الفاظ سے زیادہ خوبصورت ہے۔ یہ لمحہ ہماری زندگی کی سب سے حسین یاد بن گیا ہے۔' 'برف باری سے نہ صرف سیاح بلکہ مقامی لوگ بھی بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔ گلمرگ کے ایک مقامی ہوٹل مالک نے بتایا، 'یہ برف باری ہمارے لیے خوشحالی کا پیغام لاتی ہے۔ پچھلے کچھ مہینوں سے کاروبار میں کمی تھی، مگر اب سیاحوں کی واپسی سے امیدیں پھر سے جاگ اٹھی ہیں۔' گلمرگ کی پہاڑیاں، برف سے ڈھکے درخت، اور سفید بادلوں میں لپٹی وادی فوٹوگرافروں کے لیے کسی خواب سے کم نہیں۔ سری نگر سے آئے ایک فوٹوگرافر فیاض احمد نے کہا، 'یہ قدرتی روشنی اور برف کی سفیدی ایک جادوئی امتزاج پیدا کرتی ہے۔ گلمرگ فوٹوگرافروں کے لیے ایک مکمل ویژول کہانی بن جاتا ہے۔' دنیا کی بلند ترین کیبل کاروں میں شمار ہونے والا گلمرگ گونڈولا میں بھی بدھ کو سیاحوں کا غیر معمولی رش دیکھنے کو ملا۔ گونڈولا کے ذریعے جب سیاح برف سے ڈھکے پہاڑوں کے اوپر پہنچتے ہیں تو پورا منظر کسی 'فلمی فریم' جیسا لگتا ہے۔ گلمرگ کے میدانوں میں موجود سبز درخت اب سفید برف سے ڈھک گئے ہیں، اور جب سورج کی ہلکی کرنیں ان پر پڑتی ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے لاکھوں ہیروں نے زمین پر بسیرا کر لیا ہو۔ مقامی لوگوں کے مطابق، برف باری کے بعد گلمرگ کی ہوا میں ایک خاص خوشبو اور سکون گھل جاتا ہے جو ذہن و دل کو تر و تازہ کر دیتا ہے۔

آج جموں و کشمیر میں

کے اس تاج کے جوہر کو بھی نکھار دیا ہے۔ "منوج سنہا نے دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے مضبوط عزم کو بھی اُجاگر کیا اور امن، انصاف اور مساوات کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا: "ہم سماجی و اقتصادی ترقی کو مضبوط کرنے اور اپنے نوجوانوں کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لئے پُرعزم ہیں۔" انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں بہادر فورسز اور جموں و کشمیر پولیس نے ایک ایسا جموں و کشمیر بنایا ہے جہاں گولیوں اور گرینیڈوں کی آواز کی جگہ راگ اور نئے جوش و جذبے نے لے لی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا: "ہم نے ایک ایسا جموں و کشمیر بنایا ہے جہاں سکولوں کی دیواریں پتھراؤ کے شور کے بجائے بچوں کی ہنسی، اختراعات اور تعلیم کی آواز سے گونج رہی ہیں۔ ہم نے وہ جموں و کشمیر بنایا ہے جہاں کبھی خاموشی کا گہوارہ رہنے والے پلوامہ، شوپیاں اور کولگام آج نوجوانوں کے ثقافتی اور ادبی مراکز بن چکے ہیں۔ لال چوک اور پولو ویو جیسے بازار اب ویران نہیں بلکہ نئی زندگی اور توانائی سے روشن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگ امن کی اصل روح ہیں۔ انہوں نے سماج کے تمام طبقات پر زور دیا کہ امن کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والے عناصر کے خلاف ایک متحد قوت بن کر سامنے آئیں اور منشیات اور نوجوانوں کی انتہاپسندی کے خطرات کا مقابلہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ امن، ترقی اور خوشحالی کے لئے ہر ایک کو قانون کی پاسداری کرنی چاہیے۔ اس موقعہ پر چیئرپرسن جموں و کشمیر وقف بورڈ ڈاکٹر درخشاں اندرابی، سوامی جیتندر آنند سرسوتی جی، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی، قومی صدر وشوگرام پروفیسر ڈاکٹر گیتا سنگھ، تعلیمی اداروں کے سربراہان، سول و پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران، وشوگرام کے اراکین، دانشور، ماہرین تعلیم اور بڑی تعداد میں نوجوان موجود تھے۔

سرینگر کے جیولرز

جولائی کے آخر اور اگست کے آخر میں ہوئے، جن میں مجموعی طور پر 17 لاکھ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا۔ ملزمہ، ایک گاہک کے طور پر، زیورات کی دکانوں پر جاتی تھی اور دعویٰ کرتی تھی کہ وہ خریداری کی تصدیق کرنے سے پہلے اپنے گھر والوں کو زیورات دکھانا چاہتی ہے۔ دکانداروں کا اعتماد حاصل کرنے کے بعد، وہ زیورات لے جاتی اور جلد واپس آنے کا وعدہ کرتی، صرف اپنا فون بند کر کے غائب ہو جاتی۔ ایک معاملے میں، لال بازار میں شاہ ہمدان زیورات نے 21 اگست کو تقریباً 5 لاکھ روپے کے زیورات کے نقصان کی اطلاع دی۔ دکان کے مالک نے اگلے دن لال بازار پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ایک اور واقعے میں نوا کدل کے کنہ مزار کے قریب مخدومی زیورات کو بھی 8 اگست کو اسی طرح کے فراڈ کا سامنا کرنا پڑا جس میں تقریباً 5 لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ شکایت کنندہ نے پولیس چوکی باغیات کو رپورٹ پیش کی۔ صورہ میں زرگر جیولرز نے 29 جولائی کو 7 لاکھ روپے کے زیورات کے چوری ہونے کی اطلاع دی۔ مالک نے صورہ پولیس اسٹیشن سے رجوع کرنے کے بعد کہا کہ پولیس نے کارروائی کا وعدہ کیا ہے اور تفصیلات کی تصدیق کر رہی ہے۔ تینوں متاثرین نے تصاویر، ویڈیو فوٹیج اور جعلی بینک چیک فراہم کیے جو مبینہ طور پر اعجاز احمد خان کے نام سے ایک شخص سے منسلک ہیں، جسے دستاویزات میں "ہسٹری شیٹر اور گینگ ممبر" کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ چیک مبینہ طور پر ملزم خاتون نے سامان لے کر فرار ہونے سے پہلے دکانداروں کو اس کی صداقت پر قائل کرنے کے لیے استعمال کیے تھے۔ پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ متاثرین نے حکام سے ملزمان کی گرفتاری اور ان کے مسروقہ زیورات کی بازیابی کے لیے کوششیں تیز کرنے کی اپیل کی ہے۔

یومیہ اجرت والوں

درخواست گزاروں سمیت 128 افراد سرکاری مسٹر رولز پر موجود نہیں تھے اور پابندی کے بعد ان کے ریکارڈ میں ہیرا پھیری کی گئی تھی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ انکوائری کے نتائج کو درخواست گزاروں نے بھی چیلنج نہیں کیا اور فیصلہ دیا کہ کسی قانونی یا بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں کی گئی۔ جسٹس وانی نے درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے مشاہدہ کیا کہ جواب دہندگان کو قصوروار نہیں ٹھہرایا جاسکتا ہے اور نہ ہی کہا جاسکتا ہے کہ انہوں نے درخواست گزاروں کے کسی حقوق کی خلاف ورزی کی ہے۔ کیس میں پرائیویٹ مدعا علیہان جو پہلے ہی ریگولرائز ڈ تھے، کی نمائندگی ایڈووکیٹ تصدق حسین ریشی نے کی جبکہ حکومت کی طرف سے ایڈووکیٹ فہیم شاہ پیش ہوئے۔ عدالت نے حکومت کے موقف کو برقرار رکھا کہ 2015 کی پابندی سے پہلے صرف وہی ضرورت پر مبنی اور روزانہ کی درجہ بندی والے کارکن SRO520 کے تحت غور کے لیے اہل ہیں۔

لیفٹننٹ جنرل

کہا گیا: "فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے پونچھ اور سندربنی سیکٹروں کا دورہ کیا اور وہاں آپریشنل تیاریوں اور بدلتی ہوئی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔' انہوں نے کہا: 'لیفٹیننٹ جنرل نے بلند علاقوں میں تعینات جوانوں اور نو تشکیل شدہ اشنی پلاٹوں سے ملاقات کی اور یو اے ایس اور سی-یو اے ایس صلاحیتوں کا معائنہ پوسٹ میں مزید کہا گیا: "فوجی سربراہ نے تمام رینکس کو عملی تیاری، بہتر نگرانی، درست نشانہ لگانے کی صلاحیت اور مستقبل کے لئے تیاریوں کی سراہنا کی'۔

اودھم پور میں

ترجمان نے بتایا کہ ضبط شدہ مکان، زمین اور موٹر سائیکل کی کل مالیت 50 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اودھم پور پولیس نے سال رواں کے دوران اب تک ضلع میں منشیات سے متعلق مقدمات میں 10.50 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کی ہے جو اس بات کی عکاس ہے کہ پولیس ضلع کو منشیات سے پاک بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

وادی میں گورو پورب

اور دیگر مقامات کے گوردواروں میں گورو نانک دیو جی کے جنم دن کے موقعے پر سکھ برادری کی جانب سے کیرتن کا اہتمام کیا گیا جبکہ سب سے بڑی تقریب گوردوارہ چھٹی پادشاہی میں منعقد ہوئی جہاں سینکڑوں سکھ برادری نے لوگوں نے حاضری دی۔ بھجن کیرتن میں شرکت کی جبکہ سکھ علماء نے گرو نانک دیو جی کی سوانح عمری اور ان کے فلسفے پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔

بڈگام ضمنی انتخابات

آف انڈیا اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کا شکریہ ادا کیا۔ اس سہولت سے فائدہ اٹھانے والے ووٹروں نے گھر سے اپنا ووٹ ڈالنے کے قابل ہونے پر خوشی کا اظہار کیا اور ایسی بااختیار سہولت فراہم کرنے پر ای سی آئی اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر بڈگام کا شکریہ ادا کیا۔ ہوم ووٹنگ پہل انتخابی عمل میں رسائی، وقار اور شمولیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے، جس سے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے کسی بھی ووٹر کو پیچھے نہ چھوڑنے کے عزم کا اعادہ ہوتا ہے۔

کشمیر میں فلمی

کے دوران حکومت جموں و کشمیر محکمہ سیاحت، اور مقامی سیکورٹی ایجنسیوں کی جانب سے فلم یونٹس کے لیے سازگار ماحول بحال کرنے کی کوششوں کے نتیجے میں حالات ایک بار پھر سازگار نظر آنے لگے ہیں۔ جنوبی ہند کی اس فلم ٹیم نے، جس کے پروجیکٹ کا نام ابھی ظاہر نہیں کیا گیا، شوٹنگ کا آغاز ڈل جھیل، چرار شریف، پلوامہ کے کچھ حصوں اور پہلگام کے مضافات میں کیا ہے۔ فلم کے ڈائریکٹر اور مرکزی اداکاروں نے اپنے تاثرات میں وادی کے امن و سکون کی تعریف کی۔ ان کا کہنا ہے 'اگرچہ شروع میں انہیں کچھ خدشات تھے، لیکن کشمیر پہنچنے کے بعد ان کے تمام خدشات دور ہو گئے۔' "ہمیں میڈیا رپورٹس سے خدشہ تھا کہ وادی میں حالات سازگار نہیں ہوں گے، مگر یہاں آ کر پتہ چلا کہ یہ جگہ نہ صرف محفوظ ہے بلکہ بے حد خوبصورت بھی ہے۔ مقامی لوگ تعاون کرتے ہیں، اور شوٹنگ کے دوران کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہیں آئی'۔ ماہرین سیاحت اور فلم انڈسٹری سے وابستہ افراد اس فلم ٹیم کی واپسی کو کشمیر کے فلمی سیاحتی مستقبل کے لیے ایک اہم موڑ قرار دے رہے ہیں۔ وادی کی فلمی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو راج کپور سے لے کر یش چوپڑا تک کئی بڑے فلم سازوں نے یہاں کے مناظر کو اپنی فلموں کا حصہ بنایا۔ تاہم، 1990 کی دہائی میں شورش کے دوران فلم سازی تقریباً بند ہو گئی تھی، جو اب رفتہ رفتہ بحال ہو رہی ہے۔ محکمہ سیاحت کے ایک سینئر افسر نے اپنا نام پوشیدہ رکھنے کی شرط پر کہا: 'یہ بہت مثبت اشارہ ہے کہ بیرونی فلم ساز دوبارہ کشمیر واپس آ رہے ہیں۔ حکومت نے 'فلم پالیسی 2021' کے تحت متعدد سہولیات فراہم کی ہیں، جن میں سنگل ونڈو منظوری، سیکورٹی کوآرڈینیشن، اور مالی مراعات شامل ہیں۔ اب جب کہ جنوبی ہند کی ٹیم نے اعتماد کا اظہار کیا ہے، تو ہمیں یقین ہے کہ بالی ڈ وڈ اور دیگر علاقائی صنعتیں بھی واپس آئیں گی'۔ اس شوٹنگ سے مقامی فنکاروں، تکنیکی ماہرین، لائٹ مین، ٹرانسپورٹرز، ہوٹل مالکان، اور دیگر چھوٹے کاروباریوں کو براہ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔ سری نگر کے ایک لوکیشن منیجر نے بتایا کہ پہلگام حملے کے بعد تقریباً دو ماہ تک کام بند تھا۔ اب جب یہ ٹیم واپس آئی ہے تو کئی نوجوانوں کو کام ملا ہے۔ اس سے ہم سب کا حوصلہ بڑھا ہے۔ ذرائع کے مطابق، نومبر اور دسمبر کے مہینوں میں بالی ووڈ، تمل، اور ملیالم فلم انڈسٹری کی متعدد ٹیمیں کشمیر میں شوٹنگ کے لیے آنے والی ہیں۔ ان میں کچھ بڑے بینرز شامل ہیں جنہوں نے پہلگام اور گل مرگ کے علاوہ باندی پورہ اور گریز وادی کو بھی اپنی فلم لوکیشنز میں شامل کیا ہے۔ جموں و کشمیر انتظامیہ نے فلم انڈسٹری کو دوبارہ متحرک کرنے کے لیے گزشتہ چند ماہ میں کئی اقدامات کیے ہیں۔ پولیس اور ٹورازم ڈپارٹمنٹ کے درمیان ایک مشترکہ ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو فلم یونٹس کو سیکورٹی اور لاجسٹک سپورٹ فراہم کرتی ہے۔ ایک سرکاری ترجمان کے مطابق فلم انڈسٹری کے لیے 'سیف شوٹنگ زونز' متعین کیے گئے ہیں تاکہ پروڈکشن ٹیموں کو کسی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔ ساتھ ہی مقامی آبادی کو بھی اس عمل میں شامل کیا جا رہا ہے تاکہ معاشی فوائد براہ راست لوگوں تک پہنچ سکیں۔ 'سیاحتی تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ فلم انڈسٹری کی بحالی کا مطلب صرف تفریحی سرگرمیوں کا آغاز نہیں بلکہ یہ کشمیر کی معیشت، ثقافت اور عالمی امیج کے لیے بھی نہایت اہم ہے۔ ماہرین کے مطابق جب فلمیں کشمیر میں بنتی ہیں تو نہ صرف سیاح آتے ہیں بلکہ دنیا بھر میں وادی کی خوبصورتی کا پیغام جاتا ہے۔ جنوبی ہند کی فلم ٹیم کی موجودگی ظاہر کرتی ہے کہ اعتماد بحال ہو رہا ہے۔ یہ کشمیر کی معیشت کے لیے نیک شگون ہے۔ محکمہ سیاحت کے ایک افسر کے مطابق یہ صرف ایک فلم کی شوٹنگ نہیں بلکہ ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ کشمیر ہمیشہ سے فلم سازوں کا خواب رہا ہے، اور اب جب کہ حالات بہتر ہو رہے ہیں، ہم امید کرتے ہیں کہ وادی دوبارہ اپنی پرانی فلمی شان کو حاصل کرے گی۔

حکومت کا کہنا

الطاف بخاری نے کہا کہ اگر کوئی حکومت کہتی ہے کہ اس کے پاس کچھ نہیں ہے، تو یہ شرم کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس تمام اختیارات ہوتے ہیں اگر انہیں گورنر کی اجازت کی ضرورت ہو، یہ ان کا مسئلہ ہے۔ الطاف بخاری نے کہا کہ یونین ٹریٹری میں گورنر فرائض میں سربراہ ہوتا ہے، اور ریاست کا درجہ ان لوگوں کیلئے کبھی رکاوٹ نہیں ہوتا جو کام کرنا چاہتے ہیں۔

اونتی پورہ میں معمر

ٹکر ماری جس کے نتیجے میں سر میں شدید چوٹ آئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

جاوید رانا نے

تیزی لانے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے ضلع کی متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ان منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے تاکہ ہر گھر کو "ہر گھر جل" اقدام کے تحت فعال نل کنکشن فراہم کیے جا سکیں۔ وزیر جاوید رانا نے تمام ترقیاتی کاموں کی رفتار کو تیز کرنے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ اخراجات کی افادیت میں بہتری لائی جا سکے اور فنڈز کی کمی کو روکا جا سکے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ مقررہ وقت میں زمینی سطح پر ٹھوس پیش رفت کو یقینی بنانے کے لئے فعال اور مربوط حکمت عملی اپنائیں۔ وزیر موصوف نے غیر قانونی ملبہ پھینکنے کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایات جاری کیں اور اس بات پر زور دیا کہ تمام پتھر توڑنے والی مشینیں مقررہ ماحولیاتی معیار اور پیرامیٹروں کے مطابق ہی کام کریں۔ انہوں نے عمر عبداللہ حکومت کے دیرپا ترقی کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا جو ماحولیاتی تحفظات سے ہم آہنگ ہو۔ جائزہ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری ابھیشیک شرما؛ چیف انجینئر جل شکتی حنیف چودھری، اے ڈی ڈی سی، ایس ای پی ڈبلیو ڈی، جل شکتی اور پی ڈبلیو ڈی کے ایگزیکٹیو انجینئروں، اے سی ڈی، اے سی پی، کنزرویٹر آف فارسٹ اور ڈویژنل آفیسر پولیوشن کنٹرول بورڈ سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر جاوید رانا نے ضلع انتظامیہ اور فیلڈ محکموں کی جانب سے فلیگ شپ اقدامات کی عمل آوری میں کی جانے والی کاوشوں کو سراہا اور ان پر زور دیا کہ وہ مستقل رفتار برقرار رکھیں تاکہ بروقت اور معیاری نتائج یقینی بنائے جا سکیں جو براہ راست راجوری کے لوگوں کو فائدہ پہنچائیں۔

ڈپٹی کمشنر ایس ایس پی

ذریعے تمام ضروری انتظامات کیے ہیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز۔ ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد۔ اس موقع پر زونل ایس پی، تحصیلدار خانیار، سی ایم او، ایکسئن کے پی ڈی سی ایل، ایکسین سٹی روڈز اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

بہار کے گورنر

پر موجود وقف بورڈ کے عہدیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے درگاہ حضرت بل کی تاریخی تزئین و آرائش، تعمیر نو اور توسیعی منصوبوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ درگاہ کی موجودہ شکل و صورت نہ صرف روحانی عظمت کی عکاسی کرتی ہے بلکہ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی مثالی کارکردگی کا ثبوت بھی ہے۔ گورنر نے کہا: 'حضرت بل درگاہ کی تعمیر نو اور انتظامی نظم و نسق ایک تاریخی کامیابی ہے۔ یہ منصوبہ ملک بھر کے دیگر روحانی مراکز کے لیے ایک مثالی ماڈل ثابت ہوسکتا ہے۔' انہوں نے وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی اور ان کی پوری ٹیم کی انتھک محنت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وادی کشمیر جیسے روحانی خطے میں اس نوعیت کے منصوبے امن، ہم آہنگی اور روحانیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے بہار کے گورنر کو درگاہ حضرت بل کے ترقیاتی منصوبوں، جدید سہولیات، زائرین کے لیے بنائے گئے انفراسٹرکچر، اور انتظامی اصلاحات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وقف بورڈ نے درگاہ کی شان و شوکت کو برقرار رکھتے ہوئے اس کے اطراف جدید سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے تاکہ زائرین کو بہتر تجربہ فراہم کیا جا سکے۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا: 'ہماری کوشش رہی ہے کہ حضرت بل درگاہ کو عالمی روحانی مرکز کے معیار پر استوار کیا جائے، جہاں مذہبی عقیدت اور جدید سہولتوں کا حسین امتزاج ہو۔' انہوں نے بہار کے گورنر کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کا یہ دورہ وادی کے عوام اور وقف بورڈ کے لیے حوصلہ افزا ہے۔ وقف بورڈ کے ذرائع کے مطابق، گورنر عارف محمد خان نے درگاہ کے احاطے کا تفصیلی معائنہ کیا اور مختلف تعمیراتی مقامات کا جائزہ لیا۔

آئی جی پی کشمیر اور

: 'انتظامیہ گردوارہ کمیٹی کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے'۔ انہوں نے کہا کہ گردوارے کی روحانی اور تاریخی اہمیت کو بڑھانے، اس کو محفوظ کرتے اور اسے فروغ دینے کے لئے تمام اقدام کئے جائیں گے۔ واضح رہے کہ سری نگر کے رعناواری علاقے میں واقع گردوارہ چھٹی پاتشاہی کشمیر کے سب سے اہم سکھ مذہبی مقامات میں سے ایک ہے جہاں بدھ کے روز شری گرو نانک دیو جی کی جینتی کے پرمسرت موقع پر صبح سے ہی عقیدت مندوں کا تانتا بندھا رہا۔

سکاسٹ کے زیر اہتمام

ڈیولپمنٹ کمشنر (ADDC)، گاندربل، منظور احمد بٹ نے SKUAST-K کے آؤٹ ریچ اقدامات کی تعریف کی اور کہا کہ بانس کی کاشت پائیدار دیہی ترقی اور روزگار پیدا کرنے کے حکومت کے وژن کے مطابق ہے۔ جنگلاتی مصنوعات اور استعمال کے ڈویژن کے سربراہ، پروفیسر پرویز احمد صوفی نے تربیتی پروگرام کا جائزہ پیش کیا اور بانس کی افزائش، انتظام اور استعمال کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈویژنل فارسٹ آفیسر (ڈی ایف او)، گاندربل، اقبال رسول ڈار، نے مٹی کے تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کو بڑھانے میں بانس کی ماحولیاتی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کشمیر کے پہاڑی خطوں میں زمینی انحطاط کا مقابلہ کرنے میں بانس اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس موقع پر، ڈاکٹر طاہر مشتاق اور ڈاکٹر پی اے صوفی، ایچ او ڈی (ایف پی یو) کی تصنیف "کشمیر ہمالیہ کے کمرشل میڈیسنل پلانٹس" کے عنوان سے ایک کتاب کا اجراء ممبر پارلیمنٹ کے ساتھ دیگر معززین نے کیا۔ اس تقریب میں 50 ترقی پسند کسانوں میں زرعی ٹول کٹس کی تقسیم کا بھی مشاہدہ کیا گیا، جس کا مقصد بانس کی کاشت اور متعلقہ جنگلات کے کاروباری اداروں میں ان کی شرکت کی حمایت کرنا ہے۔

بڈگام میں پوسٹل

سے کام کیا ہے"۔ بڈگام میں پوسٹل بیلٹ ووٹنگ کا آغاز انتخابی عمل میں تمام ملازمین کی شمولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ پوسٹل بیلٹ ووٹنگ کا عمل 5 نومبر 2025 سے شروع ہو کر لگاتار تین دن تک جاری رہے گا۔ ضلع انتظامیہ بڈگام ووٹروں کی حمایت اور ہر آواز کو سننے کو یقینی بنانے کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ دریں اثنا، ضلع کے تمام ضروری خدمات کے محکموں کے ملازمین جمہوریت کے حق میں ووٹ ڈالنے میں سرگرم اور پرجوش نظر آئے۔

ممدانی کی جیت

نفرت کو مسترد کرتے ہیں اور انسانیت کو گلے لگاتے ہیں، تو ہم ایسے پل بناتے ہیں جو برداشت کرتے ہیں۔ 34 سالہ ہندوستانی نژاد ڈیموکریٹک سوشلسٹ ممدانی نے نیویارک شہر کے میئر کے انتخابات میں زبردست مقابلہ کرتے ہوئے شاندار کامیابی حاصل کی، اور دنیا کے مالیاتی دارالحکومت کا انتظام سنبھالنے والے پہلے جنوبی ایشیائی، سب سے کم عمر اور مسلمان بننے کے لیے ایک طاقت بخش مہم چلاتے ہوئے دنیا کے سامنے آگئے ہیں۔

ٹریفک پولیس ہیڈ کوارٹر

سختی سے پابندی کریں کیونکہ اوورٹیکنگ اور غلط لین میں گاڑی چلانے سے جام کی صورتحال پیدا ہوتی ہے۔ ساتھ ہی غیر ضروری سفر سے گریز کا مشورہ بھی دیا گیا ہے۔ محکمہ کے مطابق موسم صاف رہنے اور سڑک کی بہتر حالت کی صورت میں کل ہلکی گاڑیوں (LMVs)، مسافر گاڑیوں اور پرائیویٹ کاروں کو جموں سے سرینگر اور سرینگر سے جموں دونوں طرف سفر کی اجازت ہوگی، البتہ بھاری گاڑیاں حسب روایات متبادل دنوں پر چلائی جائیں گی۔ اس سلسلے میں TCU جموں و سرینگر، TCU رامبن سے رابطہ برقرار رکھیں گے۔ اگر موسم سازگار رہا تو بھاری گاڑیوں کو سرینگر سے جموں کی طرف جانے کی اجازت دی جائے گی۔ ان گاڑیوں کو ناویگ ٹنل (قاضی گنڈ) سے سڑک کی صورتحال دیکھ کر مرحلہ وار چھوڑا جائے گا۔ سیکیورٹی فورسز کی گاڑیوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ تنگ مقامات پر ممکنہ جام کے پیش نظر ایڈوائزری کے برخلاف سفر نہ کریں۔ کل ان کی نقل و حرکت سرینگر سے جموں کی طرف ممکن ہوگی، تاہم روانگی سے قبل TCU رام بن سے صورتحال کی جانچ لازمی قرار دی گئی ہے۔ اچھی موسم صورتحال کی صورت میں مغل روڈ پر بھی مسافر و پرائیویٹ گاڑیوں کو دونوں جانب سفر کی اجازت ہوگی۔ البتہ صرف چھ ٹائر والی بھاری گاڑیاں پونچھ سے شوپیاں کی طرف چل سکیں گی، جبکہ شوپیاں سے کسی بھی HMV کو سفر کی اجازت نہیں ہوگی۔ عوام کو مشورہ دیا گیا ہے کہ روانگی سے قبل شاہراہ کی حالت معلوم کرنے کے لیے متعلقہ ٹریفک کنٹرول یونٹس سے رابطہ کریں

شوپیان انفارمیشن

لیے تسلیم کیا جائے۔ اس اقدام نے صحافی حلقوں میں بحث کو جنم دیا ہے، کچھ نے اسے پیشہ ورانہ دیانت کو یقینی بنانے کے لیے ایک ضروری اقدام قرار دیا ہے، جب کہ دیگر نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ ضرورت سے زیادہ دستاویزات فری لانسرز اور چھوٹے آزاد میڈیا آؤٹ لیٹس کی حوصلہ شکنی کر سکتی ہیں۔ تاہم، حکام برقرار رکھتے ہیں کہ تصدیق ایک "معمول کا عمل" ہے جس کا مقصد میڈیا کی ساکھ کو مضبوط کرنا اور ضلع میں پریس اسناد کے غلط استعمال یا نقالی کو روکنا ہے۔

سرینگر میں نشا مکت

ایم۔ نگل، ساحل بشیر اور محمد ایان نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ڈاکٹر طارق احمد شیرا نے ایک استاد کا کردار ادا کیا اور اپنے مکالموں کے ذریعے سامعین کو منشیات سے دور رہنے اور ایک صحت مند، باشعور زندگی گزارنے کا پیغام دیا۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل اور اسٹاف نے شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی کے تمام فنکاروں، بالخصوص ڈاکٹر طارق احمد شیرا کی کارکردگی کو سراہا اور معاشرتی بیداری کے لیے ان کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔

قیدیوں کی منتقلی

منتقل کیا جائے، تاکہ ان کے اہل خانہ کم از کم ملاقات کر سکیں اور قانونی مشاورت بھی آسان ہو۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ عدالت میں انہوں نے یہ موقف پیش کیا کہ ہم ان قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ نہیں کر رہے، بلکہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ انہیں کشمیر کی جیلوں میں منتقل کیا جائے تاکہ ان کے گھر والے آسانی سے ان سے مل سکیں اور مقدمات کی پیروی یہاں ہو سکے۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ زیادہ تر قیدیوں کے اہل خانہ صرف دس سیکنڈ کے لیے عدالت کے ویڈیو اسکرین پر اپنے پیاروں کو دیکھ پاتے ہیں، اور وہ بھی ساعت کی تاریخوں کے دوران، جس کے بعد مقدمے کی تاریخیں بار بار ملتوی کر دی جاتی ہیں۔ پی ڈی پی صدر نے انکشاف کیا کہ انہوں نے اس معاملے پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، جموں و کشمیر کے ڈی جی پی، چیف سیکریٹری اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو بھی متعدد خطوط لکھے ہیں تاکہ ان قیدیوں کی صحیح تفصیلات سامنے آ سکیں۔ انہوں نے کہا: 'میں نے عمر عبداللہ سے بھی اپیل کی تھی کہ وہ تمام سیاسی جماعتوں کا ایک وفد لے کر بیرونی جیلوں میں قید کشمیریوں کی حالت کا جائزہ لیں، لیکن اس پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔' محبوبہ مفتی نے کہا کہ شبیر شاہ، جماعت اسلامی کے امیر، اور یاسین ملک کی صحت کے بارے میں کبھی کبھار اطلاعات آ جاتی ہیں، لیکن عام قیدیوں کی حالت زار پر کوئی توجہ نہیں دیتا۔ یہ غریب اور بے سہارا لوگ ہیں، ان کے پاس قانونی لڑائی لڑنے کے بھی وسائل نہیں، اسی لیے میں عدالت کے دروازے پر پہنچی کیونکہ یہی انصاف کی آخری امید ہے۔ محبوبہ مفتی نے عمر عبداللہ کے حالیہ بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا، جنہوں نے کہا تھا کہ قیدیوں کے معاملے پر بات کرنا ممکن نہیں کیونکہ یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ انہوں نے کہا: 'جب ہم نے اسمبلی میں قیدیوں کو واپس لانے کی قرارداد پیش کی تھی تو نیشنل کانفرنس کی حکومت اور اسپیکر نے اس پر بحث کی اجازت ہی نہیں دی۔ آج جب میں یہی مطالبہ عدالت میں لے گئی تو اسے بھی ناپسند کیا جا رہا ہے۔

پونچھ کے بالائی

دوران ایک کھلی چراگاہ میں آرام کر رہا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق آسمانی بجلی اتنی زوردار تھی کہ اس نے بالائی علاقوں میں چرنے والے درجنوں جانوروں کو فوری طور پر ہلاک کر دیا۔ بکروال خاندان حال ہی میں روایتی موسمی ہجرت کے ایک حصے کے طور پر اپنے مویشیوں کیساتھ کشمیر سے پونچھ کی اونچائی پر منتقل ہوا تھا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ خالد حسین ولد محمد رفیق ساکنہ ہاڑی باری بیک جو کہ صرف اور صرف مال مویشی پالن پر انحصار کرتا ہے اس واقعہ میں اپنا تقریباً سارا روزگار ضائع ہو گیا ہے جس سے وہ شدید مالی پریشانی کا شکار ہے۔ معلوم ہوا کہ شیپ ہسبنڈری اور ریونیو محکموں کے افسران نے نقصان کا جائزہ لینے کیلئے جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ ضلعی انتظامیہ کے ایک اہلکار نے کہا کہ ہم نقصان کی تفصیلی رپورٹ تیار کر رہے ہیں اور قدرتی آفات کے لیے لاگو اصولوں کے تحت معاوضے کی سفارش کریں گے۔ علاقے کے مقامی لوگوں نے حکومت سے متاثرہ خاندان کو فوری طور پر مالی امداد فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ پہاڑی علاقوں میں موسم کی اچانک تبدیلیوں کے دوران اس طرح کے واقعات عام ہوتے جا رہے ہیں۔ پیر پنچال اور بالائی راجوری، پونچھ پٹی کے کچھ حصوں میں گزشتہ 2 دنوں میں وقفے وقفے سے برف باری اور گرج چمک کے ساتھ بجلی گرنے کی اطلاع ہے۔

کبھی محسوس نہیں

خوش آئند قرار دیا۔ میں نے کشمیر کو کبھی بھی غیر محفوظ یا دہشت زدہ محسوس نہیں کیا۔ یہاں کے لوگ مسکراہٹ اور پیار سے آپ کا استقبال کرتے ہیں اور اس محبت میں کبھی کمی نہیں آئی۔ انہوں نے مقامی انتظامیہ اور ای ایڈ گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی سمیت عہدیداروں کی مہمان نوازی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریت کا مطلب یہی ہے۔ کشمیریت انسانیت کا دوسرا نام ہے۔ سیاحوں اور فلم سازوں سے دورہ کرنے کی اپیل کرتے ہوئے، راج ببر نے کہا کہ وادی کا ماحول پرامن ہے۔ یہاں کوئی دہشت نہیں ہے۔ ہر کسی کو خود آنا چاہیے اور کشمیر کی خوبصورتی اور امن کو دیکھنا چاہیے۔ یہ سیاحت سے لے کر فلم کی شوٹنگ تک ہر چیز کے لیے موزوں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی جہاں بھی سفر کرے، "کشمیر ہی آخری منزل ہے"۔

آئی ایچ پی ایل

خاص طور پر ہمارے فنڈز اب ان کے پاس ہیں۔ مشتاق چایا نے کہا کہ اس نے شکایت درج کرائی ہے اور قانونی کارروائی کی توقع ہے۔ ہم نے اس معاملے کی پولیس کو اطلاع دی ہے، اور وہ اس پر قائم ہیں۔ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ فنڈز کی وصولی پر، مشتاق چایا نے کہا کہ پولیس نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ وہ منتظمین کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ ہماری انتظامیہ بھی مسلسل رابطے میں تھی، اور منتظمین وعدہ کرتے رہے کہ رقم آج یا کل واپس کر دی جائے گی۔ فنڈز کی وصولی کے بعد، میں سب کو اپ ڈیٹ کروں گا۔ پولیس نے کھلاڑیوں، ہوٹلوں اور دکانداروں کی شکایات کے بعد تحقیقات کا آغاز کیا ہے جن کا کہنا ہے کہ لیگ کی اچانک منسوخی کے بعد انہیں بلا معاوضہ چھوڑ دیا گیا تھا۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ مدعو کیے گئے بین الاقوامی اسٹارز میں ویسٹ انڈیز کے لیجنڈ کرس گیل اور نیوزی لینڈ کے جیسی رائیڈر بھی شامل تھے، جس نے ایونٹ میں گلیمر اور عالمی توجہ کا اضافہ کیا۔ 25 اکتوبر سے شروع ہونے والا یہ ٹورنامنٹ 9 نومبر تک چلنا تھا، جس میں آٹھ ٹیمیں اور 70 سے زائد کھلاڑی، امپائر اور معاون عملہ حصہ لے گا۔ ہوٹل ریڈیسن کلیکشن، راج باغ میں رہائش کا انتظام کیا گیا، اس یقین دہانی کے ساتھ کہ تمام اخراجات پورے کیے جائیں گے۔ تاہم، 2 نومبر کی صبح، منتظمین مبینہ طور پر واجبات کا تصفیہ کیے بغیر غائب ہو گئے۔ ریڈیسن کلکشن کا دعویٰ ہے کہ اس پر 51 لاکھ روپے واجب الادا ہیں، جبکہ دکانداروں اور عملے کے کل غیر ادا شدہ واجبات نامعلوم ہیں۔

پرانے فتح کدل

ئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آگ لگ گئے کی وجوہات معلوم کی جا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ فتح کدل علاقے میں ہی آتشزدگی کے ایک واقعے میں 6 رہائشی مکان خاکستر ہوئے تھے۔ جموں و کشمیر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے سردیوں کے موسم میں آگ لگنے کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر عوام کے لیے ایک اہم ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں شہریوں سے احتیاطی تدابیر اپنانے اور چوکسی برقرار رکھنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ سردیوں میں ہیٹنگ آلات اور گیس اسٹوو وغیرہ کے زیادہ استعمال کے سبب اکثر آگ لگنے کے واقعات پیش آتے ہیں، لہٰذا عوام کو چاہئے کہ وہ درج ذیل ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ محکمہ نے ہدایت دی ہے کہ تمام برقی ہیٹنگ آلات، بخاری، اور ایل پی جی گیس اسٹوو کو سونے سے قبل یا گھر سے نکلنے سے پہلے بند کر دیا جائے۔ اسی طرح کانگڑی کا استعمال احتیاط سے کیا جائے اور رات کے وقت اسے محفوظ جگہ پر رکھا جائے تاکہ کسی حادثے کا خدشہ نہ رہے۔ ادھر ہیٹرک ریستوراں راجباغ کے ملحق کمرشل بلڈنگ میں آگ نمودار ہوئی جس سے بلڈنگ کو نقصان ہوا

بی ایس ایف کی

جذبے کو مقامی باشندوں نے بڑے پیمانے پر سراہا ہے۔

جموں و کشمیر میں گذشتہ

ڈاکٹر اظہر جان (سر اور گردن کے آنکولوجی)، ڈاکٹر شبنم (بریسٹ اینڈ کولوریکٹل آنکولوجی)، ڈاکٹر حمزہ (گیسٹرو آنکولوجی)، ڈاکٹر حمزہ (گیسٹرو آنکولوجی) ڈاکٹر عادل اشرف (گیسٹرو انٹرولوجی)، ڈاکٹر نعیم (ہیماٹولوجی)، ڈاکٹر سعدیہ (گائنیا کالوجی)، ڈاکٹر ارشاد (انٹروینشنل ریڈیولوجی)، اور ڈاکٹر سہیل (پیتھالوجی) شامل ہیں انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے اندازوں کے مطابق، جموں و کشمیر میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران کینسر کے معاملات میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے، خاص طور پر چھاتی، کولوریکٹل اور پھیپھڑوں کے کینسر۔ ماہرین کے مطابق تشخیص میں تاخیر بقا کی شرح کو متاثر کرنے والا ایک بڑا عنصر بنی ہوئی ہے، خطے میں تقریباً 60-70% کینسر اب بھی اگلے مراحل پر پائے جاتے ہیں۔ ابتدائی اسکریننگ اور بیداری کو فروغ دینے والے اقدامات اس لیے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے اہم ہیں۔ تقریب میں موجود ماہرین نے اس بارے میں بصیرت کا اشتراک کیا کہ کینسر کی شناخت ان کے متعلقہ شعبوں میں کیسے کی جاتی ہے، ابتدائی انتباہی علامات کو پہچاننے کی اہمیت، اور ایک کثیر الضابطہ فریم ورک کی اہمیت جو جامع، مریض پر مرکوز علاج کو یقینی بناتا ہے۔ ڈاکٹر مرتضیٰ حبیب، سہولت ڈائریکٹر، پارس ہیلتھ سری نگر نے کہا، "آج کینسر کی دیکھ بھال صرف علاج کے بارے میں نہیں ہے، یہ ٹیم ورک اور بروقت ہے۔ پارس ہیلتھ میں، ہم ایک ایسا ماحولیاتی نظام بنا رہے ہیں جہاں ماہرین اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہم آہنگی سے کام کرتے ہیں کہ ہر مریض کو بروقت تشخیص، جدید نگہداشت، اور جذباتی مدد ملے۔ بات چیت نے پارس ہیلتھ سری نگر کے جموں و کشمیر کے اندر عالمی معیار کے کینسر کی دیکھ بھال کو قابل رسائی بنانے کے عزم پر زور دیا، جس میں جدید تشخیص، جلد اسکریننگ، اور ایک ہی چھت کے نیچے کلینیکل مینجمنٹ کے ساتھ تعاون کیا گیا۔ ڈاکٹر ثاقب بانڈے، ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، پارس ہیلتھ سری نگر نے مزید کہا، "ابتدائی تشخیص کینسر کے خلاف ہمارا سب سے مضبوط ہتھیار ہے۔ اس سمپوزیم جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے، ہمارا مقصد کراس اسپیشلٹی تعاون کو بڑھانا، بیداری پیدا کرنا، اور مریضوں کو ان کی صحت کے لیے فعال اقدامات کرنے کے لیے بااختیار بنانا ہے۔ ایک ساتھ مل کر، ہم کینسر کو تبدیل کر سکتے ہیں۔" "پارس ہیلتھ کی زونل ڈائریکٹر محترمہ سیما وگ نے کہا، "ہماری توجہ جموں و کشمیر میں مستقبل کے لیے تیار کینسر کی دیکھ بھال کا ایکو سسٹم بنانا ہے، جو نہ صرف علاج کرتا ہے بلکہ روکتا ہے۔ ہم اپنی آنکولوجی خدمات کو جدید تشخیصی صلاحیتوں، ہنر مند ماہرین، اور آؤٹ ریچ پروگراموں کے ساتھ مسلسل بڑھا رہے ہیں جس کا مقصد ہر خطے میں انفرادی طور پر آگاہی فراہم کرنا ہے۔ وادی کو جلد پتہ لگانے اور گھر کے قریب جامع نگہداشت تک رسائی حاصل ہے، اب یہ بروقت رسائی اور ہمدردانہ مہارت کے بارے میں ہونا چاہیے۔ اس تقریب نے پارس ہیلتھ سری نگر کی مسلسل طبی تعلیم، باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے اور احتیاطی صحت کی دیکھ بھال پر توجہ مرکوز کرنے کی تصدیق کی۔ آنکولوجی میں سرکردہ آوازیں بلانے کے ذریعے، ہسپتال خطے کے کینسر کی دیکھ بھال کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرتا ہے اور ابتدائی مداخلت اور کثیر الشعبہ فضیلت کی ثقافت کو فروغ دیتا ہے۔

پولیس نے بارہمولہ

میں، تھانہ ٹنگمرگ اور تھانہ کنزر نے 10 ٹپروں کو ضبط کیا ہے جو درست دستاویزات کے بغیر اور ٹریفک کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چل رہے تھے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ عام لوگوں، خاص طور پر گاڑی چلانے والوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ تمام مطلوبہ دستاویزات کو درست اور اپ ٹو ڈیٹ رکھیں، اور معمول کی جانچ کے دوران پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔

واجدہ تبسم

نظامت کے فرائض نوجوان فکشن نگار اور صحافی زبیر قریشی نے انجام دیے تقریب میں وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ادباء، شعراء اور معزز شخصیات نے شرکت کی۔

پولیس نے ترال میں

انعقاد کے لیے جموں و کشمیر پولیس کی کوششوں کو سراہا۔

چوتھا ٹی ٹونٹی: آسٹریلیا کے خلاف ہندوستان برتری کے لئے پُرعزم

کوئنز لینڈ، 5 نومبر (یواین آئی) ہندوستان جمعرات کو کیرارا اوول میں سیریز کے چوتھے ٹی 20 میں اہم آسٹریلیائی کھلاڑیوں کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھانے کے لیے پرجوش اور پراعتماد ہے۔ ٹریوس ہیڈ کے ایشز کے لیے وطن واپسی کے ساتھ، آسٹریلیا کو بیٹنگ آرڈر میں رد و بدل کا سامنا کرنا پڑے گا، جس سے ہندوستان کو فائدہ اٹھانے اور قریبی مقابلہ کی سیریز میں 2-1 کی اہم برتری حاصل کرنے کا سنہری موقع ملے گا۔ شبھمن گل اور بے خوف ابھیشیک شرما کی قیادت میں ہندوستان کا ٹاپ آرڈر مستقل مزاجی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ سوریہ کمار یادیو اور تلک ورما درمیانی اوورز میں جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں، جو مشکل حالات کو ہندوستان کے حق میں موڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہندوستان کی بیٹنگ کی گہرائی زبردست ہے۔ جس میں جتیش شرما، واشنگٹن سندر، اور شیوم دوبے یا رنکو سنگھ شامل ہیں۔ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پوری اننگز میں دباؤ برقرار رکھا جا سکتا ہے، ایک ایسا عنصر جو کسی حد تک غیر مستحکم آسٹریلیائی لائن اپ کے خلاف فیصلہ کن ثابت ہوسکتا ہے۔ بالنگ اٹیک بھی انتہائی متوازن اور خطرناک ہے۔ جسپریت بمراہ بدستور ہندوستان کے سپر ہیڈ بنے ہوئے ہیں، جبکہ ارشدیپ سنگھ دوسرے اینڈ پر رفتار اور کنٹرول فراہم کرتے ہیں۔ ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل کی اسپن جوڑی کیرارا کی وکٹ کا بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے جیسے جیسے میچ آگے بڑھتا جائے گا درمیانی اوورز میں وکٹیں لینے کی ان کی صلاحیت کھیل کا رخ بدل سکتی ہے۔ ہیڈ کی غیر موجودگی کے باوجود، آسٹریلیا مچل مارش، ٹم ڈیوڈ، مارکس اسٹوئنس اور گلین میکسویل کی جارحانہ بلے بازی پر بہت زیادہ انحصار کرے گا۔ ہندوستان کے رن ریٹ کو روکنے میں نیتھن ایلس اور میتھیو کوہنیمن کلیدی کردار ادا کریں گے، جب کہ بین دروشوئس اور زیویئر بارٹلیٹ تیز گیند بازی میں گہرائی کا اضافہ کریں گے۔ میزبانوں کو کنٹرول حاصل کرنے کے لیے اجتماعی کارکردگی کی ضرورت ہوگی۔ ٹاس فیصلہ کن کردار ادا کرسکتا ہے، کیونکہ ٹیمیں پہلے بالنگ کو ترجیح دیں گی۔ کارارا اوول کی ابتدائی مومنٹ اور بعد کے مراحل میں اسپنرز کی صلاحیت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ مرحلہ ایک سنسنی خیز مقابلے کی شکل اختیار کرسکتا ہے، جہاں رفتار، تیز اننگز اور اسٹریٹجک بالنگ میں تبدیلیاں نتائج کا فیصلہ کرسکتی ہیں۔ سیریز 1-1 سے برابر ہونے کے بعد، ہندوستان کے پاس برتری حاصل کرنے کا اچھا موقع دکھائی دے رہا ہے، جبکہ آسٹریلیا کو اپنی امیدوں کو زندہ رکھنے کے لیے دوبارہ منظم اور جوابی حملہ کرنے کی ضرورت چوتھا T20I جمعرات کو 1:45 PM IST پر شروع ہورہا ہے، شائقین کے لئے ایک سنسنی خیز مقابلے متوقع ہے جو شدت، ڈرامے اور کرکٹ کی رونقوں سے بھرا ہوا ٹیمیں: آسٹریلیا: ٹم ڈیوڈ، میتھیو شارٹ، مچل مارش (کپتان)، مچل اوون، مارکس اسٹوئنس، جوش انگلس (وکٹ کیپر)، جوش فلپ (وکٹ کیپر)، شان ایبٹ، زیویئر بارٹلیٹ، ناتھن ایلس، میتھیو کوہنیمن، گلین میکسویل، ایڈم زامپا، تنویر سنگھا اور مہلی بیئرڈ مین ہندوستان: سوریہ کمار یادیو (کپتان)، شبھمن گل، تلک ورما، رنکو سنگھ، ابھیشیک شرما، شیوم دوبے، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، جتیش شرما (وکٹ کیپر)، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ورون چکرورتی، جسپریت بمراہ، اشرفیہ سنگھ، ہرشت رانا اور نتیش کمار ریڈی۔

روہت اور کوہلی کا جنوبی افریقہ اے کے خلاف انڈیا اے کے لیے کھیلنے کا امکان

نئی دہلی، 5 نومبر (یواین آئی) روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کے جنوبی افریقہ اے کے خلاف آئندہ تین میچوں کی محدود اوورز کی سیریز میں کھیلنے کا امکان نہیں ہے۔ انڈیا اے ٹیم 13، 16 اور 19 نومبر کو راجکوٹ میں تین ون ڈے میچز - تمام ڈے/نائٹ میچز کھیلے گی، لیکن یہ دونوں سینئر کرکٹرز، جو بین الاقوامی کرکٹ میں صرف ون ڈے کھیلنے والے ان دونوں بلے بازوں کو شامل کیے جانے کا امکان نہیں ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کی جانب سے ایک یا دو دن میں انڈیا اے سکواڈ کا اعلان متوقع ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ سلیکٹرز کے پاس ان تینوں میچوں کے لیے مخصوص پلان ہیں اور ان دو تجربہ کار کھلاڑیوں کو ان میچوں کے لیے ٹیم میں شامل کیے جانے کا امکان نہیں ہے۔ روہت اور ویراٹ، جنہوں نے تمام فارمیٹس میں ہندوستان کی قیادت کی، حال ہی میں آسٹریلیا میں تین ون ڈے کھیلے اور دونوں نے متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا - روہت مین آف دی سیریز قرار پائے - لیکن انہیں لے میں آنے کے لیے دو یا تین میچوں کی ضرورت ہے۔ پہلے میچ میں ناکامی کے بعد روہت نے 73 اور ناقابل شکست 121 رنز بنا کر مین آف دی سیریز کا ایوارڈ حاصل کیا، جب کہ ویراٹ نے پہلے دو میچوں میں صفر پر آؤٹ ہونے کے بعد تیسرے میچ 74) ناٹ آؤٹ) میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اگر آسٹریلیا میں یہ جوڑی اتنی متاثر کن نہ ہوتی تو صورتحال مختلف ہوسکتی تھی۔ انڈیا A اس وقت بنگلورو میں COE میں جنوبی افریقہ A کے خلاف دو میچوں کی ریڈ بال سیریز کھیل رہا ہے۔ رشبھ پنت کی قیادت میں انڈیا اے نے پہلا چار روزہ میچ جیتا، جو 2 نومبر کو ختم ہوا۔ دوسرا میچ جمعرات 6) نومبر) سے شروع ہوگا۔

ٹیسٹ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان، پنت کی واپسی

ممبئی، 5 نومبر (یواین آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کی مردوں کی سینئر سلیکشن کمیٹی نے جنوبی افریقہ کے خلاف آئندہ دو میچوں کی آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک ٹیسٹ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کردیا ہے، جس میں رشبھ پنت کی واپسی ہوگی۔ ہندوستان کا ٹیسٹ اسکواڈ: شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر اور نائب کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، سائی سدرشن، دیودت پڈیکل، دھرو جوریل، رویندرا جدیجہ، واشنگٹن سندر، جسپریت بمراہ، اکشر پٹیل، نتیش کمار ریڈی، محمد سراج، کلدیپ یادو اور آکاش دیپ، ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دو ٹیسٹ کھیلے جائیں گے۔ پہلا ٹیسٹ 14 نومبر سے کولکتہ میں اور دوسرا 22 نومبر سے گوہاٹی میں کھیلا جائے گا، گوہاٹی میں پہلا ٹیسٹ میچ۔ سلیکشن کمیٹی نے راجکوٹ میں جنوبی افریقہ اے کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے انڈیا اے ٹیم کا بھی اعلان کیا ہے۔ انڈیا اے ٹیم راجکوٹ میں 13، 16 اور 19 نومبر کو تین ون ڈے کھیلے گی۔ تمام میچ ڈے/نائٹ ہوں گے۔ تلک ورما کو انڈیا اے ٹیم کا کپتان بنایا گیا ہے۔ انڈیا اے کا ون ڈے اسکواڈ: تلک ورما (کپتان)، رتوراج گائیکواڑ (نائب کپتان)، ابھیشیک شرما، ریان پراگ، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، آیوش بدونی، نشانت سندھو، وپرج نگم، مانو ستھار، ہرشیت رانا، ارشدیپ سنگھ، پرسیدھ کرشنا، خلیل احمد، پربھ سیمرن سنگھ (وکٹ کیپر)

صلاح الدین آئرلینڈ سیریز کے بعد اسسٹنٹ کوچ کے عہدہ سے مستعفی ہوجائیں گے

ڈھاکہ، 5 نومبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کے اسسٹنٹ کوچ محمد صلاح الدین آئرلینڈ کے خلاف آئندہ ہوم سیریز کے بعد اپنے عہدے سے مستعفی ہوجائیں گے۔ 5 نومبر کو بی سی بی کو جوائن کرنے والے صلاح الدین کا 2027 کے ورلڈ کپ تک معاہدہ تھا تاہم قومی ٹیم کے ساتھ ایک سال مکمل کرنے کے بعد انہوں نے ذاتی وجوہات کی بناء پر عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کرک بز کے مطابق انہوں نے اپنا استعفیٰ بورڈ کو جمع کرایا ہے اور ان کا استعفیٰ منظور بھی ہوگیا ہے۔ صلاح الدین نے مزید تفصیلات بتائے بغیر منگل کو کرک بز کو بتایا، "ہاں، میں استعفیٰ دے رہا ہوں۔" بی سی بی سے ڈیوڈ ہیمپ کے علیحدگی کے بعد سے بیٹنگ یونٹ کی نگرانی کرنے والے صلاح الدین کو حال ہی میں ٹیم کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ نتیجے کے طور پر، بی سی بی نے حال ہی میں محمد اشرفل کو آئرلینڈ سیریز کے لیے قومی ٹیم کا بیٹنگ کوچ مقرر کیا ہے۔ آئرلینڈ کی آمد 6 نومبر کو متوقع ہے اور وہ اپنے دورے کے دوران دو ٹیسٹ اور تین میچوں کی ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل سیریز کھیلے گی۔ پہلا ٹیسٹ 11 سے 15 نومبر تک سلہٹ اور دوسرا 19 سے 23 نومبر تک ڈھاکہ میں کھیلا جائے گا۔ تین میچوں کی ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل سیریز بالترتیب 27 اور 29 نومبر کو چٹاگانگ میں کھیلی جائے گی جبکہ تیسرا میچ 2 دسمبر کو کھیلا جائے گا۔

ایشیز سیریز: آسٹریلیا کا پہلے ٹیسٹ کے لیے ٹیم کا اعلان

سڈنی، 5 نومبر (یواین آئی) آسٹریلیا نے ایشیز سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کردیا، آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشیز سیریز کا پہلا ٹیسٹ 21 نومبر سے پرتھ میں شروع ہوگا۔ پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں اسٹیو اسمتھ ٹیم کی قیادت کریں گے، کپتان پیٹ کمنز کمر کی تکلیف سے تاحال چھٹکارا نہیں پا سکے۔ اس دوران جیک ویدرالڈ کو اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ اوپننگ بلے باز کے طور پر کھیل سکتے تھے اور یہ ان کا ٹیسٹ ڈیبیو بھی ہوسکتا ہے۔ ویدرالڈ گزشتہ شیفیلڈ شیلڈ سیزن میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے اور انہوں نے سری لنکا اے کے خلاف آسٹریلیا اے کے لیے سنچری بھی بنائی تھی۔ پہلے ٹیسٹ کے لیے زخمی پیٹ کمنز کی جگہ اسٹیو اسمتھ کو کپتان بنایا گیا ہے۔ فاسٹ بالرز میں مچل سٹارک، جوش ہیزل ووڈ اور سکاٹ بولینڈ شامل ہیں۔ برینڈن ڈوگیٹ اور شان ایبٹ بھی فاسٹ بالنگ کے آپشنز ہیں۔ ٹیم میں آل راؤنڈر بیو ویبسٹر اور کیمرون گرین شامل ہیں۔ آخری ٹیسٹ سے قبل گرین کی فٹنس اور بالنگ کی صلاحیت کو جانچا جائے گا۔ سلیکٹر جارج بیلی نے کہا کہ شیفیلڈ شیلڈ میں 15 میں سے 14 کھلاڑی کھیل رہے ہیں اور ان کی فارم کو مانیٹر کیا جائے گا۔ آسٹریلیائی ٹیم: اسٹیو اسمتھ (کپتان)، شان ایبٹ، جوش انگلس، عثمان خواجہ، اسکاٹ بولینڈ، مارنس لبوشین، ایلکس کیری، نیتھن لائن، برینڈن ڈوگٹ، مچل اسٹارک، کیمرون گرین، جیک ویدرالڈ، جوش ہیزل ووڈ، بیو ویبسٹر اور ٹریوس ہیڈ

پاکستان نے جنوبی افریقہ کو پہلے ون ڈے انٹرنیشنل میچ میں شکست دے دی

فیصل آباد 05 نومبر (یواین آئی) پاکستان نیون ڈے انٹرنیشنل سیریز کے پہلے میچ میں جنوبی افریقہ کو 2 وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی، پاکستان نے 264 رنز کا ہدف آخری اوور میں 8 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کیا، سلمان علی آغا اور محمد رضوان نے نصف سنچریاں اسکور کرکے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، سلمان علی آغا پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ اقبال سٹیڈیم فیصل اباد میں کھیلے گئے تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں پاکستانی ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا، جنوبی افرین ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہویآ خری اوور میں 263 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی، کوئنٹن ڈی کوک 63 اور لوہانڈرے پیٹریاس 57 رنز بنا کر نمایاں رہے، کپتان میتھیو بریٹز 42، کوڈبن بوشے 41 اور سنتھمبا کوشائل 22 رنز بنا سکے، پاکستان کی جانب سے نسیم شاہ اور ابرار احمد نے 3، 3، صائم ایوب نے 2، شاہین آفریدی اور محمد نواز نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ جواب میں پاکستانی ٹیم نے مطلوبہ ہدف آخری اوور کی چوتھی گیند پر 8 وکٹوں کے نقصان پر پورا کیا، فخر زمان اور صائم ایوب نے ٹیم کو 87 رنز کا آغاز فراہم کیا، یہاں پر صائم ایوب 39 رنز بنا کر فریرا کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوگئے، 102 کے مجموعی اسکور پر پاکستان کو فخر زمان کا نقصان اٹھانا پڑا جو 45 رنز بنانے کے بعد فریرا کی گیند پر کیچ آؤٹ ہوگئے، بابر اعظم بیٹنگ کا جادو چلانے میں ناکام رہے اور محض 7 رنز بنا کر فورٹوئن کی گیند کا نشانہ بنے، اس موقع پر سلمان علی آغا اور محمد رضوان 91 رنز جوڑ کر میچ کو آسان بنا دیا، 196 کے مجموعی سکور پر رضوان 55 رنز بنا کر بوش کی گیند پر کیچ آؤٹ ہوگئے، حسن طلعت 22 رنز بنا سکے، 252 کے اسکور پر پاکستان کو ساتواں نقصان برداشت کرنا پڑا جب سلمان علی آغا جو کہ اچھی بیٹنگ کر رہے تھے 62 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد نگیڈی کی گیند پر کیچ آؤٹ ہوگئے، حسن نواز 1 اور محمد نواز 9 رنز بنا کر چلتے بنے، کپتان شاہین آفریدی 4 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے لونگی نگیڈی، ڈونوان فریرا اور کاربن بوشے نے 2، 2 جبکہ جارج لنڈے اور بجورن فورچون نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

ویسٹ انڈیز کی نپی تلی بولنگ، نیوزی لینڈ سات رنز سے شکست دی

آکلینڈ، 5 نومبر (یواین آئی) نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر (ناٹ آؤٹ 55) کی شاندار نصف سنچری بھی کام نہیں آئی۔ ۔شائی ہوپ 53)) کی شاندار بلے بازی اور عمدہ گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے بدھ کو پہلے ٹی ٹونٹی میں میزبان نیوزی لینڈ کو سات رنز سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹ پر 164 رنز بنائے۔ جواب میں نیوزی لینڈ 9 وکٹوں پر 157 رنز ہی بنا سکی۔ 28 رنز بنانے اور تین وکٹیں لینے والے ویسٹ انڈیز کے روسٹن چیز کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی شروعات خراب رہی، 43 کے اسکور پر تین وکٹیں گنوا دیں۔ اس کے بعد روسٹن چیز نے کپتان شائی ہوپ کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے 54 رنز جوڑے۔ کائل جیمیسن نے 13ویں اوور میں کپتان شائی ہوپ کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ ہوپ نے 39 گیندوں پر چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 53 رنز بنائے۔ رومن پاول نے 23 گیندوں پر دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 33 رنز بنائے۔ روسٹن چیس 28)) 27 گیندوں پر اور ایلک اتھاناز نے 16)) رن کا تعاون کیا نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی اور جیک فولکس نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ جیمز نیشم اور کائل جیمیسن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 165 کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی شروعات بھی خراب رہی، ڈیون کونوے 13)) کو 30 رنز کے اسکور پر پویلین لوٹ گئے۔ وہ چوتھے اوور میں میتھیو فورڈ کے ہاتھوں بولڈ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کی دوسری وکٹ ٹم رابنسن 27)) کی صورت میں گری۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے نیوزی لینڈ کے کسی بھی بلے باز کو پچ پر ٹھہرنے نہیں دیا۔ راچن رویندرا 21))، ڈیرل مچل 13)) اور مائیکل بریسویل صرف ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ روسٹن چیس نے پھر 16ویں اوور میں جمی نیشم 11)) اور زیکری فاکس 1)) کو آؤٹ کیا اور جیڈن سیلز نے اگلے ہی اوور میں کائل جیمیسن 2)) کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کی فتح کی بنیاد رکھی۔ مچل سینٹنر نے 18ویں اوور میں 22 رنز بنا کر نیوزی لینڈ کی امیدوں کو زندہ رکھا جس میں چار چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ اس کے بعد انہوں نے جیسن ہولڈر کے اوور کی پہلی تین گیندوں پر لگا تار چوکے لگائے اور اسکور کو نو وکٹ پر 145 تک پہنچا دیا۔ نیوزی لینڈ کو آخری اوور میں چھ گیندوں پر 20 رنز درکار تھے، لیکن سینٹنر صرف 12 رنز ہی بنا سکے اور میچ سات رنز سے ہار گئے۔ اس دوران مچل سینٹنر اور جیکب ڈفی نے آخری وکٹ کے لیے 50 رنز کی ریکارڈ شراکت کی۔

بی سی بی نے نگار سلطانہ پر عائد جسمانی استحصال کے الزامات کو بے بنیاد قرار دے دیا

ڈھاکہ، 5 نومبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے فاسٹ بالر جہاں آرا عالم کی جانب سے قومی خواتین ٹیم کی موجودہ کپتان نگار سلطانہ پر لگائے گئے جسمانی استحصال کے الزامات کو یکسر مسترد کردیا۔ عالم، جنہوں نے دسمبر 2024 سے بین الاقوامی کرکٹ نہیں کھیلی، بنگلہ دیشی اخبار کلر کانتھو کو انٹرویو دیتے ہوئے الزام لگایا کہ سلطانہ اپنے ساتھیوں کو "مارتی" ہیں۔ بی سی بی نے ایک بیان میں کہا، بورڈ ان الزامات کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔ یہ الزامات بے بنیاد، من گھڑت اور مکمل طور پر جھوٹے ہیں۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ایسے گمراہ کن اور ہتک آمیز دعوے ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب بنگلہ دیش کی خواتین ٹیم بین الاقوامی سطح پر یکجہتی اور قابل تعریف پیش رفت کا مظاہرہ کر رہی ہے۔" "بورڈ کا خیال ہے کہ ان تبصروں کا وقت اور نوعیت جان بوجھ کر منتخب کیا گیا، جس کا مقصد ٹیم کے جذبے اور اعتماد کو مجروح کرنا تھا۔ یہ بھی مایوس کن ہے کہ کوئی ایسا شخص جس کا اس وقت بنگلہ دیش کرکٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے، عوامی طور پر ایسے گمراہ کن بیانات دے رہا ہے۔" بی سی بی یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ اسے خواتین کی قومی ٹیم کی کپتانی، کھلاڑیوں اور انتظامیہ پر مکمل اعتماد ہے۔ بورڈ کو ان الزامات کی حمایت کرنے کے لیے کوئی ثبوت نہیں ملا اور وہ ٹیم اور اس کے اراکین کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے حالیہ خواتین ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش آٹھ ٹیموں میں سے ساتویں نمبر پر رہا۔ ٹیم کی واحد جیت پاکستان کے خلاف ملی۔ تاہم، انہوں نے انگلینڈ، جنوبی افریقہ، اور سری لنکا کو سخت مقابلہ دیا۔

شکیب الحسن اور جیسن روئے ابوظہبی ٹی 10 لیگ میں رائل چیمپس کا حصہ بن گئے

دبئی، 5 نومبر (یواین آئی) ابوظہبی ٹی 10 لیگ کے افتتاحی سیزن کے لیے رائل چیمپس نے انٹرنیشنل کرکٹ کے دو بڑے نام شکیب الحسن اور جیسن روئے کی شمولیت کا اعلان کردیا، ٹیم 19 نومبر کو زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں ویسٹا رائیڈرز کے خلاف اپنے پہلے میچ میں میدان میں اترے گی۔ بنگلہ دیش کے نامور آل راؤنڈر شکیب الحسن نے ٹیم میں شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ رائل چیمپس کے ساتھ کھیلنے کے لیے انتہائی پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابوظہبی ٹی 10 لیگ میں رائل چیمپس کا حصہ بن کر بہت خوش ہوں، یہ فارمیٹ زبردست رفتار اور فٹنس کا تقاضا کرتا ہے اور ہماری ٹیم بھرپور جذبے اور مہارت کے ساتھ فتح کے لیے تیار ہے۔ شکیب الحسن نے کہا کہ وہ نئی لیگ میں اپنا بہترین کھیل پیش کریں گے اور پہلے ہی میچ سے ٹیم کی کامیابی کے لیے پرعزم ہیں۔ دوسری جانب انگلینڈ کے جارحانہ اوپنر اور رائل چیمپس کے آئیکون پلیئر جیسن روئے نے بھی اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ رائل چیمپس کا حصہ بننا میرے لیے باعث فخر ہے، ٹی 10 انتہائی تیز رفتار کرکٹ ہے اور میں میدان میں بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ٹیم تجربہ کار کھلاڑیوں اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کا بہترین امتزاج ہے۔

میرا انڈین ہیون پریمیئر لیگ سے کوئی لینا دینا نہیں: سریندر کھنہ

نئی دہلی، 5 نومبر (یواین آئی) سابق ہندوستانی کرکٹر سریندر کھنہ نے واضح کیا ہے کہ ان کا انڈین ہیون پریمیئر لیگ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کھنہ نے بدھ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، میڈیا میں ایسی خبریں آئی ہیں کہ انڈین ہیون پریمیئر لیگ کو اس کے مالکان اور منتظمین نے ان وجوہات کی بناء پر منسوخ کردیا ہے جو وہ سب سے زیادہ جانتے ہیں۔ اس تناظر میں، یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ میرا لیگ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ہمارے بہترین علم اور یقین کے مطابق لیگ مکمل طور پر یووا سوسائٹی کی ملکیت ہے اور وہی اس کو چلاتی ہے۔ میں نہ تو اس کا ممبر ہوں، نہ کوئی کارکن، نہ ہی کوئی عہدیدار اور نہ ہی میں کسی بھی طرح سے مذکورہ سوسائٹی سے وابستہ ہوں۔ سریندر کھنہ کا لیگ سے کوئی تعلق نہیں ہے - ماضی، حال، یا مستقبل سے - انہیں بطور مہمان مدعو کیا گیا تھا۔ وہ کسی بھی طرح سے منصوبہ بندی، مالیات، انتظامیہ، انتظام، تنظیم، یا لیگ کے تسلسل میں شامل نہیں ہیں اور نہ کبھی رہے ہیں۔ مزید برآں کھنہ کی لیگ میں کوئی مالی دلچسپی نہیں تھی اور وہ کسی قسم کے فوائد کے حقدار نہیں تھے۔ وہ محض مہمان انہوں نے واضح کیا کہ لیگ بنانے، چلانے اور ختم کرنے سے متعلق تمام فیصلے صرف یوتھ سوسائٹی اور اس کے منتظمین کے پاس ہیں۔

ٹرمپ کی مخالفت کے باوجود زہران ممدانی نیویارک کے پہلے مسلم میئر منتخب

غزالہ ہاشمی نے بھی تاریخ رقم کردی

نیویارک، 5نومبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی شدید مخالفت کے باوجود 34 سالہ

ڈیموکریٹک سوشلسٹ امیدوار زہران ممدانی نے منگل کے روز نیویارک سٹی کا میئر کا انتخاب جیت لیا۔ یہ ایک نسبتاً گمنام ریاستی قانون ساز سے ملک کی نمایاں ڈیموکریٹک شخصیات میں سے ایک بننے تک کے ان کے تیز رفتار سیاسی عروج کا نقطۂ عروج ہے۔ ممدانی امریکہ کے سب سے بڑے شہر کے پہلے مسلم میئر بنیں گے۔ انہوں نے 67 سالہ سابق ڈیموکریٹک گورنر اینڈریو کومو کو شکست دی، جو پارٹی کی نامزدگی ممدانی سے ہارنے کے بعد آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑ رہے تھے، یہ مہم نظریاتی اور نسلی لحاظ سے ایک بڑی آزمائش ثابت ہوئی۔ جو ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے قومی سطح پر اثرات رکھ سکتی ہے۔ سی بی ایس کے مطابق، ممدانی نے 6لاکھ 77ہزار 615ووٹ (49.6 فیصد) حاصل کیے، جب کہ سابق گورنر اینڈریو کومو نے 5لاکھ 68ہزار 488 (41.6 فیصد) اور کرٹس سلوا نے ایک لاکھ 8ہزار 377 (7.9 فیصد) ووٹ حاصل کیے۔ ٹرمپ نے انتخابی دوڑ میں آخری وقت میں مداخلت کرتے ہوئے ممدانی کو یہود مخالف' قرار دیا تھا۔ ممدانی یوگنڈا میں ایک ہندنژاد خاندان میں پیدا ہوئے اور 7 سال کی عمر میں امریکہ منتقل ہوگئے، وہ 2018 میں قدرتی طور پر امریکی شہری بنے۔ اسی کے ساتھ ورجینیا میں ڈیموکریٹ ابیگیل اسپینبر گر نے گورنر کا انتخاب آسانی سے جیت لیا، وہ ریاست کی پہلی خاتون گورنر بن گئیں، جب کہ ڈیموکریٹ غزالہ ہاشمی نے لیفٹیننٹ گورنر کا انتخاب جیت کر نہ صرف ریاست کی پہلی جنوبی ایشیائی بلکہ امریکہ کی پہلی مسلم خاتون بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ جو کسی ریاستی سطح کے عہدے پر منتخب ہوئی ہوں، نیوجرسی میں ڈیموکریٹ میکی شیریل نے بھی گورنر کا انتخاب جیت لیا۔ یہ انتخابات ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے ایک آزمائش تھے، جس سے 2026 کے وسط مدتی انتخابات سے پہلے مختلف انتخابی حکمت عملیوں کا امتحان لیا گیا، جن میں کانگریس کے کنٹرول کا فیصلہ ہونا ہے۔ گزشتہ سال امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی فتح کے بعد، ڈیموکریٹس واشنگٹن میں اقتدار سے باہر ہوگئے تھے، اور اب وہ سیاسی بحران سے نکلنے کا راستہ تلاش کر رہے ہیں۔

روس نے ایک اور ایٹمی میزائل اور ریشِنک' کی پیداوار شروع کردی: پوتن

ماسکو، 5نومبر (یواین آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے انکشاف کیا ہے کہ روس نے ایک اور ایٹمی صلاحیت رکھنے والے میزائل اوریشنک کی سلسلہ وار تیاری شروع کردی ہے۔ منگل کے روز کریملن میں ہونے والی تقریب تقسیم اعزازات کے دوران روسی صدر ولادیمیر پوتن نے بیوریوستنک کروز میزائل اور پوسائیڈن زیرِ آب تارپیڈو کے تیار کنندگان کو ریاستی ایوارڈز عطا کیے۔ پوتن نے اس موقع پر کہا کہ روس نے جوہری طاقت سے چلنے والے نئے کروز میزائلوں کی تیاری شروع کردی ہے، جن کی رفتار آواز کی رفتار سے 3 گنا زیادہ ہوگی اور مستقبل میں یہ ہائپرسونک بھی ہوجائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ مذکورہ دونوں ایٹمی توانائی سے چلنے والے اور ایٹمی صلاحیت کے حامل

ہتھیار روس کے لیے اور پورے اکیسویں صدی کے لیے تاریخی اہمیت رکھتے ہیں، پرواز کی حد کے لحاظ سے، بیوریوستنک نے دنیا کے تمام معروف میزائل نظاموں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ روسی صدر نے روس کی دفاعی ٹیکنالوجی کی پیش رفت کو ''قابل فخر کامیابی'' قرار دیا۔ واضح رہے کہ روس نے نومبر 2024 میں یوکرین کے علاقے دنیپرو پر حملے میں ہائپرسونک اوریشنک کا استعمال کیا تھا، جو تاریخ میں پہلی بار کسی درمیانی فاصلے کے بیلسٹک میزائل کا جنگ میں استعمال تھا۔ ماسکو میں تقریب سے خطاب میں روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے جوہری طاقت بڑھانے کا اعتراف کیا، اور کہا روس کے پاس جو جوہری ٹیکنالوجی ہے وہ کسی کے پاس نہیں ہے، یہ نئے روسی ہتھیار اسٹریٹجک توازن یقینی بنائیں گے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ روسی ایٹمی ری ایکٹر چند سیکنڈز میں فعال ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

چین نے امریکہ پر اضافی ٹیرف معطل کرنے کا اعلان کردیا

بیجنگ، 5نومبر (یواین آئی) چین نے امریکہ پر 24 فیصد اضافی ٹیرف معطل کرنے اور 10 فیصد لیوی برقرار رکھنے کا اعلان کردیا۔ خبررساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے چینی ہم منصب شی جن پنگ کی جنوبی کوریا میں ہونے والی اہم ملاقات کے ثمرات آنے لگے ہیں۔ چینی اسٹیٹ کونسل کے ٹیرف کمیشن نے کہا کہ چین امریکی اشیا پر 24فیصد اضافی ٹیرف کو ایک سال کیلیے معطل کردے گا تاہم 10فیصد لیوی کو برقرار رکھے گا۔ واضح رہے کہ چین دنیا کا سب سے بڑا زرعی خریدار ہے۔ ٹیرف کمیشن نے یہ بھی اعلان کیا کہ چین 10نومبر سے امریکی زرعی سامان پر 15فیصد تک کے کچھ معطل کردے گا۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شی جن پنگ سے ملاقات کے بعد چین پر ٹیرف 57فیصد سے کم کرکے 47فیصد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ چینی صدر سے ملاقات کے بعد ایئرفورس ون پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان بہت سے اہم نکات پر اتفاق ہوگیا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکا تمام چینی مصنوعات پر عائد ٹیرف کو کم کرے گا، چین پر ٹیرف 57فیصد سے کم کرکے 47فیصد ہوگا، جو فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

امریکی ریاست کینٹکی میں کارگو طیارہ اڑان بھرتے ہی گرکر تباہ، 7افراد ہلاک، 11زخمی

واشنگٹن، 5نومبر (یواین آئی) امریکہ کی ریاست کینٹکی کے شہر لوئس ول میں یو پی ایس کا ایک کارگو طیارہ ہوائی اڈے سے اڑان بھرتے ہی گرکر تباہ ہوگیا اور آگ کے شعلوں کی زد میں آگیا، اس حادثے میں طیارے پر سوار عملے کے تینوں ارکان سمیت 7افراد ہلاک اور زمین پر

موجود 11زخمی ہوگئے۔ خبررساں ادارے رائٹرز کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ حادثہ سورج غروب ہونے سے کچھ پہلے پیش آیا، طیارہ گرنے کے بعد شدید آگ بھڑک اٹھی، جس نے ایئرپورٹ کے قریب صنعتی علاقے میں کئی عمارتوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس کے باعث ایئرپورٹ حکام نے رات بھر کے لیے تمام پروازیں معطل کردیں۔ لوئس ول ایئرپورٹ، جہاں یو پی ایس کا عالمی کارگو مرکز ورلڈ پورٹ' قائم ہے، جو کمپنی کا دنیا بھر میں سب سے بڑا پیکیج ہینڈلنگ مرکز ہے، بدھ کی صبح دوبارہ کھولنے کا امکان ظاہر کیا گیا، رپورٹ کے مطابق ایئرپورٹ کے دوران ویز حادثے کے ملبے سے بھرے پڑے تھے۔ یو پی ایس نے اپنے منگل کی رات جاری کردہ سروس الرٹ میں کہا کہ ہوائی اور بین الاقوامی پارسلز کی ترسیل کے شیڈول متاثر ہوسکتے ہیں، کمپنی نے کہا کہ ہنگامی منصوبے نافذ کیے جارہے ہیں تاکہ حالات کے مطابق ترسیل کو ممکنہ حد تک جلد مکمل کیا جاسکے۔ کمپنی کے مطابق یہ 3انجنوں والا طیارہ ہونولولو کے لیے ساڑھے 8 گھنٹے کی پرواز پر روانہ ہورہا تھا، اس میں عملے کے تین ارکان سوار تھے، جن میں سے کوئی بھی زندہ نہیں بچا۔ لوئس ول کے میئر کریگ گرین برگ نے رات گئے پریس بریفنگ میں بتایا کہ زمین پر 4افراد ہلاک ہوئے۔

"طوفان کلمیگی کی تباہی" فلپائن میں 90افراد ہلاک

منیلا، 5نومبر (یواین آئی) فلپائن میں سمندری طوفان کلمیگی کے باعث ہلاکتوں کی تعداد 90 سے تجاوز کرگئی کیونکہ حالیہ بدترین سیلاب سے شدید متاثرہ صوبے سیبو پر تباہ کن اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ سیلابی ریلا ایک دن پہلے صوبے کے قصبوں اور شہروں

میں پھیل گیا تھا جو کہ گاڑیوں، دریا کنارے موجود جھونپڑیوں اور یہاں تک کہ بڑے پیمانے پر شپنگ کنٹینرز کو بھی بہالے گیا تھا۔ سیبو کے ترجمان رون راموس نے اے ایف پی کو بتایا کہ صوبائی دارالحکومت سیبو شہر کے میٹرو ایریا کا حصہ ہے جبکہ لیلون کے سیلاب زدہ علاقوں سے 35لاشیں برآمد ہوئی ہیں جس کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 76ہوگئی ہے۔ اس سے قبل نیشنل سول ڈیفنس کے ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر رافیلیٹو الیجینڈرو نے دیگر صوبوں میں کم ازکم 17افراد کی ہلاکتوں کی تصدیق کی تھی۔ الیجینڈرو نے مقامی ریڈیو کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ یہ بڑے شہر تھے جو سیلاب سے متاثر ہوئے جہاں 26افراد لاپتہ ہیں۔ ماہر موسمیات چارمانے وریلا نے اے ایف پی کو بتایا کہ کلمیگی کے ساحل سے ٹکرانے کے 24 گھنٹوں کے دوران، سیبو شہر کے آس پاس کے علاقے میں 183 ملی میٹر بارش ہوئی جو اس کی ماہانہ اوسط یعنی 131ملی میٹر سے کہیں زیادہ ہے۔ سائنسدانوں نے خبردار کیا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے طوفان زیادہ طاقتور ہوتے جارہے ہیں۔ فلپائن کی فوج نے منگل کے روز تصدیق کی ہے کہ ایک ہیلی کاپٹر شمالی منڈاناؤ جزیرے میں گرکر تباہ ہوگیا ہے۔

عوام نے ثابت کردیا کہ طاقت ان کے ہاتھ میں ہے: زہران ممدانی

نیویارک میں اسلام فوبیا کیلئے کوئی جگہ نہیں ہوگی

نیویارک، 5نومبر (یواین آئی) امریکہ کے شہر نیویارک میں میئر کا انتخاب جیتنے والے زہران ممدانی نے کہا ہے کہ ہم نے نیویارک میں تاریخ رقم کردی،

نیویارک میں موروثی سیاست کا خاتمہ کردیا، عوام نے ثابت کردیا کہ طاقت ان کے ہاتھ میں ہے، مستقبل ہمارے ہاتھ میں ہے، نیویارک نے آج تبدیلی کے لیے ووٹ دیا، یکم جنوری کو نیویارک میئر کے عہدے کا حلف اٹھاؤں گا۔ ڈان میں شائع غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق میئر نیویارک کا الیکشن جیتنے کے بعد اپنے ووٹرز سے خطاب میں زہران ممدانی نے کہا کہ اگرچہ آج شام ہمارے شہر پر سورج غروب ہوچکا ہے، مگر جیسا کہ یوجین ڈیبز نے کہا تھا، میں انسانیت کے لیے ایک بہتر دن کی صبح دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جب سے ہمیں یاد ہے، نیویارک کے محنت کشوں سے دولت مندوں اور بااثر طبقے نے ہمیشہ یہی کہا کہ اقتدار تمہارے ہاتھوں میں نہیں ہونا چاہیے، وہ ہاتھ جو گودام کے فرش پر ڈبے اٹھاتے اٹھاتے چھل گئے، جن کی ہتھیلیاں ڈلیوری بائیک کے ہینڈل پکڑتے پکڑتے سخت ہوگئیں اور جن کی انگلیوں کے جوڑ باورچی خانے کی جلنے والی چوٹوں سے زخمی ہیں، انہی ہاتھوں کو کبھی اقتدار ہاتھ میں لینے کی نہیں دی گئی، لیکن پچھلے 12 مہینوں میں آپ نے کسی بڑی چیز کو چھونے کی ہمت کی اور آج رات تمام رکاوٹوں کے باوجود آپ نے اسے پالیا ہے، مستقبل اب ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

شدید تنازع کی صورت میں یورپ کے پاس روس سے لڑنے کیلئے فوجیوں کی تعداد کافی نہیں: ماہرین

برسلز، 5نومبر (یواین آئی) ایک نئی رپورٹ کے مطابق اگر یورپ کو روس کے ساتھ براہِ راست تصادم کا سامنا کرنا پڑے تو یورپی ممالک کے لیے کافی تعداد میں فوجی متحرک کرنا یا فوری طور پر ہتھیار تیار کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق نمایاں یورپی تھنک ٹینک فرنچ انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل ریلیشنز (آئی ایف آر آئی) نے منگل کے روز جاری کردہ اپنی رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ روس کے ساتھ کسی شدید نوعیت کے تنازع کی صورت میں یورپ کمزوری کا شکار ہوسکتا ہے، اور رپورٹ کے مصنفین نے روس کو ایک طویل مدتی خطرہ' قرار دیا ہے۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یورپ کو آئندہ 5برسوں میں روس کے ساتھ ممکنہ تصادم کی تیاری کے لیے سیاسی عزم اور ہم آہنگ دفاعی معاشی حکمت عملی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ آئی ایف آر آئی کے ڈائریکٹر تھامس گومارٹ نے کہا کہ ہماری طاقتوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کرنا ضروری ہے اور انہوں نے یورپ کی فوجی کمزوریوں کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپی ممالک کے پاس روس کا مقابلہ کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے، یعنی معاشی وسائل، عسکری استعداد، اور تکنیکی مہارت، لیکن سب سے اہم چیز ہے سیاسی عزم، اور اگر یہ دکھایا جائے تو 2030 تک روس کا مقابلہ ممکن ہے۔ روس کے صدر ولادیمیر

پیوٹن کی جانب سے فروری 2022 میں یوکرین پر مکمل حملہ کیے جانے کے بعد سے یورپی ممالک نے عسکری اخراجات میں اضافہ کیا ہے تاکہ روس کو محدود رکھا جاسکے۔ گزشتہ ماہ فرانس کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف فابیئن مانڈون نے کہا تھا کہ ملک کو آئندہ 3 سے 4 سال میں روس کے ساتھ ممکنہ تصادم کے لیے تیار رہنا چاہیے، کیوں کہ روس ممکنہ طور پر ہمارے براعظم پر جنگ جاری رکھنے کی کوشش کرسکتا ہے۔

عمرہ زائرین کو خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کے لائسنس کیلئے سات شرائط

مکہ مکرمہ، 5نومبر (یواین آئی) سعودی عرب میں وزارتِ حج نے عمرہ زائرین کو خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کے لائسنس کیلیے سات شرائط تجویز کی ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزارت حج کی جانب سے سروے پلیٹ فارم پر لائسنس کے لیے جو شرائط تجویز کی گئی ہیں ان میں کمپنی سو فیصد سعودی شہری کی ملکیت میں رجسٹرڈ ہو۔ کمپنی کا سرمایہ پانچ لاکھ ریال سے کم نہ ہو۔ رپورٹس کے مطابق لائسنس کے لیے دی جانے والی درخواست کے ساتھ غیر مشروط بینک گارنٹی دی جائے جس کی تصدیق سعودی مرکزی بینک کی جانب سے کی گئی ہو۔ کمپنی کی جانب سے تحریری طور پر آپریشنل فیلڈ اور پلان کے بارے میں تفصیلات فراہم کی جائیں۔ ہر ادارے کے بارے میں تفصیلات پیش کی جائیں جن میں بجٹ کی صلاحیت اور افرادی قوت وغیرہ شامل ہے۔ کسی بھی کمپنی یا ادارے کی جانب سے منظور شدہ لائسنسنگ ضوابط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وزارت کو حق ہے کہ وہ لائسنس کو معطل کردے اس صورت میں 30دن کے اندر خلاف ورزی کو درست کرنے کی مہلت دی جائے گی۔ ہر ادارہ اپنے مالی معاملات کو پورا کرنے کی صلاحیت کا حامل ہو۔ عہدوں کی وضاحت کی جائے عہدیداروں کی تبدیلی کی صورت میں وزارت کو تحریری طور پر مطلع کیا جائے۔ کمپنی یا ادارے کے مالک کے فوت ہونے کی صورت میں لائسنس کینسل کردیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اگر کمپنی یا ادارہ ڈیفالٹ کرجائے تو اس صورت میں کمپنی کے ڈائریکٹر کی جانب سے وزارت کو تحریری طور پر مطلع کرنا ہوگا۔ شرائط میں مزید کہا گیا کہ اگر کسی کمپنی کے مالک یا ذمہ دار کی جانب سے لائسنس کو کسی دوسرے کے نام منتقل یا لیز پر دینا ثابت ہوجائے اس صورت میں وزیر حج کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ لائسنس کو منسوخ کردیں۔

امریکہ کی جانب سے سعودی عرب کو جدید 48 ایف 35 طیارے فروخت کرنے پر غور

واشنگٹن، 5نومبر (یواین آئی) امریکہ کی جانب سے سعودی عرب کو جدید 48ایف 35طیارے فروخت کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔ خبرایجنسی نے اپنی رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ سعودی عرب نے ایف 35طیارے خریدنے کی درخواست کی تھی جس کے بعد ٹرمپ انتظامیہ سعودی عرب کی لڑاکا طیاروں کی درخواست کا جائزہ لے رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اربوں ڈالر مالیت کے معاہدے پر ٹرمپ کابینہ اور کانگریس سے حتمی منظوری لینا باقی ہے البتہ معاملے پر پینٹاگون، وائٹ ہاؤس اور محکمہ خارجہ نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے اس سال کے شروع میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے براہ راست درخواست کی تھی اور یہ طیارے لاک ہیڈ مارٹن کی

ٹرمپ نے زہران ممدانی کے مقابلے ریپبلکن

امیدوار کی شکست کی وجوہات بتادیں

نیویارک، 5نومبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ

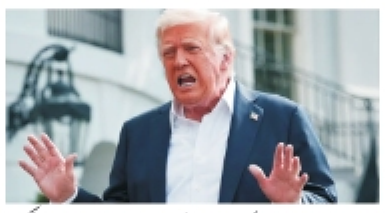

ٹرمپ نے نیویارک میئر کے انتخابات میں ریپبلکن امیدوار کی شکست کی وجہ بتادی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا بیلٹ پیپر پر میرا نام نہیں تھا اور شٹ ڈاؤن کی وجہ سے ریپبلکنز جیت نہیں سکے۔ انہوں نے ایک اور پوسٹ میں ریپبلکنز کو واپس کام پر آنے کی ہدایت کی ہے، ٹرمپ نے پوسٹ میں لکھا کہ ووٹر ریفارمز کیے جائیں، ووٹر آئی ڈی لازمی قرار دی جائے، ڈاک کے ذریعے ووٹنگ ختم کی جائے اور کانگریس میں بل روکنے کے خلاف قانون کو ختم کیا جائے۔ نیویارک کے میئر کے لیے ہونے والے الیکشن میں ٹرمپ اور ریپبلکن امیدوار کو جھٹکا لگا ہے اور ٹرمپ کی بھرپور مخالفت کے باوجود ڈیموکریٹ کے مسلم امیدوار زہران ممدانی نیویارک سٹی کے میئر منتخب ہوگئے۔

8 جنگیں رکوانے والے امریکی صدر کی مقبولیت کتنی ہے، حیران کن سروے

واشنگٹن، 5نومبر (یواین آئی) دنیا میں جنگیں رکوانے والے 'امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مقبولیت اپنی کم ترین سطح 36فی صد پر آگئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی عوامی حمایت میں تیزی سے کمی آرہی ہے، تازہ ترین سروے میں ظاہر ہوا ہے صرف 37فی صد امریکیوں نے بطور صدر ان کی کارکردگی کی توثیق کا اظہار کیا اور 68فی صد جواب دہندگان کا کہنا ہے کہ ملکی حالات خراب تر ہو رہے ہیں۔ رواں برس جنوری میں دوسری مدت صدارت کے آغاز کے بعد فروری کے وسط تک ٹرمپ کی مقبولیت 47فی صد تھی، جواب کم ہوکر صرف 36فی صد رہ گئی ہے۔ یہ سروے سی این این اور ایس ایس آر ایس نے کیا، جو پیر کے روز جاری کیا گیا۔ تازہ ترین سروے، جو 27 سے 30اکتوبر کے درمیان 1,245 بالغ امریکیوں کے درمیان کیا گیا، ظاہر کرتا ہے کہ ٹرمپ کی ناپسندیدگی (disapproval) کی شرح 63فی صد ہے، جو جنوری 2021 میں کیپیٹل ہل پر حملے کے بعد ریکارڈ کی گئی ناپسندیدگی سے بھی ایک پوائنٹ زیادہ ہے۔ جب لوگوں سے پوچھا گیا کہ "آج امریکہ میں حالات کیسے جا رہے ہیں؟" تو 68فی صد امریکیوں نے کہا کہ "کافی یا بہت برے" جارہے ہیں، جب کہ صرف 32فی صد نے کہا کہ "کافی یا بہت اچھے" ہیں۔ یہ سروے ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وفاقی حکومت امریکی تاریخ کے سب سے طویل شٹ ڈاؤن (بندش) میں داخل ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ سروے میں یہ بھی پایا گیا کہ 47فی صد امریکیوں کے نزدیک معیشت اور مہنگائی اس وقت ملک کا سب سے اہم مسئلہ ہے۔

سوڈان کے شہر الفاشر میں قتلِ عام چھپانے کیلئے

اجتماعی قبریں کھودی جارہی ہیں: امریکی ماہرین کا دعویٰ

واشنگٹن، 5نومبر (یواین آئی) امریکی ماہرین کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ سوڈان کے صوبے دارفور کے دارالخلافہ شہر الفاشر میں نیم فوجی تنظیم ریپڈ سپورٹ فورسز' آر ایس ایف) مبینہ طور پر اجتماعی قبریں کھود کر قتل کیے گئے افراد کی لاشیں دفن کررہی ہے۔ امریکی ییل یونیورسٹی کے ہیومینیٹیرین ریسرچ لیب کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، نیتھنیل ریمنڈ نے عرب میڈیا کو دیے گئے انٹرویو کے دوران دعویٰ کیا ہے کہ ریپڈ سپورٹ فورسز الفاشر میں کیے گئے حالیہ قتلِ عام کے شواہد مٹانے کے لیے بڑے پیمانے پر قتل کیے گئے افراد کو دفن کررہی ہے۔ ییل لیب کے ڈائریکٹر ریمنڈ کا کہنا ہے کہ اگر واقعی الفاشر میں ہونے والی بربریت پر تحقیقات کرنی ہیں تو آر ایس ایف کو شہر سے نکلنا ہوگا اور

اقوام متحدہ، ریڈ کراس اور امدادی اداروں کو وہاں ہر گھر تک پہنچنے کی اجازت دینی ہوگی، ہم قاتلوں سے اپنی ہی تفتیش کی توقع نہیں رکھ سکتے۔

زہران ممدانی حماس کے سپورٹر ہیں،

یہودی نیویارک سے اسرائیل منتقل ہوجائیں: اسرائیلی وزیر

تل ابیب، 5نومبر (یواین آئی) اسرائیلی وزیر برائے اوورسیز امور نے نیویارک کے نومنتخب پہلے مسلمان میئر زہران ممدانی کو فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کا سپورٹر قرار دے دیا۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی وزیر امیخائی چیکلی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ وہ شہر جو کبھی عالمی آزادی کی علامت تھا اس نے اپنی تقدیر ایک حماس سپورٹر کے حوالے کر دی۔ امیخائی چیکلی نے 11 ستمبر 2001 کو نیویارک اور واشنگٹن پر حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا کہ زہران ممدانی کے خیالات ان لوگوں سے ملتے ہیں جنہوں نے 25سال پہلے 3ہزار لوگوں کو قتل کیا تھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ نیویارک اب یہودی کیلیے کبھی پہلے جیسا نہیں رہے گا، شہر کھولے گڑھے کی طرف بڑھ رہا ہے جس میں لندن پہلے ہی گرچکا ہے۔ انہوں نے نیویارک میں موجود یہودیوں کو دعوت دی کہ وہ فوری طور پر اسرائیل منتقل ہوجائیں۔ واضح رہے کہ 34 سالہ زہران ممدانی نے نیویارک کو زیادہ سستا بنانے کا عہد کیا ہے، جنوری میں عہدہ سنبھالتے ہی وہ شہر کے پہلے مسلم میئر بن جائیں گے۔ گزشتہ مہینوں میں انہوں نے یہود دشمنی کی شدید مذمت کی ہے۔

جنگ بندی کے باوجود امداد میں رکاوٹیں: غزہ میں معصوم شہری سردی اور بھوک سے پریشان

غزہ، 5نومبر (یواین آئی) اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں بھوک اور شدید انسانی بحران سے نبردآزما لاکھوں فلسطینیوں تک امداد پہنچانے کے لیے وقت تیزی سے ختم ہورہا ہے، اسرائیلی پابندیاں اب بھی امدادی سامان کی ترسیل میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔ عالمی خوراک پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کی سینئر ترجمان عبیر عطفہ نے منگل کے روز میڈیا بریفنگ میں کہا کہ گزشتہ ماہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے بعد امدادی سرگرمیوں میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن صرف دو بارڈر کراسنگ کھولے جانے کے باعث امداد کی مقدار انتہائی محدود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں غزہ کے عوام تک مکمل رسائی چاہیے، ہمیں امداد پہنچانے کی رفتار تیز کرنی چاہیے، یہ وقت کے خلاف دوڑ ہے، سردیاں قریب ہیں، لوگ بھوک کا شکار ہیں اور ضروریات بے حد زیادہ ہیں۔ اقوام متحدہ کی ترجمان عبیر عطفہ کے مطابق عالمی خوراک پروگرام اس وقت غزہ میں 44 فوڈ ڈسٹری بیوشن پوائنٹس چلا رہا ہے اور جنگ بندی کے آغاز یعنی 7اکتوبر 2023ء سے اب تک 10لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو غذائی امداد فراہم کی جاچکی ہے تاہم شمالی غزہ تک امداد پہنچانا بدستور مشکل ہے جہاں اگست میں عالمی سطح کے بھوک کے مانیٹرنگ ادارے نے قحط کی صورتحال کی تصدیق کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ شمالی راستے بند ہونے کے باعث امدادی قافلے جنوب سے ایک طویل اور دشوار راستے سے گزرنے پر مجبور ہیں، امداد بڑے پیمانے پر پہنچانے کے لیے تمام کراسنگز، خصوصاً شمالی راستے کھولنا ضروری ہیں، مرکزی سڑکوں تک رسائی بھی ناگزیر ہے تاکہ خوراک جلد از جلد ضرورت مندوں تک پہنچ سکے۔ جنگ بندی کے بعد ہزاروں فلسطینی شمالی غزہ واپس لوٹ آئے ہیں مگر ان میں سے اکثر نے اپنے گھروں کو ملبے میں تبدیل پایا ہے، وہ اب عارضی خیموں یا خودساختہ پناہ گاہوں میں موسم سرما کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کے مطابق 10 سے 31اکتوبر کے دوران صرف 3203 تجارتی و امدادی ٹرک داخل ہوسکے، یعنی یومیہ اوسط 145 ٹرک، جو طے شدہ 600ٹرکوں کا صرف 24فیصد ہے۔ اس دوران اسرائیلی فوج حملے بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اب تک کم ازکم 240 فلسطینی شہید اور 607زخمی ہوچکے ہیں۔

شمالی کوریا بہت جلد جوہری تجربہ کرسکتا ہے:

جنوبی کوریائی خبررسان ایجنسی کا دعویٰ

سیئول، 5نومبر (یواین آئی) جنوبی کوریا کی دفاعی ایجنسی نے دعویٰ کیا ہے کہ اگر کم جونگ ان فیصلہ کرتے ہیں تو شمالی کوریا بہت جلد جوہری تجربہ کرسکتا ہے۔ غیر ملکی خبرایجنسی کے مطابق جنوبی کوریا کی ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان اگر فیصلہ کرتے ہیں تو شمالی کوریا کچھ ہی عرصے میں ملک کی Punggye-ri جوہری تجربہ گاہ میں جوہری تجربہ کرسکتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شمالی کوریا روس کی تکنیکی مدد سے اضافی جاسوس سیٹلائٹ لانچ کرنے کی تیاری بھی کرتا دکھائی دے رہا ہے تاکہ وہ ایسے سیٹلائٹ حاصل کرسکے جن کی صلاحیت موجودہ سیٹلائٹس سے بہتر ہو۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com